گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

26

ماہنامہ عبقری ® لاہور

اگست 2008ء بمطابق شعبان المعظم 1429ھ

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قیمت فی شمارہ: 20 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- ☆ شعبان میں عبادت کی راتیں، سعادت کے دن
- ☆ ہریڑ سے سڈول جسم اور پُرکشش چہرہ
- ☆ بچوں کی صحیح تربیت کیسے ہو؟
- ☆ عمدہ اور دیدہ زیب پھلوں کا مہینہ
- ☆ شاہِ جنات کا اسمِ اعظم
- ☆ دلوں کی روحانی بیماریاں دور کیجئے
- ☆ بیوی سے اچھی گفتگو، ہائی بلڈ پریشر سے نجات
- ☆ چھپکلی اور بوڑھے مؤذن کا کراماتی علاج
- ☆ مسنون دعا کی برکت سے ٹانگ کٹنے سے بچ گئی
- ☆ قدرتی نیند بحال رکھنے کا آسان طریقہ
- ☆ جنسی آزادی اور ہماری زندگی

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٦﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہؒ ہجویری عبقری مجذوب، جناب حکیم محمد رمضانؒ چغتائی

زیر سرپرستی: شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبیداللہ المفتی مدظلہ، حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

شمارہ نمبر 2 جلد نمبر 3 اگست 2008ء بمطابق شعبان المعظم 1429ھ

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

اگست 2008ء

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

پی۔ایچ۔ڈی (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، حاجی میاں محمد طارق

قانونی مشیر: سید واجد حسین بخاری (ایڈووکیٹ)

قیمت فی شمارہ 20 روپے اندرون ملک سالانہ 240 روپے بیرون ملک سالانہ 50 امریکی ڈالر

ٹھہریئے پہلے اسے پڑھیئے: اگر آپ "ماہنامہ" عبقری کا اجراء کروانا چاہتے ہیں تو اس کا زرسالانہ -/240 روپے ہے۔ اور ہر رسالہ کے بیرونی لفافہ پر خریداری نمبر اور مدت خریداری کا اندراج ہوتا ہے اگر زرسالانہ ختم ہو چکا ہے تو ابھی -/240 روپے منی آرڈر کریں۔ یا فون (042-7552384) پر رابطہ کریں۔ رسالہ نہ ملنے کی صورت میں خریداری نمبر ضرور بتائیں تا کہ آپ کو مکمل معلومات دی جاسکے۔ اور منی آرڈر کرتے وقت اپنا پتہ اردو میں، واضح اور صاف صاف تحریر کریں۔ جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے ورنہ معذرت۔ ہر ماہ پوری فکر کے ساتھ آخری تاریخوں 26 تا 28 میں رسالہ خریداروں کے نام روانہ کر دیا جاتا ہے۔ تا کہ یکم سے قبل آپ کو رسالہ مل جائے اسکے باوجود رسالہ محکمہ ڈاک کی غفلت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ قارئین! چار پانچ روز انتظار کر لیا کریں۔ کیونکہ بعض دفعہ ٹھیک دوسرے دن یا پھر کئی روز تک پہنچ پاتا ہے اور بار ہا ایسا اتفاق بھی ہوا ہے کہ یہ اطلاع دی گئی کہ رسالہ بروقت پہنچ گیا تھا لیکن کوئی اور صاحب پڑھنے کے لیے لے گئے تھے۔ اس لیے پوری تحقیق اور کم از کم ایک ہفتہ کے بعد بھی نہ ملے تو اطلاع کریں۔ آئندہ ماہ سپیشل ڈاک سے رسالہ روانہ کیا جائیگا۔ اور یہ بھی خیال میں رہے کہ ادارہ کے ذمہ پوری فکر کے ساتھ رسالہ ڈاک خانہ کے حوالے کر دینا ہے نہ آپ کے ہاتھوں میں پہنچانا ہے۔ اس لیے ان وجوہات کی بنا پر اپنے قارئین کو اس طرف متوجہ کر رہے ہیں آپ اپنے اخبار فروش یا قریبی بک سٹال سے طلب کریں اور اگر وہ نفی میں جواب دے تو اسکو پیار محبت سے ترغیب دیں کہ یہ ایک روحانی رسالہ ہے اس کو چلانے میں دین و دنیا کا فائدہ ہوگا اور اس کو تعاون کا یقین دہانی کرائیں اس طرح یہ رسالہ تھوڑی سی کاوش سے گھر گھر پہنچ سکتا ہے۔ تقسیم اور ایصال ثواب کے لیے خصوصی رعایت

فہرست مضامین

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زرسالانہ ختم ہونے کی اطلاع

حکیم صاحب سے ملاقات
پیر، منگل، بدھ، جمعرات
(عصر سے مغرب کے درمیان)

ناغہ (جمعہ، ہفتہ، اتوار)
روحانی اور جسمانی مشورہ اور موبائل پر رابطہ کے لیے مقررہ اوقات کے علاوہ تکلیف نہ فرمائیں

حکیم صاحب سے روزانہ موبائل پر رابطہ
صبح 06:00 بجے تا 07:30 بجے
موبائل نمبر: 0321-4343500
کراچی ادویات کے لیے رابطہ: 0300-3218560
اسلام آباد ادویات کے لیے: 051-5539815
موبائل: 0333-5648351

ضروری اطلاع

حکیم صاحب ہر ملاقاتی پر خصوصی توجہ کے لیے روزانہ تیس مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ بعض حضرات اوقات کار کا خیال نہیں رکھتے۔ تعداد کے تعین کا مقصد ہر فرد پر انفرادی توجہ ہے۔ امید ہے اوقات کار کا خیال فرمائیں گے۔

مستقل پتہ: دفتر ماہنامہ "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3، مزنگ چونگی، قرطبہ چوک، یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ جیل روڈ لاہور

0322-4688313، 042-7552384

Website:www.ubqari.net
Email:ubqari@hotmail.com

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز پرنٹرز، 9ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: بڑی تباہی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے کہ جب لوگوں سے (اپنا حق) ناپ کر لیں تو پورا لے لیں اور جب لوگوں کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔ کیا ان لوگوں کو اس کا یقین نہیں ہے کہ وہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے، جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے (یعنی اس دن سے ڈرنا چاہیے اور ناپ تول میں کمی سے توبہ کرنی چاہیے)

(سورۃ المطففین آیت نمبر 1 تا 6)

حضرت ابو برزہ اسلمیؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے وہ لوگو جو صرف زبانی اسلام لائے اور ایمان ان کے دلوں میں داخل نہیں ہوا! مسلمانوں کی غیبت نہ کیا کرو اور ان کے عیوب کے پیچھے نہ پڑا کرو کیونکہ جو مسلمانوں کے عیوب کے پیچھے پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیب کے پیچھے پڑ جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جس کے عیب کے پیچھے پڑ جاتے ہیں اسے گھر بیٹھے رسوا کر دیتے ہیں۔ (ابوداؤد)

حالِ دل

ایڈیٹر کے قلم سے

جو میں نے دیکھا، سُنا اور سوچا

میرے ہم سفر حاجی محمد افضل صاحب دریا دل، سخی ہونے کے ساتھ ساتھ ایک نہایت تجربہ کار اور جہاں دیدہ انسان ہیں۔ بہت کم گو لیکن جب بولتے ہیں تو میں ان کے الفاظ پر نہایت غور کرتا ہوں۔ انہوں نے کپڑے کے ایک تاجر کی چشم دید کہانی سنائی۔ لاہور میں ایک غریب شخص اعظم کلاتھ مارکیٹ میں کپڑے کا تاجر تھا۔ پہلے ایک غریب شخص تھا لیکن بعد میں بہت مالدار ہو گیا۔ یاد رکھیں مال سنبھالنا ہندو بنیے کا کام ہوتا ہے یا پھر ایسے شخص کا جو دولت کو نعمت خداوندی سمجھتا ہے۔ وہ شخص جوا اور بدکاری جیسے گناہوں میں پڑ گیا لیکن مال کم نہیں ہوا اور بڑھا۔ وہ یہ بات بھول گیا کہ اللہ کی رسی ڈھیلی ہے۔ پھر کیا ہوا سب کچھ ختم ہو گیا اور کیسے ختم ہوا یہ ایک ایسی دردناک کہانی ہے۔ جسے قلم بیان نہیں کر سکتا اور اسی حالت میں اسکی موت آئی۔ اولاد پھر وہی غربت اور تنگ دستی کی کہانی ہے۔

لاہور کے ایک نامور تاجر کی کہانی سنائی۔ وہ پہلے ایک کپڑے کی دکان پر ملازمت مزدوری کرتا تھا۔ قسمت نے ساتھ دیا اور بڑا تاجر بن گیا۔ پھر جائیداد کی خرید وفروخت کا سلسلہ چل پڑا۔ بعض اوقات ایک ہی دن میں کروڑوں روپے بغیر محنت کے کمائے۔ اب اسکی صورت حال بدلنے لگی۔ اس کے بول، نگاہ، خیال اور انداز میں تکبر، غرور اور نخوت آ گیا۔ وہ انسان کو انسان نہیں سمجھتا تھا۔ وہ ہر شخص کو اپنے سے بہت کم تر سمجھتا تھا۔ ہر شخص کی بے عزتی کر دینا اسکا مشغلہ بن گیا۔ وقت گزرتا گیا قدرت نے موقع دیا، ڈھیل دی لیکن اس کی سرکشی بڑھتی گئی۔ پھر اس نے ایک ہوٹل لے لیا اور غلط کاموں میں مشغول ہو گیا۔ ایک دن شراب پی کر گھر آیا، بیٹے نے کہا کہ ابا! بہو، بیٹیوں کا گھر ہے یہاں ایسا نہ کیا کریں کچھ تو خیال کریں۔ یہ بات سننی تھی کہ اس نے بیٹے کو گولی ماردی۔ بہت زیادہ علاج اور لاکھوں روپے لگانے کے بعد بیٹا تو بچ گیا لیکن نچلا دھڑ بالکل بے حس ہو گیا۔ پھر کچھ عرصے بعد فوت ہو گیا۔ ادھر والد نے بیماریاں اور پریشانیاں خود مول لے لیں اور زوال شروع ہوا۔ سب ساتھ چھوڑ گئے، ہر طرف نقصان ہی نقصان شروع ہوا۔ اسی حالت میں یہ شخص مر گیا۔ اسکی موت پر ہر شخص خوش تھا اسکی وجہ یہ تھی کہ اس نے اپنے تکبرانہ رویئے سے مخلوق خدا کا عرصہ حیات تنگ کیا ہوا تھا۔ بلکہ ایک قریب کے دیکھنے والے نے بتایا کہ جنازے کے دوران جنازہ پڑھانے والے نے جب اس شخص کی تعریف کی تو اس کے بھائی نے بازو سے اسے روکا کہ لوگ اس شخص کو خوب جانتے ہیں بس جلدی جنازہ پڑھیں اور دفن کریں۔

درسِ ہدایت

ہفتہ وار درس سے اقتباس

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

قیامت کے دن وہ شخص بہت عمدہ حالت میں ہوگا۔ جس کے نامۂ اعمال میں استغفار کثرت سے پایا جائیگا

استغفار سے قبل ندامت ضروری ہے

اللہ والو۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ انسان استغفار کے لیے پہلا قدم ہی نہ اٹھائے۔ استغفار جیسا ہے، توبہ جیسی ہے اس کو کرتے رہیں اور اس کو اپنے اوپر لازم کر لیں۔ امام غزالیؒ کا ارشاد ہے استغفار سے قبل ندامت ضروری ہے ورنہ یہ استغفار جو ندامت کے بغیر ہو وہ اللہ جل شانہ کے ساتھ مذاق ہے۔ ایسا استغفار جس میں سچی ندامت ہو کہ آنکھیں اگر رو رہی ہیں تو دل بھی ساتھ رو رہا ہو اگر رو نہیں رہا تو مچل رہا ہو اگر مچل نہیں رہا تو کم از کم دل کے اندر ندامت تو ہو۔ دل کے اندر افسردگی تو ہو اور دل کے اندر یہ تو ہو میں نے کریم رب کو ناراض کر دیا ہے۔ بقول ایک اللہ والے کے جب دل کے اندر استغفار اور ندامت آتی ہے اور جب دل واقعی کہتا ہے کہ میں مجرم ہوں اور دل مان لیتا ہے اور دل کے آنسو نکل جاتے ہیں، فرمایا دل کے اندر ایک کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ایک اطمینان ہوتا ہے کہ میرے رب نے مجھے معاف کر دیا ہے اور اسی کیفیت کا نام مغفرت ہے۔ حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے بلاشک شیطان نے کہا اے رب قسم ہے تیری عزت کی میں تیرے بندوں کو بہکاتا ہی رہونگا جب تک کہ انکی روحیں ان کے جسموں میں رہینگی۔ اللہ اکبر! آخری پل تک یعنی آدھا جسم مردہ ہو چکا ہے، سانس نکل چکی ہے، سانس ناف سے اوپر سینے تک آ چکی ہے۔ ابھی بھی بھروسہ نہیں ہے شیطان کا کہ ایک پل میں کہیں بہکا نہ دے۔ جو ساری زندگی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ کہتا رہا کہیں ایسا نہ کہ موت کے وقت کوئی ایسا بول منہ سے نکلوا دے کہ یہ اسی کلمے کا منکر ہو جائے۔ اسی کلمے کا انکار کر دے۔ اس پر اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی عزت وجلال کی اور رتبہ وبلندی کی قسم ہے میں ان کو بخشتا رہونگا جب تک مجھ سے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔ شیطان نے عہد کیا بہکاتا رہونگا اور کریم نے یہ نہیں فرمایا کہ معاف کرونگا بلکہ یہ فرمایا میں انکو بخشتا رہونگا۔ اگر آج تیری ندامت اور توبہ ٹوٹ گئی ہے، آج تجھ سے خطا ہوئی مگر تو توبہ سے دور نہ ہوا تو پھر اللہ جل شانہ کی قسم میرا رب تجھے معاف ضرور کریگا۔ تو اپنی ندامت اور توبہ سے دور نہ ہو اور مایوس نہ ہو بلکہ ندامت اور توبہ کرتا رہ۔ حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ سرور کونین ﷺ نے ارشاد فرمایا بہت عمدہ حالت ہے اس شخص کے لیے جو قیامت کے دن اپنے اعمال میں کثیر الاستغفار پائیگا۔ اس چیز کو سمجھنے کی کوشش کریں اللہ والو۔ فرمایا قیامت کے دن وہ شخص بہت عمدہ حالت میں ہو گا۔ جس کے نامہ اعمال میں استغفار کثرت سے پایا جائیگا۔ ایک دفعہ میرے حضرت رحمۃ اللہ نے بلایا فرمایا جلدی آؤ جلدی آؤ۔ میں حاضر ہوا تو فرمایا قرآن پاک لے لو اسکی ہر سطر پر نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ یہی الفاظ دہراؤ۔ ہر سطر پر انگلی پھیرتے جاؤ۔ روز جتنے پارے پڑھ سکو، انگلی پھیرتے جاؤ پڑھتے جاؤ۔ فرمایا اسکو ختم کرو اور پڑھتے وقت اپنے مقصد کا تصور ہو، اپنی مشکل کا تصور ہو۔ جو مقصد چاہتے ہو، جو مشکل رفع کروانا چاہتے ہو، جو پریشانی دور کرانا چاہتے ہو اس کا تصور ہو اور یہ تصور ہو کہ نَسْتَغْفِرُکَ میں استغفار بھی کرتا ہوں، ندامت بھی کرتا ہوں، وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ میں توبہ بھی کرتا ہوں۔ جو کچھ عذاب ہے، وبا ہے، قحط ہے، بلا ہے، مرض ہے اور جو پریشانی ہے، الٰہی میرے گناہوں کی وجہ سے ہے۔ خواجہ معروف کرخیؒ لوگوں کو تعویز دیتے تھے اور ان کا تعویز بہت چلتا تھا اور معلوم ہے کہ کیا چیز لکھ کر دیتے تھے؟ لکھتے تھے الٰہی میرے گناہوں کی وجہ سے امت کو عذاب سے بچالے۔ میں توبہ کرتا ہوں۔ یہی تعویز دیتے تھے اور ساتھ یہ بھی فرماتے تھے کبھی کھولنا نہیں۔ اسکو حضرت کے وصال کے بعد کسی نے کھول کر دیکھا تو یہی لکھا ہے دوسرے نے دیکھا تو یہی، تیسرے نے کھول کر دیکھا تو یہی۔ انکا استغفار اور ان کی ندامت اتنی اللہ جل شانہ کے ہاں قبول ہو چکی تھی کہ انکے استغفار اور ندامت پر میرا رب دوسروں لوگوں پر آیا ہوا عذاب جو انکے گناہوں کے سبب تھا، وہ ٹال دیتا تھا۔ تو فرمایا قرآن پاک کی ایک ایک سطر پر کیا پڑھے۔ نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ بس یہ پڑھتا جائے۔ اپنے گناہوں اور ندامت پر استغفار بھی ہو اور اپنے مقصد کا تصور بھی ہو۔ فرمایا ایک ختم ہو، تین ختم ہو، پانچ ختم ہو، حد سات ختم۔ فرمایا کہ دنیا کا کوئی بھی کام ہے کہ پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل جائیگا اور پھر فرمایا وہ مقصد زمین والوں سے ہے یا آسمان والے سے ہے۔ فرمایا کوئی بھی مشکل ہے، اگر تیرے اندر ندامت سچی ہے تو اللہ فوری حل کر دیگا۔ یہ حقیقت ہے کہ اس فقیر نے جس جس کو بھی یہ عمل بتایا ہے اور اس نے پورے خلوص سے یہ عمل کیا ہے یقین جانیئے اسکی بڑی تاثیر دیکھی ہے۔

قرآنِ کریم کو دیکھنا بھی نور ہے

قرآن کا دیکھنا ایک نور، اس پر انگلی پھیرنا دوسرا نور، اسکے ہر ہر لفظ کا اپنا نور ہے۔ آپکو عجیب بات بتاؤں قرآن پاک کو صرف دیکھنا بھی نور ہے۔ مجھے ایک صاحب کہنے لگے، قبر کھود رہے تھے کہ ساتھ والی قبر کھل گئی اسکے اندر میت پر پھول ہی پھول پڑے تھے تو اسکے بارے میں پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کوئی دیہاتی آدمی ہے بیچارہ سیدھا سادہ۔ اسکو پتہ ہی نہیں تھا دین ایمان کیا ہوتا ہے؟ اسکی اہلیہ بوڑھی تھی اس سے پوچھا کہ بھئی اس کا کوئی عمل بتاؤ جو یہ کرتا تھا۔ کہنے لگی روزانہ قرآن پاک اٹھاتا تھا اور کہتا تھا جو لکھا ہے یہ سچ ہے یہ سچ ہے۔ انگلیاں پھیرتا تھا اور کہتا تھا اللہ یہ سب سچ ہے پورا سب کچھ سچ ہے۔ اس کے اس عمل نے اللہ جل شانہ سے اسکی اتنی بڑی مغفرت کروا دی اور اتنا بڑا اللہ پاک نے اس کو اعزاز واکرام بخشا۔ پھر عجیب بات فرمائی۔ فرمایا کہ جس کو کوئی غم نہیں جس کی کوئی مشکل نہیں، جس کی کوئی پریشانی نہیں وہ روزانہ معمول بنالے۔ کچھ روزانہ قرآن پاک پڑھنے کا اور کچھ یہ ہی پڑھتا رہے اور یہ تصور کرے اللہ مجھے بھی غموں سے، پریشانیوں سے، مشکلات سے بچا۔ اللہ میری نسلوں کو بچا۔ فرمایا کہ جتنا منوالے گا حتیٰ کہ بعض نے 14 نسلیں منوا لیں اور بعض نے 5 نسلیں منوالیں۔ اللہ نے نسلوں سے بھی غم، پریشانی اور مشکل کو ختم کر دیا۔ یہ ندامت اور توبہ ایسی چیز ہے۔ (جاری ہے)

اسم اعظم کی روحانی محفل:

ہر منگل اور جمعرات کو بعد نمازِ مغرب ''مرکزِ روحانیت وامن'' میں حکیم صاحب کا درس مسنون اور شرعی ذکر خاص، مراقبہ، بیعت اور دعا کی روحانی محفل ہوتی ہے۔ اس میں اپنی روحانی ترقی اور پریشانیوں سے نجات کیلئے شرکت فرمائیں۔ اپنی مشکلات، پریشانیوں کے حل اور دلی مرادوں کی تکمیل کیلئے خط لکھ کر دعاؤں میں شمولیت کر سکتے ہیں۔

ریفریجریٹر سے زیادہ فائدہ پانے کے گُر

خواتین کے لیے ریفریجریٹر سے بڑھ کر کوئی ساتھی نہیں...... ہفتہ بھر کا کھانا پکا کر محفوظ کرنے اور بوقت ضرورت نکال لینے کی سہولت۔ مختلف تہواروں اور تقریبات کے موقع پر ریفریجریٹر یا ڈیپ فریزر سب سے اچھا ساتھی ثابت ہوتا ہے۔

(تحریر: سعدیہ ناز)

جدید سائنسی ایجادات کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ یہ ہر گھر میں ایک فرد کی سی حیثیت اختیار کر چکی ہیں۔ ٹی وی، فون، گھریلو اور باورچی خانے کے استعمال کی بے شمار اشیا گھر گھر استعمال ہو رہی ہیں لیکن کسی خاتون خانہ سے اس کی پسندیدہ مشین پوچھی جائے تو اس کا فوری جواب ہوگا ''ریفریجریٹر'' اور کیوں نہ ہو، ایک گھریلو خاتون کی سب سے زیادہ مدد کرنے والا ریفریجریٹر سے بڑھ کر اور کون ہے؟ سبزیاں، پھل، آئس کریم، برف، گوشت اور بہت سی چیزیں کئی دنوں تک تازہ رکھنے میں ریفریجریٹر کا کردار بڑا اہم ہے۔

خوراک ٹھنڈی رکھنے سے اس میں جراثیم کی افزائش نہیں ہوتی اور وہ زیادہ عرصے تک تازہ رہتی ہے۔ دودھ کی مثال سامنے ہے۔ بغیر ابالا ہوا دودھ، کمرے کے درجہ حرارت میں رکھنے سے جلد خراب ہو جاتا ہے جبکہ ریفریجریٹر میں یہ ایک ہفتہ تک چل جاتا ہے۔ اگر اسے برف کی شکل میں جما دیا جائے تو یہ مضر صحت جراثیم سے بالکل محفوظ ہو جاتا ہے اور مہینوں تک استعمال کے قابل رہتا ہے۔ اسی طرح پھل، گوشت، سبزیوں اور مشروبات وغیرہ کے ذائقے ریفریجریٹر میں محفوظ رہتے ہیں۔ ریفریجریٹر خریدنے سے قبل مختلف عوامل کا خیال رکھیے۔ مثلاً خاندان کے افراد کی تعداد، طرز زندگی، باورچی خانے کی جسامت اور سب سے بڑھ کر بجٹ کی ضخامت! ملازمت پیشہ خواتین کے لیے ریفریجریٹر سے بڑھ کر کوئی ساتھی نہیں...... ہفتہ بھر کا کھانا پکا کر، محفوظ کرنے اور بوقت ضرورت نکال لینے کی سہولت کوئی ان خواتین سے پوچھے۔ مختلف تہواروں اور تقریبات کے موقع پر ریفریجریٹر یا ڈیپ فریزر سب سے اچھا ساتھی ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ مہمانوں کی آمد سے قبل کباب یا میٹھا بنا کر رکھنے اور بقرعید پر گوشت فریز کرنے کی سہولت رہتی ہے۔ آیئے ہم آپ کو اس مفید اور کار آمد ایجاد کے بارے میں گُر کی باتیں بتاتے ہیں۔

ریفریجریٹر یا ڈیپ فریزر کی جسامت کیوبک فٹ میں ناپی جاتی ہے۔ روایتی طور پر ریفریجریٹر میں تازہ غذا کا خانہ ایک تہائی ہوتا ہے۔ بڑے ریفریجریٹر کو زیادہ جگہ گھیرنے اور اضافی خرچے کے باعث زیادہ پسند نہیں کیا جاتا لہٰذا ایسی خواتین جو روزانہ کی بنیاد پر کھانا پکاتی ہوں، انہیں بڑے ریفریجریٹر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اکیلے رہنے والوں یا ملازمت پیشہ خواتین کے لیے ڈیپ فریزر اس لیے مفید ہیں کہ ان میں ہفتہ بھر کے پھل، پکے ہوئے کھانے اور سبزیاں بآسانی سما جاتے ہیں۔

ضروری ہدایات:

☆...... ماہرین کے مطابق اچھی کمپنیوں کے کارآمد اور دیرپا ریفریجریٹر اور فریزر بجلی کی بچت کرتے ہیں۔ بجلی بچانے کے لیے بازار میں ایسے اسٹیبلائزر دستیاب ہوتے ہیں جو بجلی کے آنے جانے کا اثر آپ کے اوپر نہیں پڑنے دیتے، یوں اس کی عمر بڑھ جاتی ہے۔ ☆...... گھر کے پکے کھانوں یا گرم چیزوں کو ریفریجریٹر میں رکھنے سے قبل مکمل ٹھنڈا کر لیں ورنہ وہ اندر کا درجہ حرارت بڑھا دیں گے جس کی وجہ سے بجلی زیادہ خرچ ہوگی۔ ☆...... ریفریجریٹر کے تھرموسٹیٹ کو روزانہ دیکھتے رہیے۔ ریفریجریٹر کا اوسط درجہ حرارت صفر اور پانچ درجے سینٹی گریڈ کے درمیان ہونا چاہیے۔ ☆...... بازار سے تیار غذا یا پیکٹ لینے کی ضرورت میں اس کی آخری تاریخ استعمال ضرور دیکھ لیں۔ کیونکہ اس کے بعد وہ قابل استعمال نہیں رہتیں۔ ☆...... تیار کھانے یا بچے ہوئے کھانے دو دن کے اندر استعمال کر لینے چاہئیں۔ ☆...... اپنی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ کھانا تیار کرنے سے پہلے یا کوئی بھی کثیف کام کرنے کے بعد ہاتھ ضرور دھولیں۔ پیٹ کی خرابی کا ایک اہم سبب بازار کے کھانے نہیں بلکہ صفائی کے اصولوں کا فقدان ہے۔ ☆...... ریفریجریٹر میں کھانے رکھنے کے لیے خانے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ چونکہ ٹھنڈی ہوا کثیف اور بھاری ہوتی ہے اور نیچے کی جانب بیٹھتی ہیں لہٰذا ایسی خوراک جس کے جلد خراب ہونے کا اندیشہ ہو، اسے نیچے کی جانب رکھیں یا پھر پیچھے کی طرف مثلاً کچے گوشت اور پکی ہوئی مرغی کو نیچے رکھنا چاہیے۔ ☆...... حفظان صحت کا ایک اصول یہ بھی ہے کہ کچی سبزیوں کو دیگر خوراک کے ساتھ ریفریجریٹر میں نہ رکھیے۔ دراصل مٹی کے ذرات میں غذائی زہر پیدا کرنے والے جراثیم ہوتے ہیں۔ ریفریجریٹر میں سبزیاں رکھنے کے خانے علیحدہ بنے ہوتے ہیں انہیں وہاں رکھیں۔ بہت زیادہ لپیٹ کر نہ رکھیں کیونکہ ریفریجریٹر میں موجود سرد ہوا جراثیم کو پنپنے نہیں دیتی۔ یہ بات اکثر مشاہدے میں آتی ہے کہ پھل اور سبزیاں اگر تھیلی میں بند کر کے ریفریجریٹر میں رکھے جائیں تو نمی پیدا ہوتی ہے اور ان میں جراثیم جنم لیتے ہیں ☆...... سبزیوں کو ریفریجریٹر میں رکھنے سے پہلے دھو کر خشک کر لیں تاکہ جراثیم پیدا نہ ہوں۔ ☆...... پھلوں اور سبزیوں کو ان کی اصلی حالت کے مطابق استعمال کریں یعنی انہیں باسی ہونے سے قبل ہی کھا لیں۔ ☆...... ریفریجریٹر میں رکھے ہوئے کچے پھل آہستہ آہستہ پکتے ہیں۔ گو کچھ پھل ریفریجریٹر میں اچھی حالت میں نہیں رہتے مثلاً ٹماٹر پلپلے ہو جاتے ہیں جبکہ انگور اپنا ذائقہ کھو دیتے ہیں۔ ☆...... گوشت کو کسی بند ڈبے مثلاً پلاسٹک کے ڈبے میں بند کر کے رکھیں۔ گوشت کو پہلے سے دھونے کی خاص ضرورت نہیں لیکن بعض لوگ گوشت میں خون کی وجہ سے اسے دھونا ضروری سمجھتے ہیں ☆...... اچھے پلاسٹک سے بنے ہوئے ڈبے استعمال کریں جن کے ڈھکن مضبوطی سے بند ہو جائیں۔ ایسے ڈبے جن سے آر پار دیکھا جا سکے، زیادہ مفید ہیں تاکہ ان میں سے کھانے کی حالت دیکھی جا سکے ☆...... ریفریجریٹر کو ہمیشہ ہموار سطح پر رکھیں۔ اگر ریفریجریٹر چوکی وغیرہ پر رکھا گیا ہے تو اسے بھی ہموار اور متوازن ہونا چاہیے۔ ☆...... ریفریجریٹر کو دیوار کے ساتھ لگا کر ہرگز نہ رکھیں۔ اتنا خلاء ہونا چاہیے کہ ریفریجریٹر سے نکلنے والی حرارت کا اخراج باآسانی ہو سکے۔

ریفریجریٹر کی صفائی:

اکثر اوقات ریفریجریٹر میں ناگوار بو آ جاتی ہے جو کھانوں کی مہک خراب کرتی ہے۔ پرانے طریقوں سے ریفریجریٹر کی صفائی کے سلسلے میں آج کل ایسے بہت سے محلول دستیاب ہیں جو موثر ہونے کے ساتھ دافع جراثیم بھی ہیں۔ ☆...... ریفریجریٹر یا فریزر میں عموماً برف کی تہہ بھی جم جاتی ہے۔ اگر آپ کے ریفریجریٹر میں برف جمنے سے روکنے والا (ڈی فراسٹ) نظام نہیں تو ریفریجریٹر کو رات بھر کے لیے بند کر دیں تاکہ اس کی برف خود بخود پگھل جائے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

بیوی سے اچھی گفتگو، ہائی بلڈ پریشر سے نجات

شریک زندگی سے اچھی گفتگو انسان کے بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) کو کم کرتی ہے۔ جو لوگ اپنی زندگی کے آخری سالوں میں اپنے رفیق زندگی سے بچھڑ جاتے ہیں وہ جذباتی گھٹن کا شکار ہو کر عارضہ قلب میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

(انتخاب: حکیم محمد اصغر سراج۔ احمد پور شرقیہ)

پطرس بخاری اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں "دوستی پرانی ہو جائے تو خاموشی بھی مزہ دینے لگتی ہے"

بہت سے شادی شدہ جوڑے خصوصاً مرد کہتے ہیں کہ "بیگم پرانی ہونے لگے تو اس سے بات کرنے سے بہتر ہے کہ خاموشی اختیار کر لی جائے کیونکہ جب بات کرنے کو دل ہی نہ چاہے تو کیا بات کی جائے اور باتیں بھی کریں تو کیا کریں کہ سب باتیں تو بہت پہلے ہی کر چکے ہوتے ہیں۔"

اگر آپ بھی یہی خیالات رکھتے ہیں تو پھر اپنے رویوں میں تبدیلی لائیں اور جان لیں کہ شریک زندگی سے گفتگو کرنا وقت کا زیاں نہیں بلکہ طبی لحاظ سے بھی بہت مفید ہے۔ کیا کہا میاں بیوی کی گفتگو کا طب سے کیا تعلق؟ ارے بھئی حیران نہ ہوں، ہم جو کہہ رہے ہیں بقائمی ہوش وحواس کہہ رہے ہیں اور اس میں لفظوں کا کوئی ہیر پھیر نہیں بلکہ جو بھی ہے سچ ہے بلکہ سو فیصد سچ اور یہ سچ خیال پر مبنی نہیں ہے بلکہ طبی سائنسدانوں نے اسے عقل کی کسوٹی اور عمل کے میزان پر تولا ہے اور پھر کہا ہے کہ "شریک زندگی سے اچھی گفتگو انسان کے بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) کو کم کرتی ہے۔ جو لوگ اپنی زندگی کے آخری سالوں میں اپنے رفیق زندگی سے بچھڑ جاتے ہیں وہ جذباتی گھٹن کا شکار ہو کر عارضہ قلب میں ایسے دوسرے لوگوں کے مقابلے میں زیادہ مبتلا ہو جاتے ہیں کہ جن کے رفیق زندگی زندہ اور ان کے پاس ہوتے ہیں۔" کہتے ہیں کہ شادی کے ابتدائی دنوں میں شوہر بولتے ہیں اور بیگمات صرف سنتی ہیں اور اس کے بعد بقایا ساری زندگی صرف بیویاں بولتی ہیں اور شوہر چپ چاپ سنتے ہیں لیکن اب جبکہ سائنسدان بھی کہہ رہے ہیں کہ میاں بیوی کے درمیان اچھی گفتگو جذباتی طور پر انسان پر خوشگوار اثر ڈالتی ہے اور اس کے طبی فوائد بھی ہیں۔ تو میں ان بیگموں کو جن کے شوہروں کو یہ شکوہ ہے کہ "وہ" بہت بولتی ہیں، انہیں یہی مشورہ دوں گا کہ کبھی اگر شوہر کی صحت عزیز ہے تو اس بے چارے کو بھی بولنے دیں۔ لیکن ساتھ ساتھ جو بیویاں شوہروں کے حاکمانہ رویے اور حکم چلانے کی عادت کے باعث ان کے سامنے ہاتھ جوڑ کر چپ چاپ دم سادھے کھڑی رہنے کی عادی ہیں تو میں ان شوہروں سے بھی یہی کہوں گا کہ اپنے بچوں کی ماں اور گھر کا چین وسکون عزیز ہے تو بیوی پر حکم چلانا چھوڑیں اور اسے خوفزدہ کر کے اپنی مردانگی کو تسلیم کروانے کی عادت بدلیں۔ بیوی سے نرم اور خوشگوار لہجے میں باتیں کریں اور ہلکے پھلکے موضوعات پر بات چیت کرتے رہیں۔ اس طرح بیوی جو بے چاری دن بھر آپ کے خوف میں مبتلا رہ کر ذہنی دباؤ کی مریضہ بن جاتی ہے اس کی بھی حالت سنبھلے گی۔

اگرچہ مغربی ممالک میں زندگی کے تمام شعبوں میں تحقیق کی عادت نے لوگوں کو بہت سے آرام وآسائش بخشے ہیں لیکن جس دلچسپ تحقیق کا تذکرہ میں نے اوپر کیا ہے، دیکھا جائے تو اس سے پاکستان کے سماجی ماحول میں رہنے والے شادی شدہ جوڑے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بات تو صرف رویئے میں تھوڑی سی تبدیلی لانے کی ہے۔ بات یوں ہے کہ کچھ عرصے قبل نیویارک کی اسٹیٹ یونیورسٹی کے طبی ماہرین اس سوال پر سوچنے لگے کہ جب خون کی رفتار میں اتار چڑھاؤ کا تعلق ماحول اور صورت حال سے ہے تو شادی شدہ لوگوں پر یہ چیز کس طرح اثر انداز ہوتی ہے؟ بس اس خیال کے آنے کی دیر تھی کہ کچھ طبی محققین سر جوڑ کر بیٹھے اور آخر کار اس نتیجے پر پہنچے کہ دیکھا جائے کہ شادی شدہ جوڑے آپس میں خوشگوار موڈ میں بات چیت کرتے ہیں تو اس کے خون کی گردش پر کیا اثرات پڑتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب اجنبیوں سے بات کی جائے تو خون کی گردش کی کیا صورت (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

پیاز سے مختلف بیماریوں کا خاتمہ

امام رازیؒ کے بقول پیاز معدے کے لیے مقوی ہے۔ یہ جسم کو طاقت ور، چہرے کو پر رونق اور عضلات کو قوی بناتا ہے۔

(تحریر: سیدہ عابدہ ادریس)

پیاز پودے کی جڑ ہے۔ یہ پوری دنیا میں مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ مزاج کے اعتبار سے گرم وخشک بر رطوبت ہے۔ قرآن مجید میں اور احادیث مبارکہ میں اس کا ذکر "بصل" کے نام سے ہوا ہے۔ مصر، بھارت، بنگلہ دیش اور پاکستان میں وسیع پیمانے پر کاشت ہوتی ہے۔ عربی میں بصل، فارسی اور اردو میں پیاز، سندھی میں بصر اور انگریزی میں (Onion) کہتے ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق پیاز میں پروٹین 0.9%، کاربوہائیڈریٹس 8.9%، فیٹس 0.2%، چونا 0.5%، فولاد 7.5%، فاسفورس 0.5%، اور پانی کی مقدار 87.6% ہوتی ہے۔ نیز پیاز میں قدرتی طور پر وٹامنز بی اور سی کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس میں موجود وٹامن "سی" متعفن مواد کا خاتمہ کرتا ہے۔ اگر پیاز کو ہلکی آنچ پر پکائیں تو کچی پیاز کی نسبت اس میں وٹامنز کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ امام رازیؒ کے بقول پیاز معدے کے لیے مقوی ہے۔ یہ جسم کو طاقت ور، چہرے کو پر رونق اور عضلات کو قوی بناتا ہے۔ فرانسیسی ڈاکٹر جارج کاکوفسکی نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ اس نے پیاز سے انجکشن تیار کر کے بہت سے مریضوں پر آزمائے تو وہ مریض خصوصاً سرطان کے مریض بالکل شفایاب ہو گئے۔ پیاز میں پائے جانیوالا ایک مخصوص مادہ بدن کی انسولین کو دیر تک فعال رکھتا ہے۔ پیاز دوران خون کو تیز کرتا ہے۔ لیکوریا میں فائدہ مند ہے۔ اہل مصر قدیم زمانے سے لے کر اب تک پیاز بھون کر کھاتے ہیں یہ وہاں بطور ترکاری کھایا جاتا ہے۔ نامور مورخ ڈاکٹر ہیروڈ لکھتے ہیں کہ مجھے حیرانی ہے کہ مصر کے لوگ لیموں اور پیاز کی موجودگی میں امراض کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ پیاز مرگی، بن سٹروک، ثقیل سماعت، آنکھوں کی خارش، نکسیر، ہیضہ، خناق، نزلہ وزکام، نمونیا، غرض بے شمار بیماریوں کے لیے تیر بہدف ہے۔ دمہ میں شہد اور پیاز کے پانی کو ملا کر ایک ماہ تک صبح وشام ایک کپ دیں۔ مرگی سے نجات کے لیے پیاز گھوٹ کر 3 کپ پانی ایک (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

قطب آیت کا فائدہ نمبر 1: اول یہ کہ جو شخص بعد فجر ہر دن چالیس مرتبہ پڑھے گا جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے گا پالے گا۔

لمبے سجدے سے افسردگی کا خاتمہ

نمازی آدمی کے چہرے پر تازگی رہتی ہے کیونکہ نماز اور سجدے کی وجہ سے اس کی تمام شریانوں میں خون رہتا ہے اور جو نماز نہیں پڑھتے ان کے چہرے پر ایک افسردگی سی پھیلی رہتی ہے (انتخاب: ڈاکٹر غلام مصطفےٰ۔ لاہور)

ایک دفعہ میری واشنگٹن میں ایک ڈاکٹر سے ملاقات ہوئی۔ وہ کہتا تھا میرا دل کرتا ہے کہ سارے ملک میں نماز لاگو کردوں۔ میں نے پوچھا وہ کیوں بھئی؟ کہنے لگا اگر انسان کے جسم کی فزیالوجی (Physiology) کو دیکھا جائے تو انسان کا دل وہ پمپ ہے جو خون کو لے بھی رہا ہے، وہ Input بھی ہے اور Output بھی دے رہا ہے۔ سارے جسم میں تازہ Fresh خون جارہا ہوتا ہے اور دوسرا واپس آرہا ہوتا ہے۔ اس نے کہا کہ جب انسان بیٹھا ہوتا ہے یا کھڑا ہوتا ہے تو جو جسم کے نیچے والے حصوں میں پریشر نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔

کہنے لگا سمجھنے کیلئے مثلاً تین منزلہ عمارت ہو اور نیچے پمپ لگا ہو تو نیچے تو پانی ہوگا اور دوسری منزل پر بھی کچھ پانی پہنچ جائے گا اور تیسری منزل پر پانی بالکل نہیں پہنچے گا حالانکہ وہی پمپ ہے جو نیچے مکمل پانی دے رہا ہے لیکن تیسری منزل کو بالکل پانی نہیں دے رہا، کہنے لگا کیونکہ پمپ پانی تو دے رہا ہے لیکن اس کا ہیڈ (Head) اتنا نہیں ہے کہ وہ پانی کو مطلوبہ جگہ پہنچا سکے۔ اگر اسی مثال کو سامنے رکھے ہوئے یہ سوچیں تو انسان کا دل خون پمپ کررہا ہے اور یہ خون نیچے کے اعضاء میں بالکل پہنچ رہا ہے، ہر جگہ پر، لیکن جو اوپر کے اعضاء ہیں ان میں اتنا نہیں پہنچ رہا ہوتا، جب کوئی ایسی صورت آتی ہے کہ انسان کا سر نیچے ہوتا ہے اور دل اوپر ہوتا ہے تو خون سر کے اندر بھی Flooded ہو کر پہنچتا ہے۔ مثلاً جب انسان نماز کے سجدے میں جاتا ہے تو محسوس کرتا ہے کہ جیسے پورے چہرے میں گویا خون بھر گیا ہے۔ آدمی سجدہ تھوڑا سا لمبا کرے تو محسوس کرتا ہے کہ چہرے کی باریک رگوں تک مکمل خون پہنچتا گیا ہے۔ تو ڈاکٹر کہنے لگا عام طور پر انسان یا بیٹھا ہوتا ہے یا کھڑا ہوتا ہے یا لیٹا ہوتا ہے۔ بیٹھے، کھڑے اور لیٹے انسان کا دل نیچے ہی ہوتا ہے اور سر اوپر ہوتا ہے۔ کہنے لگا ایک ہی ایسی صورت ہے کہ نماز میں جب انسان سجدے میں جاتا ہے یا پھر دوسری صورت یہ ہے کہ انسان الٹا سر کے بل کھڑا ہو اور یہ مشکل ہے۔ نمازی آدمی کے چہرے پر تازگی رہتی ہے کیونکہ نماز اور سجدے کی وجہ سے اس کی تمام شریانوں میں خون رہتا ہے اور جو نماز نہیں پڑھتے ان کے چہرے پر ایک افسردگی سی پھیلی رہتی ہے۔

قرآنی آیات سے گردے اور پتھری کا علاج

میری باجی کا کراچی سے ابو کو فون آیا۔ روہانسی ہو کر بول رہی تھیں۔ ابو نے دلاسہ دیا اور پوچھا کیا بات ہے۔ بتایا کہ پتے میں پتھری ہوگئی ہے۔ اس کی وجہ سے بہت درد ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ آپریشن ہوگا۔ یہ سن کر ابو بھی پریشان سے ہوگئے۔ کیوں کہ پتے کے آپریشن کا مطلب یہ تھا کہ وہ پتہ سرے سے نکال دیتے ہیں اور اللہ پاک نے انسانی جسم میں کوئی چیز فالتو تو بنائی نہیں۔ پھر ابو جان نے پوچھا کہ اس وقت کیا علاج ہے۔ کہنے لگیں کہ ڈاکٹر کی دوائی تو کھا رہی ہوں اور جو دعاؤں کی کتاب آپ نے دی تھی اس میں سے سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 74 پتہ اور گردہ کی پتھری کے لیے ہے وہ پانی پر دم کر کے پی رہی ہوں۔ ابو کو تسلی ہوئی اور کہا کہ اول آخر تین تین دفعہ درود شریف ضرور پڑھنا۔ نماز کی پوری پابندی رہے۔ (سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 74)

"وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ"

تقریباً بیس روز بعد باجی کا فون آیا بہت ہی خوش تھیں کہنے لگیں کہ حذیفہ (ان کے بیٹے کا نام) بیمار تھا۔ اس کو لیکر اسپتال گئی تو وہاں اپنا بھی چیک اپ کرایا۔ تو ڈاکٹر نے کہا بی بی اس وقت تو پتھری وغیرہ کا نام ونشان نہیں ہے۔ پھر میں نے اپنی پچھلی رپوٹیں دکھائیں تو بہت حیران ہوئے۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے مختلف حالات میں پڑھنے کے لیے جو دعائیں بتائی ہیں، بزرگوں سے پوچھ کر حسب احوال اللہ کی مدد کو اُتروانا چاہیے۔ (مرسلہ: ماریہ منصور۔ لاہور)

میت کو آگ نہ لگی

ہندو (ملکھا) مسلمانوں کا خیال زیادہ رکھتا تھا، اس کا رجحان مسلمان ہونے کی طرف تھا (تحریر: شفیق الرحمٰن، علی پور)

یہ واقعہ پاکستان بننے سے تقریباً پندرہ سال پہلے کا ہے۔ ہمارے بزرگ بتاتے ہیں کہ اس وقت مسلمان اور ہندو اکٹھے رہتے تھے اس زمانے میں ایک ہندو تھا جس کا نام ملکھا تھا وہ بہت سخی اور خداترس آدمی تھا۔ اللہ کی مخلوق کو بہت کھلاتا پلاتا تھا۔ اسکے لنگر سارا دن اللہ کی مخلوق کے لیے چلتے تھے۔ مسلمانوں کے پاس اسوقت اناج کی کمی ہوتی تھی۔ زمینیں چونکہ اکثر ہندوؤں کی ہوتی تھیں اور مسلمان ان کی زمینوں پر مزدوری کرتے تھے اور اپنا گزر بسر کرتے۔ (ملکھا) مسلمانوں کا خیال زیادہ رکھتا تھا، اس کا رجحان مسلمان ہونے کی طرف تھا مگر اپنی برادری کے خوف سے مسلمان نہیں ہوتا تھا۔ اسے کبھی کبھی چوری نماز پڑھتے بھی دیکھا جاتا تھا۔ اس کی سخاوت کا سن کر دور دور سے لوگ آتے اور اس کی سخاوت سے مدد حاصل کرتے۔ کھانے پکا کر بھی کھلاتا تھا اور کچا اناج بھی دیتا تھا۔ جب اس کی موت کا وقت آیا تو ہمارے وہ بزرگ جو اس وقت موجود تھے انہوں نے اس سے کہا (ملکھے سے) کہ کلمہ پڑھ لو سیدھے جنت میں جاؤ گے۔ اس کے اپنے رشتہ دار وغیرہ بھی پاس تھے اس نے ان کی وجہ سے نہ پڑھا کہ مجھے بزدل کہیں گے۔ ہمارے بزرگوں نے کہا چپکے سے ہمارے کان میں پڑھ۔ اس نے کہا نہیں مجھ سے برادری والے کہیں گے کہ یہ موت سے اور اس کے بعد کی زندگی سے ڈر گیا ہے۔ بہر حال اس نے کلمہ نہ پڑھا اور اسی طرح دنیا سے رخصت ہوگیا۔ جب اسے جلانے کا وقت آیا تو اس کے عزیز واقارب نے اس کے جسم کو جلانے کی بہت کوشش کی لیکن اس کا جسم جل کر راکھ نہ بن سکا۔ اسے بار بار جلانے کی کوشش کی گئی اس کا جسم جھلس تو گیا مگر اوروں کی طرح راکھ نہ بن سکا۔ آخر اسے دفنا دیا گیا۔ سخاوت اور خدا کی مخلوق سے ہمدردی کا نتیجہ آپ نے دیکھا، اس نے اپنے دل میں کلمہ پڑھا ہو یا نہ پڑھا ہو یہ بات یادہ جانتا ہے یا اللہ جانتا ہے۔ اس کی دوسری دنیا کا حال بھی اللہ ہی کو معلوم ہے مگر دنیا میں اللہ نے اس کے جسم کو جلنے سے محفوظ رکھا تا کہ لوگوں کو پتہ چلے کہ سخاوت اور ہمدردی مخلوق کا کیا اجر ملتا ہے۔ ہمیں بھی بخل چھوڑ کر سخاوت کو اپنانا چاہیے اور اللہ کی مخلوق سے ہمدردی کرنی چاہیے۔

اچھے اور برے میں فرق: بہتر وہ ہے جو دیر میں خفا ہو اور جلد مان جائے۔ بدتر وہ ہے کہ جلد غصہ ہو اور دیر میں راضی ہو

ورزش کے بغیر خوشگوار زندگی ناممکن

ماہرین کی رائے ہے کہ دن میں کم از کم نصف گھنٹہ پیدل چلنا ہر صحت مند آدمی کے لیے خواہ کسی عمر کا ہو، ضروری ہے۔ اس کا بہتر متبادل، کھیل یا ہلکی ورزش ہوسکتی ہے۔ ہلکی ورزش ہڈیوں کی قبل از وقت کمزوری کا بہترین تدارک ہے۔

(مراسلہ: رانا غلام فرید، چیچہ وطنی)

اکثر لوگ ورزش کے نام سے بری طرح گھبراتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے خیال میں یہ نہایت مشکل اور غیر دلچسپ کام بلکہ مشقت ہے۔ اگر ان سے ورزش کرنے کے لیے کہا جائے تو وہ طرح طرح کے بہانے کرتے ہیں۔ مثلاً چوٹ لگنے کا ڈر، جسمانی نقاہت یا کوئی اور عذر مثلاً موسم کی خرابی یعنی سردی ہے یا بہت گرمی ہے، تھکن کا بہانا، مصروفیات کا عذر اور کام کی زیادتی وغیرہ۔ یہ مانا کہ ورزش کے لیے دن کا بہت ہی تھوڑا سا وقت ضرور صرف ہوتا ہے لیکن غور کرنا چاہیے کہ یہ تھوڑا سا وقت زندگی بھر کتنے فوائد اور برکتیں لاتا ہے۔ یہ زندگی بھر کام آتا ہے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال بھی ہے کہ ورزش کرنے سے جسم میں درد ہوتا ہے اور پسینہ بہت آتا ہے۔ اگر ورزش ڈھنگ سے اور باقاعدہ کی جائے تو نہ صرف یہ صحت کے لیے بہت مفید ہے بلکہ یہ جسمانی فرحت اور لطف و تازگی کا باعث ہوتی ہے۔ اگر آپ غور کریں تو ورزش کا مقصد جسم کو چست رکھنا ہے۔ گویا یہ زندگی، فطرت اور جسم کی ایک قدرتی حالت ہے۔ چلنا پھرنا، دوڑنا، کھیلنا، تیرنا، کودنا، اچھلنا اور محنت کرنا نیز وزن اٹھانا زندگی کے صحت مند معمولات ہیں اور یہی بس ورزش ہے۔ فرق صرف جسم کو بہتر طور پر تیار اور چست رکھنے کا ہے۔

ورزش ہانپنے اور پسینا بہانے کا نام نہیں۔ اسے آپ دلچسپ بھی بنا سکتے ہیں۔ یہ ہلکی پھلکی ورزشیں آپ کی پسند کی ہوسکتی ہیں اور آپ ان میں سے کسی کا انتخاب کرسکتے ہیں۔ ان کو آپ بطور تفریح یا کھیل بھی اپنا سکتے ہیں۔ نیدرلینڈ میں ریسرچ کرنے والوں نے معلوم کیا ہے کہ ورزش سے جسم میں ایک خاص طرح کی لچک پیدا ہوتی ہے۔ جو اسے زیادہ فعال، متحرک اور طاقت ور بناتی ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ دورانِ خون میں بھی ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔ جو جسمانی فرحت اور خوش مزاجی کا باعث ہوتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ کسی طرح کی جسمانی محنت نہ کرنے والے لوگوں کے مقابلے میں محنت مشقت کرنے والے اور ورزشی لوگ زیادہ خوش مزاج ہوتے ہیں۔ ورزش کا ایک بڑا اور عام فائدہ شریانوں میں خون کی صاف اور بلا رکاوٹ روانی، قلب اور پھیپڑوں کی صحت اور عمدہ کارکردگی، ہڈیوں کی مضبوطی، نظام ہضم کی فعالیت اور جسمانی نشو و نما ہے۔

ماہرین نے معلوم کیا ہے کہ ورزش خاص طور پر امراض قلب سے بچاتی ہے۔ اگر آپ کوئی باقاعدہ لگی بندھی ورزش نہ کرنی چاہیں تو بھی آپ کے لیے متعدد مفید راستے کھلے ہیں مثلاً

(1) کوئی کھیل (کھلے میدان میں) (2) چہل قدمی

(3) پیراکی (4) باغ یا تھوڑی بہت کاشت کاری

(5) سائیکل سواری

ریسرچ کرنے والوں نے معلوم کیا ہے کہ ایک گروپ میں جو ہلکی ورزش، بھاگ دوڑ، کھیل کود یا پیدل چلنے کی مشقیں کرتا تھا، بالکل ورزشیں نہ کرنے والوں کے مقابلے میں شریانیں صاف اور بہتر پائی گئیں اور ان کے خون میں کولیسٹرول کی مقدار بہت کم اور خطرے کی حد سے کہیں نیچی تھی۔ ان میں سے کچھ لوگ سائیکل چلاتے یا باغبانی کرتے تھے۔ اس گروپ کے برعکس ایک درمیانہ گروپ زیر تحقیق رہا جو کبھی کبھار ورزش یا پیدل چلتا تھا۔ اس میں کولیسٹرول کی سطح بہرحال خطرے کی حد سے تو کم تھی، لیکن اس میں اضافے کا کافی امکان تھا۔

ماہرین کا ورزش کے سلسلے میں ہمیشہ یہ مشورہ رہا ہے کہ ورزش جسم پر بار نہ ہو بلکہ جسم کی قوت کے مطابق ہو ورنہ اس سے خود قلب اور پھیپڑوں پر خطرناک پڑسکتا ہے، خاص طور پر ادھیڑ عمر کے لوگوں کے لیے بہترین ورزش پیدل چلنا، باغبانی یا سائیکل چلانا ہے۔ ان ماہرین کی رائے ہے کہ دن میں کم از کم نصف گھنٹہ پیدل چلنا ہر صحت مند آدمی کے لیے خواہ کسی عمر کا ہو، ضروری ہے۔ اس کا بہتر متبادل، کھیل یا ہلکی ورزش ہوسکتی ہے۔ یونیورسٹی آف وسکنسن کے ڈاکٹر ایورٹ اسمتھ نے طویل تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ ہلکی ورزش ہڈیوں کی قبل از وقت کمزوری کا بہترین تدارک ہے۔

ایک اور گروپ پر ورزش کے اثرات کی تحقیق کی گئی تو پتا چلا کہ ان میں سے بیشتر کا خون کا دباؤ اور قلب کی دھڑکن زیادہ ہوگئی تھی۔ ان ماہرین نے یہ بھی معلوم کیا کہ ورزش سے نہ صرف ان کی عمومی صحت بہتر ہوگئی بلکہ ان میں خوش مزاجی، سماجی میل جول کی عادت بھی پیدا ہوئی۔ اس سے قبل یہ لوگ قنوطی طرزِ فکر رکھتے تھے اور سماجی طور پر الگ تھلگ رہتے تھے۔ ڈاکٹر اسمتھ نے تحقیق سے یہ بھی معلوم کیا کہ ورزش ہر عمر کے آدمی کے لیے موزوں ہے۔ ان کے مشورے سے کئی معمر افراد نے ورزش شروع کی اور ان کی صحت اور کارکردگی بہتر ہوگئی۔ ان کا کہنا ہے کہ ورزش فطری جسمانی صلاحیت اور برداشت کے مطابق ہونی چاہیے۔ انہوں نے آٹھ مختلف قسم کی ورزشیں تجویز کی ہیں۔ جنہیں وہ ہر عمر کی ''آسان ورزشیں'' قرار دیتے ہیں۔

پیراکی: عضلات اور پھیپڑوں کے لیے بہترین ورزش ہے۔ اس سے قلب کو آرام اور تقویت ملتی ہے اور پیراکی کے دوران ہڈیوں کے جوڑ مضبوط ہوتے ہیں۔ جسم میں لچک آتی ہے۔

پیدل چلنا: سب سے آسان اور فطری ورزش ہے۔ بچپن سے بڑھاپے تک ہر شخص بہ آسانی کرسکتا ہے، لیکن بطور عادت اختیار کرنا جسمانی بہتری کے لیے ضروری ہے۔ یہ دورانِ خون، قلب، پھیپڑوں اور عضلات کے لیے بے حد مفید اور ضروری ہے۔ چلتے ہوئے سر بلند، سینہ آگے کو نکلا ہوا اور گردن سیدھی رہنی چاہیے۔

باغبانی: تفریح بھی ہے اور ورزش بھی ہے۔ پھر اس سے عمدہ سبزیاں، ترکاریاں، پھل وغیرہ بھی فاضل وقت میں کاشت کیے جاسکتے ہیں۔ یہ ورزش یا تفریح موسم پر منحصر ہے۔ مثلاً برسات یا سخت سردی میں اس پر توجہ مشکل ہوگی۔ باغبانی یا کھیتی باڑی کرنا، آگے کی طرف جھکنا وغیرہ عضلات کو قوی بنانے کے باعث اور دورانِ خون میں یکسانیت کے محرک ہوتے ہیں۔ یہ قوتِ ہاضمہ کو تیز کرتے ہیں اور کھلی ہوا کی آکسیجن عمدگی کے ساتھ پھیپڑوں کے ذریعے سے خون میں شامل ہوتی ہے، جس سے بے شمار فائدے ہوتے ہیں۔ یہ شغل کمر کی ہڈیوں اور عضلات کے لیے بہت مفید ہے۔

یوگا: یہ ایک قدیم نظام ورزش ہے۔ اس سے جسم کے تمام حصوں کو بیک وقت فائدہ پہنچتا ہے، حتیٰ کہ جلد، بالوں اور دماغ تک کے لیے مفید ہے۔ یوگا کی قدیم ورزشوں کے ۸۷ آسن ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک کا اپنا جداگانہ فائدہ ہے۔ سب سے اہم بات یوگا کی یہ ہے کہ یہ قلب، دماغ اور جسم میں مکمل ہم آہنگی پیدا کرتی اور ان کو مربوط طور پر فعال کرتی ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

عمل بقدر طاقت کی اہمیت: عمل بقدر طاقت کرو۔ خدا کی قسم خدا تعالیٰ ملول نہیں ہوتا، تم ہی ملول ہو جاؤ گے

بچوں کی صحیح تربیت کیسے ہو؟

تحریر: احمد رضا خان اعوان

بچے دنگا فساد کیوں کرتے ہیں؟ اصل میں اس کی وجہ بڑوں کی عزت میں کمی ہے۔ بڑوں کی عزت بچوں پر لازم ہونی چاہیے۔ انہیں بڑوں کی عزت واحترام کا احساس دلایئے اور بچوں کو دوسری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم ضرور دیجئے۔

اخبارات کی چیختی سرخیاں اس حقیقت کو آشکار کرتی ہیں کہ ہمارے شہری اور دیہاتی علاقوں میں جرائم روز کا معمول بن گئے ہیں۔ زیادہ حیرت کی بات یہ ہے کہ اکثر یہ جرائم ۸ سال سے ۱۸ سال کی عمر تک کے نوجوان کرتے ہیں۔ یہ بے راہ رو نوجوان دنگا فساد اور قتل و غارت پر اتر آتے ہیں اور تو اور کھاتے پیتے گھرانوں کے نوجوان بھی ڈکیتیوں اور گینگ ریپ جیسی قبیح وارداتوں میں ملوث ہو رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ بہت سے والدین اپنے بچوں کی صحیح تربیت سے غفلت برت رہے ہیں۔ بچوں کو صحیح راہ کی طرف لے جانا اتنا آسان نہیں جبکہ ان کے اردگرد تمام اسباب انہیں برائی کی طرف مائل کرتے ہوں۔ اکثر ایسے بچے اپنی ان ماؤں کے ساتھ رہتے ہیں جو شاید بے ہنر اور بے روزگار ہیں اور ان کے والد انہیں چھوڑ دیتے ہیں۔ معاشرے میں گلیاں بڑی رحم استاد ہوتی ہیں۔ وہ بچوں کو ہوشیار، مشکوک اور باغی بناتی ہیں۔ گلیوں کے تربیت و تعلیم یافتہ نوجوان جھگڑے، چوری کرنے، جیب کاٹنے اور قتل کرنے میں مہارت اختیار کرتے ہیں۔ ان گلیوں کے پروفیسر کونوں میں کھڑے ہو کر نوجوانوں کو کامیاب زندگی کا جھانسہ دیتے ہیں۔ یہ وہ حالات و واقعات ہیں جن میں شہری اور دیہاتی بچے پرورش کی منازل طے کرتے ہیں۔ ان منفی کیفیات کے باوجود یہ امکان موجود ہے کہ بچوں کو صحیح تربیت دے کر اچھا انسان بنایا جائے۔ ہزاروں والدین ان چیلنجوں کا مقابلہ بڑی کامیابی سے کر رہے ہیں اور ان کے بچے اسی ماحول میں پرورش پانے کے باوجود ذمے دار باعزت اور کامیاب نوجوان ثابت ہوتے ہیں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچے اچھے ہوں۔ تو پہلے آپ خود اچھے بنیں۔ آپ کو خود بھی ایسے ہی بننا چاہیے جیسے اپنے بچوں کو بنانا چاہتے ہیں۔ بچے بہت بڑے نقال ہوتے ہیں۔ وہ ہماری ہر طرح کی عادت اپناتے ہیں اور امی ابو بن کر کھیلتے ہیں۔ جیسے جیسے وہ بڑے ہوتے جاتے ہیں، ان کا یہ کردار حقیقت میں ڈھلتا چلا جاتا ہے اگر آپ دھوکا دینے اور جھوٹ بولتے ہیں تو اپنے بچے کو جھوٹ بولنے اور چوری میں ملوث ہونے سے نہیں روک سکتے۔ اگر آپ غیر مہذب زبان استعمال کرتے ہیں تو پھر اپنے بچے کے دوسروں سے گندی زبان میں گفتگو کرنے میں آپ کو دکھ نہیں ہونا چاہیے۔ اگر آپ خود با کردار نہیں تو پھر آپ کی بیٹی یا بیٹا جنسی بے راہ روی کا شکار ہو تو آپ ان سے کیا کہہ سکتے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچے غلط راہ پر نہ چلیں تو آپ کو ان کے سامنے بہتر کردار پیش کرنا چاہیے۔ صرف باتیں کرنے کی بجائے اچھا عملی نمونہ دکھانا چاہیے۔

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ آپ کے بچے کی زندگی سے زیادہ اور کوئی چیز اہمیت کی حامل نہیں۔ آپ دوستوں کے ساتھ سیر و تفریح میں وقت گزارتے ہیں مگر اپنے بچوں کے لیے آپ کے پاس کوئی وقت نہیں تو نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ من مانے راستے پر چلیں گے۔ بچے ہمارا مستقبل ہیں اور ہمیں ان کے بہتر مستقبل کے لیے اپنی ذمے داریوں کو احسن طریقے سے نبھانا چاہیے۔ شاید آپ کو اس بات کا اندازہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بچوں کی تربیت کرنے میں آپ پر بڑی بھاری ذمہ داری ڈالی ہے۔ جان لیجئے کہ اللہ نے بچوں کو ان کی پرورش کے لیے بطور امانت آپ کے پاس بھیجا ہے۔ قدرت نے بچوں کو لاتعداد صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ آپ کے بچوں کی زندگی کی ترتیب آپ کے ہاتھوں میں ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا ذمے دار ٹھہرایا ہے، لہٰذا مصمم ارادہ کر کے بچوں کی زندگی بہتر بنانے کی جنگ میں کامیابی حاصل کریں۔

آپ کے گھر میں مثبت سرگرمیوں کے اثرات موجود ہیں تو آپ کے بچے بھی ان سے متاثر ہوں گے لہٰذا اپنے گھر میں ہمیشہ مثبت سرگرمیوں کو فروغ دیجئے۔ اپنے بچوں کے لیے دن کا کچھ حصہ وقف کریں اور انہیں پوری اہمیت دیجئے۔ اس باہمی ملاقات کے دوران انہیں بے تکلفی اختیار کرنے کا موقع دیجئے۔ شاید آپ کو ایسا کرنے میں کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ دادا، دادی اور دوسرے قریبی رشتہ داروں کو بھی بچوں کی پرورش میں اپنا مددگار بنایئے۔ ماں کو بچوں کی تربیت کے لیے باپ کے تعاون کی خاص طور پر ضرورت ہوتی ہے، نیز اجتماعی خاندان میں بچوں کی تربیت کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔ آپ بچوں کو باور کرا سکتے ہیں کہ اچھے اور برے دوست کی پہچان کیا ہے؟ کبھی آپ نے غور کیا کہ بچے کیوں دنگا فساد کرتے ہیں۔ اصل میں اس کی وجہ بڑوں کی عزت میں کمی ہے۔ بڑوں کی عزت بچوں پر لازم ہونی چاہیے۔ انہیں بڑوں کی عزت واحترام کا احساس دلایئے۔

بچوں کو دوسری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم دیجئے۔ انہیں اللہ تعالیٰ سے رشتہ قائم کرنے کے لیے عبادات کی طرف راغب کیجئے اور انہیں بتایئے کہ مسائل کے حل کے لیے اللہ تعالیٰ سے رجوع کریں۔ اس طرح انہیں جلد ہی احساس ہو جائے گا کہ اللہ ان کا دوست ہے جو سب سے زیادہ ان کے قریب ہے۔ لاتعداد برائیوں سے فقط اللہ کی طرف رجوع کرنے ہی سے بچا جا سکتا ہے۔ بچوں کو تصویر کا دوسرا رخ بھی دکھایئے کہ نافرمانی کے نتائج کیا ہوتے ہیں۔ اگر بچے اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق زندگی بسر کریں گے تو انہیں زندگی میں کامیابی اور کامرانی نصیب ہوگی۔ جو انہیں اپنے ہم جولیوں میں نمایاں مقام عطا کرے گی۔ بچوں کی زندگی با مقصد بنانے اور صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کیجئے کہ وہ اچھے شہری بنیں۔ اگر آپ ان باتوں پر عمل کریں گے تو آپ کے بچے معاشرے کے لیے روشنی کا مینار ثابت ہوں گے۔ آج ہی سے اپنے بچوں کی صحیح تربیت شروع کر دیجئے اور یاد رکھئے صرف آپ ہی اس آلودہ ماحول میں اپنے بچوں کی صحیح تربیت کر سکتے ہیں۔

تحفہ خاص (اکسیر برائے اولاد نرینہ)

صرف ایام حمل میں ایک بار کے استعمال سے شرطیہ لڑکا ہو گا۔ (ان شاء اللہ)

نسخہ: (1) قلب الحجر ایک ماشہ (2) ٹکی پرمور ایک عدد ان دونوں کو باریک پیس کر دودھ کے ساتھ دیں۔ فائدہ ہوگا

ترکیب استعمال: حمل کے دوسرے ماہ کے آغاز میں دیویں۔ (مراسلہ: محمد ایوب شاہد لتھڑا۔ تحصیل تونسہ شریف)

فائدہ نمبر2: جس کو بادشاہ یا حاکم سے ایسا کوئی کام ہووے کہ جس کا ہونا مشکل ہو اس آیت کو دو رکعت پڑھ کر تین مرتبہ پڑھے اور مصلے پر اسی جگہ دعا مانگے

قوت خاص سے مایوسی اور بواسیر کا خاتمہ

بواسیر اور بھگندر پھوڑے کے علاج کے لیے دنیا میں Daflon Tablets سے بہتر کوئی دوائی اس وقت تک منظر عام پر نہیں آئی۔ میں نے صرف تین گولیاں کھائیں اور اپنے آپ کو بہتر محسوس کرنے لگا

آپ بھی اپنے مشاہدات لکھیں صدقہ جاریہ ہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں تحریر ہم سنوار لیں گے۔

مایوس قوت کا مریض کیسے صحت یاب ہوا؟

تین سال قبل بندہ فقیر نے (قلعی) قلمی شورہ، پارہ والی گولیاں بنائی جو کہ عام حکیم صاحبان کے مطب میں ہوا کرتی ہیں۔ اس میں بندہ سے غلطی کے ساتھ برتن والا جست معمولی مقدار میں شامل ہو گیا تھا۔ جس کا نقصان ہونے کے بعد علم ہوا لیکن اس نقصان کا جب علم ہوا تو پچھتاوے کے سوا بندے سے کچھ نہ ہو سکا۔ بندہ نے ایک مریض کو 8 خوراکیں دیں جو کہ کمزوری کا شکار ہو گیا تھا۔ میں نے بھی چار خوراکیں ایک ایک رتی کے حساب سے خود بھی کھائیں تو میں خود بھی کمزوری کا شکار ہو گیا ہوں۔ جس مریض کو استعمال کرائی اس کی عمر تقریباً 30/35 سال ہو گی لیکن بندہ کی عمر تقریباً پچاس سال کے لگ بھگ ہے اپنی کمزوری دور کرنے کے لئے تیار کردہ نسخے کافی استعمال کیے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ بلکہ زیادہ استعمال کرنے سے سوزاک کی شکایت ہونے لگی تو بندہ نے ان کو چھوڑ دیا۔ ایک حکیم صاحب سے مشورہ کیا ان سے فائدہ نہ ہوا حالانکہ میں نے حکیم صاحب کو بتایا تھا کہ گرم خشک نسخہ جات کام نہیں کرتے پھر بھی انہوں نے وہی کیپسول تجویز کیے جو کہ گرم خشک تھے جن کا بڑا اجز شنگرف تھا لہٰذا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس کے بعد ایک دوست حکیم نے لاہور کے ایک حکیم طارق محمود صاحب کا صرف فون نمبر دیا پتہ نہ بتایا اور کہا کہ ان سے رابطہ کریں مسئلہ حل ہو جائے گا۔ بندہ نے ان سے رابطہ کیا اللہ تعالیٰ ان کو خوش رکھے کہ انہوں نے کچھ صحیح مشورہ دیا۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ زرشک ایک تولہ صبح ایک دوپہر ایک شام ایک پاؤ پانی میں جوش دیکر پییں ان کو بندہ نے تقریباً ایک ماہ استعمال کیا ان سے تقریباً 90 فیصد فائدہ ہوا۔ (تحریر: امان اللہ۔ ڈیرہ غازی خان)

چند یوم میں بواسیر کا خاتمہ:

میں پہلے بادی بواسیر کا مریض تھا۔ پھر خونی بواسیر شروع ہو گئی۔ اس کے بعد بھگندر پھوڑے نے رہی سہی کسر نکال دی۔ جینا دوبھر ہو گیا۔ کرسی پر بیٹھتا یا موٹر سائیکل پر، ٹرین پر یا بس پر، میرے کپڑے خون آلود ہو جاتے۔ جب کبھی انڈا کھاتا تو تکلیف اور زیادہ بڑھ جاتی۔ اچار کھاتا یا ساگ یا کریلا تو بواسیر میں اضافہ ہو جاتا۔ میں میٹرک کے سالانہ عملی امتحانات کیمسٹری کے لیے فیصل آباد گیا۔ وہاں پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد کے پرنسپل صاحب (پروفیسر ڈاکٹر سعادت علی زیدی) مجھے ملنے آئے۔ ان کے بچے کا پریکٹیکل کا امتحان میرے زیر نگرانی گورنمنٹ ٹیکنیکل ہائی سکول فیصل آباد میں تھا۔ انہوں نے مجھے تقریباً 30 منٹ چیک کیا اور Daflon Tablets کی ایک ڈبیہ عنایت کی جس میں کوئی 30-40 گولیاں تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ بواسیر اور بھگندر پھوڑے کے علاج کے لیے دنیا میں اس سے بہتر کوئی دوائی اس وقت تک منظر عام پر نہیں آئی۔ میں نے صرف تین گولیاں کھائیں اور اپنے آپ کو بہتر محسوس کرنے لگا۔ مکمل ڈبیہ کھانے پر دونوں امراض سے شفایاب ہوا۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھے مزید دو عدد ڈبیاں کھانے کی ہدایت کی۔ میں نے ہدایت پر مکمل عمل کیا۔ آج تقریباً آٹھ سال ہو چکے ہیں، مجھے دوبارہ یہ تکلیف نہیں ہوئی۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

عملیات اور طب سیکھنے کے خواہش مند

کیا علم چھپانا ثوابِ عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر آخر لوگ علم کو چھپا کر قبر میں کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ وظائف، عملیات یا طب و حکمت کا علم سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں، بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے لہٰذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ بندہ کی زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں، پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط و کتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ اکثر بہت جلدی سب کچھ پانا چاہتے ہیں حالانکہ یہ علم مسلسل محنت اور کوشش سے حاصل ہوتا ہے۔ بندہ خلوص دل سے راہنمائی کرے گا۔ کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔

بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

ماہانہ روحانی محفل

ناممکن روحانی مشکلات اور لاعلاج جسمانی بیماریوں سے نجات

17 اگست بروز اتوار کو ہماری روحانی محفل ہو گی۔

نماز عصر کے بعد ''**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، يَا بَدِيْعُ ، يَا وَاسِعُ جَلَّ جَلَالُه**' 52 منٹ تک غسل یا وضو کرنے کے بعد خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور تصور کے ساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت مکمل ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام، اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کے لیے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پییں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوں گی۔ (نوٹ:) خواتین ناپاکی کے ایام میں بغیر مصلے کے بھی باوضو ہو کر روحانی محفل میں شرکت کر سکتی ہیں۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے۔ مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (فقیر محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے گھریلو الجھنوں کا خاتمہ

خطرناک گلٹی

محترم حکیم صاحب آپ نے ماہانہ روحانی محفل کا آرٹیکل ماہنامہ عبقری میں شائع کر کے ہم لوگوں پر احسان عظیم کر دیا ہے۔ پہلے میں اور میرے گھر والے عام لوگوں کی طرح اپنی زندگی گزار رہے تھے ہماری کوئی منزل نہیں تھی۔ لیکن جب سے میں نے اور میرے گھر والوں نے روحانی محفل پر عمل کرنا شروع کیا ہے۔ ایک عجیب سی کیفیت ہم محسوس کرتے ہیں۔ اور ہر وقت کوئی نہ کوئی ذکر پڑھتے رہنے کو دل کرتا ہے۔ خاص طور پر دو انمول خزانے پڑھنا۔ (بقیہ صفحہ نمبر 13 پر)

ہریڑ سے سڈول جسم اور پُرکشش چہرہ

ہریڑ کھائیں اور زیتون کا تیل پئیں۔ زیتون اور ہریڑ کا تیل ملا کر چہرے، ہاتھوں اور بازوؤں پر روزانہ رات کو سوتے وقت ملیں۔ ان شاء اللہ چند ہفتوں میں صحت مند، سرخ وسفید خوبصورت بلکہ حُسن کا مجسمہ ہو جائیں گے۔

(تحریر: عبدالقیوم دریا آبادی نبیرہ مولانا عبدالماجدؒ دریا آبادی نادر آباد لاہور)

کایا کلپ گولیاں:۔ 2 حصے گڑ میں ایک حصہ ہریڑ کا سفوف ملا کر خوب اچھی طرح کوٹ پیس کر ایک جان کر کے بڑے بیر کے برابر گولیاں بنا کر شیشے کے جار میں محفوظ کر لیں اور ایک ایک گولی صبح وشام سردی، برسات میں استعمال کر کے کھوئی صحت دوبارہ حاصل کریں۔ نزلہ، زکام، کھانسی، دمہ، دماغی کمزوری، جسمانی تھکاوٹ اور ان گولیوں کے استعمال سے حیض کی زیادتی، ہر قسم کی بواسیر، قبض، درد شکم، باؤ گولہ، بدہضمی، سیلان الرحم اور سل ودق وغیرہ ہر قسم کے امراض دور ہوتے ہیں۔ اس کا استعمال آنیوالی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کا ضامن ہے۔

بواسیر اور ذیابیطس:۔ ہریڑ کا سفوف، آم کے خشک پتوں کا سفوف، جامن کے پتوں کا سفوف ہم وزن کوٹ چھان کر ایک کشادہ منہ کی شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ اس سفوف کا ایک چمچ چھوٹا صبح وشام ہمراہ دودھ کے استعمال کریں خدا کے فضل سے ہر قسم کی بواسیر اور ذیابیطس سے چند دنوں میں شفایاب ہو جائیں گے۔

ذیابیطس کا علاج:۔ آم کے سوکھے ہوئے پتے اور ہم وزن ہریڑ کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ صبح وشام چھوٹا چمچ سفوف ہمراہ پانی کے استعمال کریں۔ ان شاء اللہ چند ہفتوں میں پیشاب میں شکر آنا ختم ہو جائے گی۔ میٹھے سے پرہیز ضروری ہے۔

سڈول جسم اور پرکشش چہرہ: ہریڑ ایک حصہ منقہ دو حصہ ملا کر جار میں محفوظ کر لیں۔ ہریڑ ایک حصہ، گڑ دو حصہ ملا کر گولیاں بنالیں۔ ہریڑ ایک حصہ اور شہد دو حصہ ملا کر معجون بوتل میں رکھیں۔ یہ تین نسخے بے حد مفید، صحت بخش، حسن افزا، ہر طرح کی کمزوری، خون کی کمی، اعصابی کمزوری، بہت کم مدت میں دور کر کے استعمال کرنے والے کو لطف زندگی سے مالا مال کرنے کے لیے کافی ہیں۔

شدید قبض:۔ ہریڑ 6 عدد، دارچینی ایک چٹکی، دو چھٹانک پانی میں آگ پر دس منٹ تک حرارت دینے کے بعد یہ پانی چھان کر پینے سے دست ہونے لگتے ہیں۔ کیسی ہی شدید قبض ہو کھل کر پاخانہ آجاتا ہے۔

ہریڑ سے خوبصورتی پایئے:۔ ایک محترمہ اکثر وبیشتر میرے پاس آتی ہیں۔ ایک روز کہنے لگی کیا خوبصورتی پانے کا بھی کوئی گر ہے؟ میں نے جواب دیا کیا چہرے کا رنگ نکھارنا ہے؟ رنگ گورا کرنا ہے؟ چمک دمک پیدا کرنی ہے۔ کہنے لگی یہ داغ دھبے جو اکثر چہرے پر سائے کی طرح نمایاں ہیں۔ سر کے بال اترتے رہتے ہیں۔ کیا اس کا بھی کوئی حل ہے؟ میں نے کہا جی ہاں آپکے سرخی، پاؤڈر، نیل پالش اور کریم سب سے بہتر قدرتی خوبصورتی کا راز میرے پاس ہے۔ صرف تھوڑی سی توجہ کی ضرورت ہے اس کے بعد کسی میک اپ کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ بڑی بے چینی سے کہنے لگی تو خدارا جلدی سے بتائیں۔ عرض کیا یہ ایسا نہیں کہ میں نے آپکو بتایا اور آپ کا چہرہ چاند سا روشن ہو گیا بلکہ تھوڑا بہت وقت لگے گا تب جا کے چاند سا چہرہ بادل سے نکل کر چمکے گا۔

نسخہ:۔ ہریڑ کھائیں اور زیتون کا تیل پئیں۔ زیتون اور ہریڑ کا تیل ملا کر چہرے، ہاتھوں اور بازوؤں پر روزانہ رات کو سوتے وقت ملیں اور بالوں میں تیل ڈال کر بالوں کی جڑوں میں انگلیوں سے خوب ملیں تا کہ تیل سر میں اچھی طرح جذب ہو جائے۔ ان شاء اللہ چند ہفتوں میں صحت مند، سرخ وسفید خوبصورت بلکہ حسن کا مجسمہ ہو جائیں گے۔ زیتون اور ہریڑ کا تیل دھوپ اور خشک ہواؤں کے اثر سے جلد کو محفوظ رکھتا ہے۔ چند ہفتے عمل کریں، واقعی آپ چودھویں کا چاند نظر آنے لگیں گے۔

تحفہ برائے صلح زوجین مجرب: 40 دن تک ہر روز 7 مرتبہ سورۂ یسین پانی یا چینی پر دم کر کے رکھتے جائیں۔ ٹھیک چالیسویں دن عمل پورا کر کے پانی یا چینی دم کی ہوئی خاوند کو کھلا یا پلا دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ صلح ہو جائیگی اور محبت زوجین کے لیے بھی اکسیر ہے۔ یاد رہے اول وآخر تین مرتبہ درود ابراہیمی ضرور پڑھیں۔ (مرسلہ: محمد ایوب شاہد۔ لتھڑ تحصیل تونسہ شریف)

مُستحق کی تلاش

پھر اس تھیلی کا تو ہی سب سے زیادہ حق دار ہے۔ میں کہاں کسی مستحق کی تلاش کروں (انتخاب: محمد یونس۔ چھانگا مانگا)

حضرت ذوالکفلؒ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ذوالنونؒ کا ایک غلام بغداد میں کسی آدمی کے پاس جا پہنچا۔ وہ اس وقت کچھ اشعار پڑھ رہا تھا۔ حضرت ذوالنونؒ کی صحبت میں رہتے رہتے آپؒ کا غلام بھی صاحب وجد وحال ہو گیا تھا۔ غلام نے جو اشعار سنے، اس پر ایک عجیب سی بے خودی و سرشاری کی کیفیت طاری ہو گئی۔ اسی حالت میں اس نے ایک زوردار چیخ ماری اور اس کا جسد بے روح ہو گیا۔ حضرت ذوالنونؒ کو اس واقعے کی خبر ہوئی تو آپ نے اس آدمی کو طلب فرمایا اور انہی اشعار کے دوبارہ پڑھنے کی فرمائش کی۔ تعمیل ارشاد میں کیا دیر ہو سکتی تھی۔ مگر یہ عجیب بات ہے کہ ان اشعار کے اثر سے چیخ تو نکلی حضرت ذوالنونؒ کے دہن مبارک سے، لیکن اس آدمی پر اثر ہوا کہ اس کا طائر روح قفس جسم سے فوراً پرواز کر گیا۔ حضرت ذوالنونؒ نے فرمایا۔

"اَلنَّفْسَ بِالنَّفْسِ" ترجمہ "جان کے بدلے جان"

(سورۃ المائدہ آیت نمبر 45)

ایک دفعہ حضرت معروف کرخیؒ کے پاس ایک سائل آیا۔ آپ کے پاس اس وقت کوئی چیز دینے کو موجود نہ تھی۔ چنانچہ اپنی جوتیاں اٹھا کر دے دیں۔ سائل نے ان جوتیوں کو بازار میں فروخت کر کے پھل خرید لیا۔ اگلے روز جب آپ کو اس کا علم ہوا تو فرمایا۔ "الحمدللہ! شاید اس شخص کا دل پھل کھانے کو چاہتا ہوگا۔ چلو ہم نے قیمت ادا کر دی"

حضرت جنید بغدادیؒ کے پاس ایک شخص دیناروں سے بھری ہوئی تھیلی لے کر حاضر ہوا اور یہ تھیلی آپ کی خدمت میں پیش کی۔ آپ نے اس سے سوال کیا "کیا تیرے پاس اس تھیلی کے علاوہ اور بھی دینار ہیں؟" "جی ہاں بہت ہیں" آپ نے پوچھا "کیا تو اور بھی مجھے دینا چاہتا ہے؟"

وہ شخص بولا "حضرت بس آپ کی نظر کرم درکار ہے۔ بھلا دولت کسے نہیں چاہیے۔" آپ نے وہ تھیلی اٹھائی اور اسے دیتے ہوئے فرمایا۔ "پھر اس تھیلی کا تو ہی سب سے زیادہ حق دار ہے۔ میں کہاں کسی مستحق کی تلاش کروں۔"

باکمال اولیاء کے بے مثال وظائف

جو شخص کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو، جس کا علاج نہ ہو۔ ''الواحد'' کو ایک ہزار ایک مرتبہ بلاناغہ پڑھے۔ ان شاء اللہ ہر مرض سے شفا پائے گا۔ اس کے علاوہ اور بہت سے اسماء الحسنیٰ اور ان کے فوائد اس صفحہ پر پڑھیں۔

ہر ماہ کسی ایک بزرگ کی زندگی کے آزمودہ روحانی نچوڑ آپ عبقری میں پڑھیں

﴿اَلْحَفِیْظُ﴾ اگر کوئی دشمن کے نرغہ میں ہو، یا دشمن کی شرارت سے خوف زدہ ہو، اَلْحَفِیْظُ کا ورد رکھنے والا اللہ تعالیٰ کی پناہ اور حفاظت میں رہتا ہے۔ جو شخص بعد نماز جمعہ باریک کاغذ پر ۱۹۸ مرتبہ اَلْحَفِیْظُ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا، شیطانی وسوسہ، بادشاہ کے ظلم، فاسد خیالات اور سباع و بہائم اور حشرات الارض کے ضرر سے محفوظ رہے گا، اور ہمیشہ ورد رکھنے سے تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی شخص کا کوئی سامان گم ہو گیا ہو، تو اَلْحَفِیْظُ ۱۱۹ بار پڑھ کر ﴿یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْفِی السَّمٰوٰتِ اَوْفِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ﴾ (سورہ لقمان آیت نمبر16) ۱۱۹ بار پڑھیں۔ انشاء اللہ گم شدہ مال واپس مل جائے گا۔ ﴿اَلْمُقِیْتُ﴾ اگر کسی شخص کا بچہ از حد شریر ہو۔ تنگ کرتا ہو، تو یہ اسم ۷ بار کوزہ آب نارسیدہ پر دم کر کے، اس کوزہ میں بچہ کو پانی پلائیں اور اگر کوئی بچہ بہت روتا ہو، تو بھی یہ عمل کریں، بچے کا رونا موقوف ہو جائے گا۔ اور اگر روزہ کی حالت میں جان جانے کا خطرہ ہو، تو ایک مٹی کے ڈھیلے پر ۷ بار دم کر کے سونگھیں، طاقت عود کر آئے گی۔ اور اگر بارش کے پانی پر یہ اسم ۷ بار دم کر کے بچہ کو پلائیں، تو بچہ خوش خلق اور قوی الحافظہ ہو جائے گا۔

﴿اَلْحَسِیْبُ﴾ اگر کوئی شخص ایسی مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہو۔ جس سے خلاصی کی کوئی تدبیر نظر نہ آتی ہو تو ۷ دن تک صبح وشام دونوں وقت ۷۷ یا ۸۰ مرتبہ ﴿حَسْبِیَ اللّٰهُ الْحَسِیْبُ﴾ پڑھیں۔ ان شاء اللہ انہی ایام میں وہ مصیبت رفع ہو جائے گی۔ جمعرات سے عمل شروع کرنا چاہیے۔ ﴿اَلْکَرِیْمُ﴾ سیدنا علی مرتضیٰؓ یہ اسم کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ اس اسم مبارک کے ورد سے خلقت کی نظر میں عزت و اکرام حاصل ہوتا ہے۔ ﴿اَلرَّقِیْبُ﴾ یہ اسم اگر گھر کے دروازہ کی چوکھٹ پر لکھ کر لگا دیں، تو اس کی برکت سے تمام گھر والے گناہ سے محفوظ رہیں گے اور اگر کوئی لڑکا یا نوکر بھاگ جانے کا عادی ہو۔ یہ اسم روٹی پر لکھ کر کھلا دیں تو ان کے بھاگنے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ ﴿اَلْمُجِیْبُ﴾ اگر یہ اسم لاتعداد بار پڑھیں، تو جو دعا مانگیں قبول ہو گی اور اگر کوئی دشوار مہم پیش آ جائے تو ﴿اَلْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَکِیْمُ﴾ جس قدر ممکن ہو پڑھیں، ان شاء اللہ مشکل حل ہو جائے گی۔ ﴿اَلْوَاسِعُ﴾ اس اسم شریف کی مزاولت سے علوم اور رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ طبیعت میں قناعت پیدا ہو جاتی ہے، اور حق تعالیٰ غیب سے روزی کا سامان پیدا کر دیتا ہے۔ ﴿اَلْحَکِیْمُ﴾ کھیتی یا باغ کی پیداوار بڑھانے کے لیے یہ اسم مبارک کاغذ پر لکھیں اور پانی سے دھو کر وہ پانی کھیتی یا باغ کو دیں، پیداوار بڑھ جائے گی ﴿اَلْوَدُوْدُ﴾ دو شخصوں میں جائز محبت پیدا کرنے کے لیے بہ تصور صورت عشاء کے بعد ۳۰۰ مرتبہ پڑھیں، اور شرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں۔ ﴿اَلْمَجِیْدُ﴾ فجر کی نماز کے بعد ۹۹ مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کریں۔ ان شاء اللہ صحت و عافیت سے رہیں گے۔ ﴿اَلْبَاعِثُ﴾ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے مردہ دل زندہ ہو جاتا ہے۔ ۴۵۷ مرتبہ پڑھنے سے اس عمل کی قوت کمال کو پہنچ جاتی ہے۔ ﴿اَلشَّهِیْدُ﴾ اگر کسی شخص کی اولاد نافرمان، گستاخ اور سرکش ہو تو صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے ۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں۔ حق تعالیٰ نیک بختی اور فرمان برداری عطا فرمائے گا۔ ﴿اَلْحَقُّ﴾ اگر کوئی چیز گم ہو، تو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر یہ اسم مبارک لکھیں، اور اس کے بیچ میں گمشدہ چیز کا نام لکھ دیں۔ پھر نصف شب بیدار ہو کر یہ کاغذ اپنے ہاتھ پر رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے اس اسم شریف کے توسل سے اللہ سے دعا مانگے۔ گمشدہ چیز واپس مل جائے گی ﴿اَلْوَکِیْلُ﴾ تھوڑا سا آٹا گوندھ کر ایک ہزار ایک گولیاں بنائیں اور ہر گولی پر دشمنی کو دور کرنے کی نیت سے ہر گولی پر الوکیل لکھ کر گولی زمین پر رکھ دیں، تا کہ چڑیاں کھا جائیں۔ دشمن مغلوب ہو جائے گا ﴿اَلْقَوِیُّ﴾ اس اسم کے خواص بھی وہی ہیں جو اَلْوَکِیْلُ کے ہیں اور طریقہ عمل بھی وہی ہے جو اَلْوَکِیْلُ کا ہے فرق اتنا ہے کہ یہ اسم آٹے کی گولیوں پر پڑھ کر دم کیا جاتا ہے، لکھا نہیں جاتا ہے۔ ﴿اَلْمَتِیْنُ﴾ اگر ماں کی بیماری کی وجہ سے بچہ کا دودھ چھڑانا منظور ہو، یا بچہ دودھ چھوڑنے پر صبر نہ کر سکتا ہو، یا ماں کے دودھ کی کمی ہو، تو یہ اسم لکھ کر پلانے سے متذکرہ شکایات دور ہو جاتی ہے۔ ﴿اَلْوَلِیُّ﴾ اگر کسی شخص کی عورت بدکار یا آوارہ ہو، تو اس سے ہمبستری کے وقت یہ اسم دل ہی دل میں پڑھتے رہیں۔ ﴿اَلْحَمِیْدُ﴾ جو مرد یا عورت زبان دراز ہو، تو کسی باریک کاغذ پر ۱۰۰ بار لکھ کر اس کو کھلا دیں، بدزبانی جاتی رہے گی۔ ﴿اَلْمُحْصِیْ﴾ جو شخص جمعہ کی شب کو یہ اسم ایک ہزار ایک بار پڑھنے کا معمول رکھے گا۔ عنایت الٰہی سے عذاب قبر اور عذاب قیامت سے محفوظ رہے گا۔ ﴿اَلْمُبْدِیُٔ﴾ اگر حمل ساقط ہو جانے کا اندیشہ ہو، تو شوہر کو چاہیے کہ روزانہ صبح کو یہ اسم ۱۰ بار پڑھے، اور پڑھتے وقت اپنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی حاملہ کے پیٹ کے ارد گرد گھماتا رہے۔ ﴿اَلْمُعِیْدُ﴾ اس اسم کی خاصیت یہ ہے، کہ مداومت سے گم شدہ چیز مل جاتی ہے اور کوئی چیز گم نہیں ہوتی۔ ﴿اَلْحَیُّ﴾ جسم کے دردوں کے لیے ۷ روز تک ہر روز پڑھ کر دم کرنے سے شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ ﴿اَلْمُحِیْطُ﴾ اگر کسی شخص کا نفس بہت سرکش ہو، تو رات کو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینہ پر رکھ کر یہ اسم الٰہی پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ نفس مطیع ہو جائے گا۔ دشمنکے شر سے محفوظ رہنے کے لیے منگل کی صبح کو ۴۹۰ مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ﴿اَلْحَیُّ﴾ یہ اسم مبارک پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے شفا ہو جاتی ہے۔ جو شخص روزانہ ۷۰ بار ورد پر مداومت کرے گا۔ عمر دراز اور محبت و روحانیت میں ترقی ہو گی۔ ﴿اَلْقَیُّوْمُ﴾ اگر کسی شخص کو کوئی مشکل مہم پیش آ جائے، تو مغرب اور عشاء کے درمیان ۴ رکعت نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چاروں قل پڑھنے چاہیے۔ نماز سے فارغ ہو کر ۷۱ مرتبہ ﴿یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ﴾ پڑھیں، ان شاء اللہ کیسی ہی دشوار مہم کیوں نہ ہو، پوری ہو جائے گی۔ ﴿اَلْوَاجِدُ﴾ مال و دولت حاصل کرنے کے لیے جس قدر ممکن ہو، پڑھیں۔ ظاہری غناء کے لیے سریع الاثر ہے۔ ﴿اَلْوَاحِدُ﴾ جو شخص کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو، جس کا علاج نہ ہو۔ اس کو ایک ہزار ایک مرتبہ بلاناغہ پڑھنا چاہیے۔ ان شاء اللہ مرض سے شفا پائے گا۔

قطب آیت کا فائدہ نمبر3: آسیب زدہ کے بائیں کان میں قطب آیت کا دم کیا جائے تو آسیب دور ہو گا۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کے لیے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور مکمل لکھیں چاہے بے ربط ہی کیوں نہ لکھیں۔ (ام اوراق)

ناراض والد کو کیسے مناؤں

م۔ک کا خط آیا ہے۔ ایم اے ہیں لیکن ذہنی طور پر سخت پریشان ہیں۔ والد اور والدہ میں علیحدگی رہی۔ والدہ نے سارے بہن بھائیوں کو پالا، تعلیم دلائی مگر ساتھ سختی کا مظاہرہ بھی کرتے رہے۔ زندگی کے ایک موڑ پر ایسا ہوا کہ والدہ مل گئیں مگر والد ہمیں چھوڑ کر سعودیہ چلے گئے۔ اب وہ اللہ کے گھر میں بیٹھ کر ہم کو بددعائیں دیتے رہتے ہیں۔

☆ جناب م ک کا کہنا ہے کہ انہیں انتہائی محنت کے بعد بھی صحیح طور پر صلہ نہیں ملتا۔ پے در پے ناکامیوں کے بعد انہوں نے تجزیہ کیا ہے کہ یہ سب کچھ والد کی ناراضگی کی وجہ سے ہے لیکن اب وہ والدہ کو نہیں چھوڑ سکتے۔ پوچھتے ہیں کہ ناراض والد کو کیسے مناؤں اور میرے حالات کب ٹھیک ہوں گے؟

جو لوگ بکھرے ہوئے خاندان میں رہتے ہیں وہ اسی ذہنی کشمکش کا شکار ہو جاتے ہیں۔ والدین اپنی انا میں یہ نہیں سوچتے کہ اولاد پر علیحدگی کے کیا اثرات مرتب ہوں گے۔ ان کا مستقبل کیا ہوگا؟ صرف پرورش کرنے اور تعلیم دینے سے تو بچوں کی اولین ضرورت پوری نہیں ہوتی، محبت اور توجہ بھی بچوں کی اولین ضرورت ہوتی ہے۔ آپ جس اذیت سے گزر رہے ہیں، اس کا مجھے خوب اندازہ ہے۔ کاش والدین علیحدگی اختیار کرتے ہوئے اپنے بچوں کے متعلق بھی سوچ لیا کریں۔ اب والدہ کو چھوڑتے ہیں تب مشکل، والد کے بغیر بھی نہیں رہ سکتے، آپ اپنے آپ کو تھوڑا سا بہادر بنائیے۔ کوئی والد صاحب ک بارے میں پوچھتا ہے تو آپ اسے بتائیں کہ وہ اپنی مرضی سے سعودیہ گئے ہیں۔ آپ کیوں گھبراتے ہیں، زندگی کے بہت سارے مسائل ہمت اور پامردی سے حل ہو جاتے ہیں۔

آپ کے خط سے میں نے اندازہ لگایا ہے کہ اب بھی آپ والد صاحب سے محبت کرتے ہیں اور انہیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں۔ آپ انہیں پابندی سے خط لکھئے، ان کا حال پوچھئے، ان کو لکھئے کہ آپ ان کے بغیر اداس ہیں۔ وہ آپ کے والد ہیں، انہوں نے آپ کو بڑی شفقت کے ساتھ پالا ہے، تعلیم دلائی اور یہ ان کا احسان ہے۔ آپ یہ سوچئے کہ آپ کے والد بھی محرومی کا شکار رہے ہیں۔ گھر اجڑ جاتے ہیں تو بہت فرق پڑتا ہے۔ ان کی جھنجھلاہٹ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ بھی چاہتے تھے کہ انہیں توجہ ملے۔ بیوی نہیں تو کم از کم اولاد ان کا خیال رکھے۔ اب جبکہ آپ کی والدہ ایک عرصے کے بعد آپ کے پاس آئی ہیں تو انہیں مزید محرومی کا احساس ہوا۔ بچے بھی چھوٹ گئے گھر بھی گیا اور وطن سے بھی دور ہو گئے۔ آپ لوگوں کی توجہ اور پیار ان کو حوصلہ دے گا۔ آپ ہمت نہ ہاریئے اور والد سے رابطہ رکھئے۔ ان کو یہ احساس دلانے کی بھرپور کوشش کیجئے کہ آپ ان کے بغیر رہ نہیں سکتے۔ ادھورے پن کا احساس آپ کو بیمار کر رہا ہے۔ ایک دم تو نہیں کچھ دنوں کے بعد آپ دیکھیں گے کہ ان کی محبت اور شفقت بڑھتی جارہی ہے اور وہ اللہ کے گھر میں آپ کے لیے ہمہ وقت دعاؤں میں مصروف ہیں۔ یہی آپ کی سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔

نظر کی کمزوری

عتیقہ صاحبہ کراچی سے نظر کی کمزوری ختم کرنے کا مشورہ مانگ رہی ہیں۔ ان سے کہنا ہے کہ آپ نے عینک لگا کر یکدم چھوڑ دی، اس کی وجہ سے بھی آپ کی نظر پر اثر پڑا ہے۔ آپ دوبارہ نظر کا معائنہ کرائیے اور ڈاکٹر کی ہدایت پر عمل کریں۔ اس کے علاوہ آپ ایسا کریں کہ ایک پاؤ سونف لے کر شیشے کے کھلے پیالے میں ڈالئے۔ اس میں گاجر کا رس اتنا ڈالئے کہ سونف سے اوپر رہے۔ جب وہ خشک ہو جائے تو دوبارہ گاجر کا رس ڈالئے۔ اس طرح پانچ چھ بار کیجئے اور سونف کو چمچے سے روز ہلاتے رہیں۔ جب آخری بار رس بالکل خشک ہو جائے تو چائے کا ایک چمچہ سفوف پانی کے ساتھ صبح شام کھائیے۔ اس سے نظر تیز ہوتی ہے۔ عینک بھی باقاعدگی سے لگائیے۔ ہاضمے کے لیے انجیر کے دو دانے کھانے کے بعد کھائیے۔

گوہانجنی (پھنسی) سے نجات

ہمارے گاؤں میں اکثر لوگوں کو گوہانجنی (پھنسی) نکل آتی ہے جس سے آنکھ سوج جاتی ہے۔ اس کا کوئی دیسی علاج نہیں ہے۔ کہتے ہیں اسکے لیے دم یا جھاڑ کرایا جائے تو پھر نہیں نکلتی۔ بیری کے پتے آنکھ سے لگا دیے جائیں جب بھی دور ہو جاتی ہے، مگر ہم لوگ یہ سب کام کر چکے ہیں پھر بھی گوہانجنی نکل آتی ہے۔ اب کیا کریں؟ (شہزادی۔ اکوڑہ)

☆ گوہانجنی نکلے تو اسے دبا کر پیپ نہیں نکالنی چاہیے۔ گندے کپڑے اور گندے ہاتھوں سے دانہ مزید پک جاتا ہے۔ اس کے لیے سب سے بہتر علاج لونگ کا ہے۔ جیسے ہی دانہ نکلتا محسوس ہو لونگ لے کر اس کی ڈنڈی مٹی کے گھڑے پر گھس کر پانی کی مدد سے دانے پر صبح شام لگائیے۔ گوہانجنی تین دن میں ٹھیک ہو جائے گی۔

محبت یا نفرت

کراچی سے فرضی نام سعدیہ کے حوالے سے خط آیا ہے وہ اپنے پڑوس میں رہنے والے تعلیم یافتہ اچھی ملازمت کرنے والے لڑکے سے شادی کرنا چاہتی ہیں جس کا تعلق ایک پڑھے لکھے گھرانے سے ہے۔ لڑکا شادی کرنا چاہتا ہے۔ جبکہ سعدیہ کی والدہ اس سے بہتر رشتے کی تلاش میں ہیں۔ سعدیہ پریشان ہے اور پوچھتی ہے کہ وہ کیا کرے؟

☆ سعدیہ بیٹی! آپ کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے وہ انوکھی بات نہیں۔ جب معاشرے میں اخلاقی حدود پھلانگ لی جائیں تو سب کچھ ہو جاتا ہے۔ میں آپ کو اب یہی مشورہ دوں گا کہ اپنی والدہ سے کہیے کہ میں اسی لڑکے ہی سے شادی کروں گی، لڑکا اور اس کے گھر والے راضی ہیں۔ آپ کی والدہ سمجھدار ہیں آپ کے بار بار زور دینے سے وہ اپنا ارادہ بدل دیں گی۔ رہی نفرت کی بات تو یہ وقتی طور پر ہے۔ آپ جب شادی کر لیں گی تو یہی نفرت دوبارہ محبت میں بدل جائے گی۔ اپنی زندگی خراب نہ کیجئے۔ ابھی لڑکا سنجیدہ ہے اور وہ آپ کا بوجھ اٹھا سکتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی دلچسپی بھی ختم ہو سکتی ہے۔ میں بار بار بچیوں کو سمجھاتا ہوں کہ آپ شادی سے پہلے تنہائی میں کسی سے نہ ملئے۔ نجانے کیوں وہ پر اعتماد ہو کر دھوکہ کھاتی ہیں اور پھر رو رو کر خط لکھتی ہیں۔ ہمارے معاشرے کی کچھ اقدار ہیں، معلوم نہیں وہ ان اقدار کو کیوں توڑتی ہیں؟ آپ کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ وہ لڑکا آپ کو چھوڑنا نہیں چاہتا بلکہ شادی کرنا چاہ رہا ہے۔ اس موقعہ کو بالکل نہ گنوایئے اور شادی کر لیجئے۔

پیچش سے نجات: چھ ماشہ تالکھانہ دن میں چند بار دو چھٹانک دہی میں ملا کر کھانے سے پیچش اور خونی دستوں کو آرام آجاتا ہے

انسان کسی حال میں خوش نہیں

تحریر: شمشاد احمد، علی پور مظفر گڑھ

شوگر والا ٹی بی لے آیا تھا وہ ساری رات کھانستا رہا صبح اٹھ کر کہنے لگا کہ وہی شوگر ٹھیک تھی چلو پیشاب کر کے کچھ دیر سو تو جاتا تھا۔ اس کم بخت ٹی بی نے تو مجھے ساری رات سونے بھی نہیں دیا۔ واقعی اللہ پاک کا فرمان حق اور سچ ہے۔

انسان کو اللہ پاک نے بے شمار اور بے بہا نعمتوں سے نوازا ہے اور قرآن مجید میں اللہ پاک نے بذات خود یہ دعویٰ بھی کیا ہے ''کہ تم میری کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔'' لیکن اس کے ساتھ ساتھ اللہ پاک نے خود یہ بھی فرما دیا کہ انسان ناشکرا ہے۔ **"اِنَّ الْاِنْسَانَ لَکَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ"** (سورۃ الزخرف آیت نمبر 15) انسان کو اللہ نے جس حال میں بھی رکھا ہے وہ اس حال میں خوش نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ اللہ پاک کی طرف سے یہ اعلان ہوا کہ جو آدمی جس چیز سے پریشان ہے وہ فلاں میدان میں آجائے۔ جس چیز سے پریشان ہے اس کو وہاں رکھ دے اس کا متبادل یعنی جس چیز کو اچھا سمجھتا ہے وہ اٹھا لے۔ اس اعلان کو سن کر سب خوش ہو گئے اور مقررہ دن میدان میں پہنچ گئے۔

(1) ایک آدمی شادی شدہ تھا، بیوی سے تنگ تھا وہ بیوی کو چھوڑ آیا۔ (2) ایک کنوارہ تھا وہ بیوی کے بغیر ادھورا تھا وہ بیوی کو لے کر آ گیا (3) ایک آدمی کی اولاد نافرمان تھی وہ انہیں چھوڑ کر آ گیا (4) دوسرے کی اولاد نہیں تھی وہ اولاد لے کر آ گیا (5) ایک آدمی ٹی بی کا مریض تھا۔ ساری رات کھانستا تھا وہ ٹی بی کو چھوڑ آیا اور شوگر لے آیا۔ (6) دوسرا جو شوگر کا مریض تھا وہ شوگر رکھ آیا اور ٹی بی لے آیا۔

اسی طرح سب خوشی خوشی واپس آ گئے۔

(1) شادی شدہ جو بیوی کو چھوڑ آیا تھا گھر آیا، رات ہوئی نہ کوئی کھانا پکانے والا نہ کسی نے بستر بچھا کر دیا۔ نہ کوئی چائے بنا کر دینے والا تو کہنے لگا کہ چلو جیسی بھی تھی خدمت تو کرتی تھی۔ (2) جو غیر شادی شدہ تھا بیوی لے آیا اس نے آتے ہی سامان کی لسٹ ہاتھ میں دے دی کہ یہ لے آؤ۔ فلاں لے آؤ سارے پیسے خرچ ہو گئے، جیب خالی ہو گئی کہنے لگا کہ میں تو بغیر شادی کے ہی ٹھیک تھا۔ (3) جو اپنی اولاد کو چھوڑ آیا تھا وہ بھی ایسے ہی پشیمان ہوا کہ جیسے بھی نافرمان تھے ٹانگیں اور سر تو دباتے تھے۔ (4) جو اولاد لے آیا تھا بڑا خوش تھا۔ لڑکوں نے آتے ہی باپ کو لٹا کر مارنا شروع کر دیا اب وہ بولا کہ میں تو ایسے ہی ٹھیک تھا۔ (5) جو آدمی ٹی بی والا تھا ساری رات کھانستا تھا وہ شوگر کی بیماری لے آیا۔ ساری رات اٹھ اٹھ کر پیشاب کرتا تھا۔ سردی تھی، بڑا پریشان ہوا اور کہا کہ ٹی بی ہی ٹھیک تھی چاہے ساری رات کھانستا تھا لیکن بستر میں تو پڑا رہتا تھا۔ یہ بار بار کا اٹھنا سردی میں جانا بڑا مشکل ہے۔ (6) جو شوگر والا ٹی بی لے آیا تھا وہ ساری رات کھانستا رہا صبح اٹھ کر کہنے لگا کہ وہی شوگر ٹھیک تھی چلو پیشاب کر کے کچھ دیر سو تو جاتا تھا۔ اس کم بخت ٹی بی نے تو مجھے ساری رات سونے بھی نہیں دیا۔ واقعی اللہ پاک کا فرمان حق اور سچ ہے۔ ''بے شک انسان ناشکرا ہے''

(بقیہ: روحانی محفل سے گھریلو الجھنوں کا خاتمہ)

اب تو ہماری زندگی کا ایک حصہ بن گیا ہے۔ ایک دفعہ میری اہلیہ کے سینے میں ایک گلٹی نمودار ہوئی۔ جس کی درد کی شدت بھی بہت تھی۔ تکلیف یہاں تک ہوئی کہ بازو ہلانا اور گھر کے کام کاج کرنا دشوار ہو گیا۔ میری اہلیہ نے سب کام چھوڑ کر دو انمول خزانے سے وظیفہ نمبر 2 کو ورد شروع کر دیا اور دن رات ورد کیا۔ ہم نے دوسرے دن ڈاکٹر کو چیک کرانے کا وقت لیا ہوا تھا لیکن اس ذکر کی بدولت شام تک درد کم ہونا شروع ہو گیا اور صبح تک بالکل ختم ہو گیا۔ اسی طرح بچے کو دودھ چھڑانے کے موقع پر بھی تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔ بچہ بھی بیمار ہو گیا اور بچے کی ماں بھی۔ اسی ورد کے اہتمام پر طبیعت بڑی تیزی سے سنبھلنا شروع ہو گئی۔ یہ سب کچھ ماہانہ روحانی محفل سے ممکن ہوا ہے۔ (مرسلہ: سلطان، لالہ موسیٰ)

لڑائی جھگڑوں سے نجات

میرے دوست کے گھر میں ہر وقت کسی نہ کسی بات پر جھگڑا رہتا تھا۔ جس کی وجہ سے اس کی گھریلو زندگی بہت زیادہ متاثر تھی۔ ایک دفعہ میں نے اس کی توجہ ماہنامہ عبقری میں شائع ہونے والی ماہانہ روحانی محفل کی طرف کروائی۔ اس نے ایک یا دو ماہ ماہانہ روحانی محفل کا ذکر دل سے پڑھ ہو گا کہ اس کے گھر میں سکون اور اطمینان آنا شروع ہو گیا۔ اس کی بیوی کہنے لگی کہ دو انمول خزانے کی کتاب بھی ہم نے عبقری کے دفتر سے منگوائی اس کو بھی پڑھنا شروع کیا۔ اور پھر جب کبھی ہمارے گھر میں کسی بات پر لڑائی شروع ہونے لگتی ہے تو میں حضرت ابو درداؓ کی دعا پڑھنا شروع کر دیتی ہوں اور اللہ پاک غیب سے مدد فرماتے ہیں اور کسی بہانے سے لڑائی کو ٹال دیتے ہیں۔ یہ سب کچھ روحانی محفل کی وجہ سے ہوا جس کی وجہ سے ہمارے دل نرم ہوئے اور ہم نے مسنون دعاؤں کو پڑھنا اور ہر مشکل وقت میں اللہ پاک کو یاد کرنا اپنی زندگی کا حصہ بنا لیا ہے۔ (مراسلہ ابو حذیفہ۔ راولپنڈی)

جنسی آزادی اور ہماری زندگی

اللہ پاک اور حضور ﷺ کی بتائی ہوئی پابندیاں ہماری اور سب کی جنسی آزادی کے لیے مکمل ضابطہ حیات ہے۔
انسانوں کی بنائی ہوئی قانونی ازدواجی پابندیاں اس کے مقابلے میں بالکل غیر موثر اور ناکام ہوتی چلی آرہی ہیں۔

جنسی خواہش ایک فطری اور جبلی تقاضہ ہے۔ یہ جنسی تقاضا انسان کے دیگر دوسرے تقاضوں کے مقابلے میں اگر چہ بہت شدید اور فتنہ ساماں ہے، لیکن کمزور اور ثانوی درجہ کا واقع ہوا ہے۔ حیاتیاتی بھوک (پیٹ کی غذا) سب سے بڑا انسانی تقاضا اور خواہش مانی گئی ہے۔ اسی طرح امن اور تحفظ سے زندہ رہنے کی خواہش بھی ہے۔ ان خواہشات کے مقابلہ میں جنسی خواہش بہر حال زیادہ سخت اور تیز وتند نہیں ہوتی۔ یہ بات تجربات سے ثابت ہو چکی ہے کہ انسان ساری زندگی جنسی آسودگی حاصل کئے بغیر تو گزار سکتا ہے لیکن غذا اور امن کے بغیر زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکتا۔ ہمارے معاشرے اور تہذیب کی سب سے بڑی ضرورت امن اور غذا کی فراہمی ہے۔ حفظ امان اور غذا کے معاملات میں اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ اتنی برائی اور فتنہ پیدا نہیں ہوسکتا لیکن جنسی اختلاط اور حرص کو جنسیات کے معاملات میں اگر کھلی اجازت دے دی جائے تو انسانی تہذیب کی بنیاد ہی منہدم ہوجائے گی۔ نہ کسی کو ماں کی تمیز رہ جائے گی اور نہ بیٹی کی۔ جہاں پایا، جس کو پایا، جس طرح چاہا، جب چاہا ہوس پوری کر لی۔ جیسا کہ آج مغربی دنیا میں اور دیگر بعض علاقوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔ ایک مرد ایک غیر عورت کے ساتھ دوستی کے نام پر سب طرح کی زندگی اس طرح بسر کر رہا ہے کہ جانور بھی شرما جائیں۔

آزادی بغیر پابندی کے آزادی نہیں بلکہ انارکی اور طوائف الملوکی ہے۔ یہ بات آپ کو کتنی ہی مہمل کیوں نہ لگے لیکن حقیقت یہی ہے کہ پابندیوں میں جکڑا ہوا انسان جس طرح آزادی حاصل کرنے کو اپنا پیدائشی حق سمجھتا ہے بالکل اسی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ آزادی میں پابندیوں کے ساتھ رہنا بھی ضروری ہے۔ مثلاً آپ ریل پر سفر کر رہے ہیں۔ آدھی رات ہو چکی ہے، آپ کو پیدائشی حق ہے کہ آپ تھوڑی نیند لے لیں۔ آپ کے ہم سفر کو نیند نہیں آرہی اس نے گنگنانا شروع کر دیا، وہ بھی گنگنانا اپنا پیدائشی حق سمجھتا ہے۔ پھر دونوں میں ذہنی تصادم شروع ہو گیا، جب صبح ہو گی تو رات کو گنگنانے والے کو اب نیند نے ستایا۔ اب وہ سونا چاہتا ہے اب آپ خود ہی فیصلہ کر لیجئے کہ اس آزادی میں پابندی ضروری ہے یا نہیں؟ اسی طرح جنسی آزادی کا بھی فیصلہ صادر فرما لیجئے۔ یہ ضرور ہے کہ جنسی پابندیوں کو عائد کرنے سے قبل آپ کو خوب اچھی طرح بڑی احتیاط سے کام لینا ہوگا، اہم بات یہ ہے کہ آپ ایک انتہائی تیز قسم کے تیزاب یا اسی طرح کے کسی انتہائی جوش مارتے ہوئے رقیق قسم کے کیمیائی آمیزہ سے بھری ہوئی بوتل کے منہ پر کیسے احتیاط سے کارک لگاتے ہیں، زیادہ ڈھیلی یا خوب کس کر؟ اگر فرق ہوگا تو پھر یا تو کارک ہی اڑ جائے گا ورنہ بوتل پھٹ کر چکنا چور ہو جائے گی۔ قرآن کریم اور حدیث شریف میں اسی وجہ سے صاف ہدایت کر دی گئی ہے کہ اللہ پاک اور حضور ﷺ کی بتائی ہوئی پابندیاں ہماری اور سب کی جنسی آزادی کے لیے مکمل ضابطہ حیات ہے۔ انسانوں کی بنائی ہوئی قانونی ازدواجی پابندیاں اس کے مقابلے میں بالکل غیر موثر اور ناکام ہوتی چلی آرہی ہیں۔

''آزمودہ را آزمودن جہل است''، تمام مسلم سکالرز اور روشن خیال دانشوروں نے اس کا اعتراف کیا ہے کہ جنس ایک نہایت ہی سخت، پیچیدہ اور سنگین مسئلہ ہے۔ ہر شخص اپنی اپنی بے سری تانیں الاپتا رہا ہے لیکن کسی نے بھی ابھی تک کوئی حتمی حل پیش نہیں کیا۔ تمام نسلیں اسی جنسی مسئلہ کو گڈمڈ کرتی چلی آئی ہیں اور اس کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔

صرف اسلامی قانون اور احکامات ایسے ہیں جو ایک مکمل ضابطہ حیات اور نہایت ہی کامیاب حل پیش کرتے ہیں۔ تحقیق کا فقدان کہیے یا تعصب کہ اسلامی نظام جنس کی معلومات حاصل کئے بغیر یورپ کے بعض ماہرین نفسیات بشمول سگمنڈ فرائڈ کا یہ خیال ہے کہ انسانی شخصیت کا سرچشمہ تعمیر یہی قوت جنسی ہے۔ اس کو قابو کرنے کے لیے انسان کے اپنے وضع کئے ہوئے قوانین اور احکامات نافذ کیے جا رہے ہیں تاکہ سماجی و اقتصادی ڈھانچہ کو تباہ کئے بغیر افزائش نسل کا قدرتی سلسلہ جاری رکھا جا سکے۔ اگر ان ناعاقبت اندیش انسانوں کو یونہی بے مہار چھوڑ دیا جائے تو انسان مالی تحفظ، ذاتی تحفظ، تحفظ حیات اور تحفظ اخلاق سب ختم ہو کر جانوروں کی سی زندگی گزارنے پر مجبور ہو جائے گا۔ جیسا کہ آج کل بعض ممالک میں ننگوں کی انجمنیں قائم کی جارہی ہیں اور ان پر جنگلیوں کی سی زندگی گزارنے کا جنون سوار ہے۔

آج کل انسان اسلامی نظام جنس کو یکسر فراموش کر دینے پر تلا ہوا ہے، کچھ لوگ اسکے بھی قائل ہیں کہ تھوڑی بہت پابندی جنسی افعال کے قابو کرنے کے لیے ضروری ہے۔ لیکن جنسی طاقت کو استعمال کرنے کے لیے کسی ضابطہ اور قاعدہ کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ یہ انسان اسلام کے جنسی نظام کو دیدہ دانستہ نظر انداز کر رہا ہے بلکہ اس سلسلہ میں کسی قسم کی رہنمائی سے صاف انکار کرتا ہے۔ اپنی جسمانی وروحانی، اخلاقی صحت کو برباد کر رہا ہے اور اصل منبع صرف جنسی قوت کو سمجھا جاتا ہے۔ لیکن زندگی کے مجموعی شعبہ کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ محض خام خیالی ہے کہ جنس کو کسی حد تک محدود اور مرکوز کر لیا جائے۔ جنسی قوت تمام شعبہ جات پر اس وجہ سے غالب نہیں کہی جاسکتی کہ یہ افزائش نسل کا ذریعہ ہے تاہم یہ اس کے محرکات میں سے صرف ایک معمولی اور عمومی قوت ضرور ہے لیکن دوسری اور بھی قوتیں ہیں جو انسانی زندگی کے لیے جنس سے بھی زیادہ ضروری اور ابدی ہیں۔ بغیر جنسی قوت کے انسان زندہ رہ سکتا ہے تو پھر صرف جنسی قوت انسانی زندگی اور شخصیت کا منبع کیسے ہوا؟ ہاں یہ ضرور ہوا کہ عصر جدید نے ہماری شخصیت میں جنسی قوت کو خوب ابھارا ہے اور اسکا استحصال کیا ہے، اس کے چند طریقے یہ ہوسکتے ہیں۔

(1) ہر مرد و عورت جنسی بھوک اور قوت جنسی پر بے حجاب بات چیت کھلے عام کرنے لگے ہیں اور اس قسم کی باتیں کرنے کو فیشن سمجھتے ہیں۔ اس طرح اپنی دانست میں وہ سوسائٹی کا وقار بلند کر رہے ہیں۔ (2) جس کو دیکھئے یہی کہتا ہے کہ ہماری تہذیب وتمدن اور اساس اب تو اس قدر پریشان اور الجھ چکا ہے کہ ہر وقت طلاق دیتا ہے، پھر رجوع کرتا ہے تو پھر طلاق دے دیتا ہے اور پھر بھی جنسی آوارگی قابو میں نہیں آتی تو خواب آور گولیاں کھا کھا کر غم غلط کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اکثر تو یہ گولیاں زیادہ مقدار میں کھا کر یا زہر کھا کر کسی نہ کسی طرح خودکشی بھی کر لیتے ہیں۔ (3) سب سے زیادہ تشویش ناک بات یہ ہے کہ انسانیت کش سماج دشمن انجمنیں بنائی جا رہی ہیں، ادارے قائم کئے جا رہے ہیں اور معاشرے میں یہ رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔ یہ سب مل کر خدمت خلق کے نام پر

فائدہ نمبر 4: جس کو بچھو نے کاٹ لیا ہو۔ اس کے داہنے کان میں قطب آیت کا دم کریں وہ شخص صحت پائے۔

جنسی تقاضوں کو بھڑکانے اور گمراہی کے غاروں میں لے جانے کے لیے سرگرم ہیں اور محض معمولی مالی منفعت کی خاطر، بہت سے قارون صفت تاجر اپنی تجوریاں بھرنے اور بنک بیلنس بڑھانے کی دھن میں ان معصوم نوجوانوں کی جوانی سے کھیلتے ہیں اور ان کی جوش مارتی جوانی کو بھڑکانے، چھلکانے اور غارت کرنے کے لیے طرح طرح کے منصوبے، جھوٹے دعوے اور پرفریب جھانسے دیتے ہیں۔ مثلاً آرٹس کونسل (یہ میں نہیں کہہ رہا بلکہ امریکن ڈاکٹر کہتے ہیں) جس قدر اس عفریت نے گزشتہ پچاس سالوں میں شہرت حاصل کی ہے اتنی تو شائد ہی کبھی اس طبقے کے لوگوں نے نہ کی ہو۔ اس کے نتیجے میں اتنا بڑا ستم ڈھایا جارہا ہے کہ ہر تین نکاح میں ایک ضرور طلاق پر ختم ہوجاتا ہے۔ کاروباری اعلانات اور اشتہارات، اخبارات، رسالے ریڈیو حتیٰ کہ ٹی وی اور تمام طرح کی نمائشوں اور ذرائع ابلاغ، سبھی حربوں کو استعمال کر کے سادہ لوح، پریشان حال لوگوں کو بے وقوف بناتے ہیں اور ان کے ذہنوں میں وسوسے اور تشویش پیدا کرتے ہیں۔ پھر جب وہ دیکھتے ہیں کہ شکار پوری طرح پھنس گیا ہے اور قابو میں آگیا ہے تو وہ ان کے ذریعے سے روپے بٹورتے ہیں۔ حالانکہ ان کو اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ بیچارے انتہائی شدید بیماریوں میں مبتلا ہوچکے ہیں اور اکثر تو قانونی شکنجے میں جکڑ دیے جاتے ہیں۔ لیکن پھر بھی ان ظالموں کو ان پر ترس نہیں آتا۔ بعض نوجوان (یا ذہنی نابالغ، ادھیڑ عمر اور بوڑھے) جو خود کو نفسیاتی کمزوری میں مبتلا سمجھنے لگتے ہیں اور اس کوشش میں ہیں کہ شائد ان کی جنسی آسودگی کے لیے کوئی مالی امداد یا اس سے مطابقت کرنے کا کوئی موقع اور قوت مل جائے۔ اس آرزو میں وہ کسی رسالے یا جریدے کو جب کھولتے ہیں تو ان کو ہر صفحہ پر خوب پُر جوش اور بالکل از سرنو نئی جوانی واپس لانے اور سونی صد تقاضوں کو پورا کرنے والا، سُرخ رو اور شادکام کرنے والا معجون، حلوہ، قوی باہ یا انجوائے کورس اور بے ضرر طلاء اور عورتوں کے بانجھ پن، جمود، سردمہری کو متحرک اور تمتماہٹ پیدا کرنے والی دوائیں ''مایوس مریضوں کی آس''۔ ''مایوسی حرام ہے''۔ ''اولاد سے محرومی کیوں''؟ ''آیئے ہم اللہ کے حکم سے گود بھر دیں''۔ ''ازدواجی زندگی سے مایوس اور شرمندہ مرد اور عورت کو محض ایک ہفتہ میں کامیابی سے ہمکنار کرنے والا کورس'' ''بوڑھوں کو جوان بنانے کے لیے ہم سے رجوع کریں'' وغیرہ اشتہارات کی بھرمار ملے گی اور ایسے ایسے پُرکشش اور مسحور کن الفاظ سے آراستہ و مرصع کہ پڑھتے ہی ان دواؤں کو خریدنے کو جی للچائے۔ فوراً خرید لیتے ہیں اور بغیر سوچے سمجھے شروع کردیتے ہیں ان دواؤں سے شائد تھوڑی دیر کے لیے جوش بھڑکتا بھی ہو لیکن پھر اس کے بعد بوتل کا کارک اور تمام جوش جھاگ بن کر اڑ جاتا ہے اور بوتل خالی کی خالی۔ اس سے بھی زیادہ ستم ظریف نام نہاد پیروں، فقیروں، عاملوں اور روحانی طبیبوں کا گروہ ہوتا ہے جن کا اشتہار آپ اس طرح پڑھتے رہے ہوں گے ''محبوب آپ کے قدموں میں، کسی قسم کے گھریلو جھگڑوں، نامردی، بانجھ پن، اولاد کا نہ ہونا، ہر مراد پوری ہوگی، ایک بار آزمائش شرط ہے'' وغیرہ، غرضیکہ جس طرح ٹمٹماتے ہوئے چراغ کی لَو بڑھاتے جایئے اور وہ بھڑک بھڑک کر آخر ٹھنڈا ہوجاتا ہے بس اس طرح یہ کم بخت، ظالم پیشہ ور تاجر، لوگوں کو ٹھنڈا کرتے رہتے ہیں اور شائد ہی کوئی ایسا خوش قسمت ہو جو انکے فریب میں ایک مرتبہ نہ پھنسا ہو۔

ان حالات میں ضروری ہے کہ ملک کا پڑھا لکھا اور باشعور طبقہ آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرے۔ دین اسلام نے انسانی زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں چھوڑا کہ جس کے بارے میں راہیں متعین نہ کی ہوں اور ملک میں ایسے دانشوروں کی بھی کمی نہیں ہے جو صحیح اسلامی قواعد و ضوابط سے آگاہ ہیں۔ پھر یہ جنسی علم کوئی ایسا علم بھی نہیں ہے کہ جس پر بات کرنے سے گناہ سرزد ہونے کا احتمال ہو۔ مسئلہ صرف جرات سے کام لینے کا ہے اور اپنے دلوں میں صحیح جذبوں کو جاگر کرنے کا ہے۔

فالتو کتابیں، رسالے صدقہ جاریہ بنیں

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں مخلوقِ خدا اس سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں یہ رسائل و کتب ایڈیٹر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہوجائیں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہونگی۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال فرمادیں۔

نوٹ: درسی اور سلیبس کی کتابیں ارسال نہ کریں (ایڈیٹر)

شعبان میں عبادت کی راتیں سعادت کے دن

شعبان میں نوافل پڑھنے اور روزہ رکھنے سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں (انتخاب: عباس۔لیہ)

پہلے جمعہ کی شب کے نوافل:۔ شعبان کے پہلے جمعہ کی شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اور اس کا ثواب خاتونِ جنت حضرت فاطمہؓ کو بخشے۔ خاتونؓ جنت فرماتی ہیں کہ میں ہرگز بہشت میں قدم نہ رکھوں گی جب تک کہ اس نماز کے پڑھنے والے کو اپنے ہمراہ داخلِ بہشت نہ کرالوں۔

چار رکعت نوافل: شعبان کے پہلے جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

دو رکعت نفل:۔ شعبان کے پہلے جمعہ کو بعد نمازِ مغرب اور قبل نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی، دس یا بارہ بارہ بار سورۂ اخلاص، ایک بار سورۂ فلق، ایک بار سورۂ ناس پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ترقی ایمان کے لیے بہت زیادہ افضل ہے۔

دس رکعت نوافل: ایک روایت میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو میرا نیازمند امتی شب برأت میں دس رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے تو اسکے گناہ معاف ہوں گے اور اس کی عمر میں برکت ہوگی۔ (نزہۃ المجالس)

دو رکعت نفل: شعبان کی پندرھویں شب دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، سورۂ اخلاص پندرہ مرتبہ۔ بعد سلام کے درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھ کر ترقی رزق کی دعا کرے۔ انشاء اللہ اس نماز کے باعث رزق میں ترقی ہوجائے گی۔

آٹھ رکعت نفل:۔ شعبان پندرھویں شب آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ القدر ایک بار، سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ مغفرتِ گناہ کے واسطے یہ نماز بہت افضل ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 25 پر)

اپنا خون صاف کیجئے: دو تولہ شیشم کے تازہ پتے چند دن پانی میں جوش کر پیتے رہیں۔ آپ کے خون کی ہر خرابی دور ہوجائے گی

جامن سے شوگر کنٹرول

انتخاب: حکیم محمد رفیق۔ فیصل آباد

جامن کو ذیابیطس (شوگر) کی بیماری میں متواتر استعمال کرنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔ اگر ذیابیطس کے مریضوں کو جامن کا رس اور آم کا رس ہم وزن ملا کر دیا جائے تو اس کا بہت فائدہ ہوتا ہے۔

سندھی جموں انگریزی Jambul

اس کا مزاج سرد خشک درجہ دوم ہے۔ اس کی مقدار خوراک ایک پاؤ سے تین پاؤ تک ہے۔ دوا آدھ پاؤ جامن، راب جامن دو تولے، مغز خستہ جامن تین ماشہ ہے۔ اس کا ذائقہ قدرے شیریں ہوتا ہے اور رنگ اودا سیاہ ہوتا ہے، اس کے حسب ذیل فوائد ہیں۔

(1) جامن قوت باہ بڑھاتا ہے۔ (2) بھوک بڑھاتا ہے۔ (3) صفراوی دستوں کو تسکین دیتا ہے اور بند کرتا ہے۔ (4) گرم مزاج والے خواتین وحضرات کے معدہ وجگر کو قوت دیتا ہے۔ (5) خون کے جوش کو دور کرتا ہے۔ (6) جامن کا سرکہ ورم طحال کو تحلیل کرتا ہے۔ (7) پرانے سے پرانے اسہال کی مرض کو دور کرنے کیلئے مغز خستہ جامن کا سفوف ایک ماشہ تنہا دینے یا پھر ایک ماشہ سفوف خستہ انبہ کے ہمراہ دینے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔ (8) جامن کو ذیابیطس (شوگر) کی بیماری میں متواتر استعمال کرنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے (9) ذیابیطس کے مریضوں کو اگر جامن کا رس اور آم کا رس ہم وزن ملا کر دیا جائے تو اس کا بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یہ ایک عمدہ غذا کا کام دیتا ہے اور پھر آم کی گرمی بھی ختم ہو جاتی ہے (10) ذیابیطس کے مریض اگر تخم جامن تین تولہ، طباشیر ایک تولہ، دانہ سبز الائچی خورد، ڈیڑھ تولہ کا سفوف بنالیں اور صبح وشام ایک چمچہ چائے والا ہمراہ پانی روزانہ استعمال کریں تو متواتر اکیس روز استعمال کرنے سے مرض مکمل کنٹرول ہو جاتا ہے اور یہ نامراد بیماری اس وقت تک اعادہ نہیں کرتی جب تک بہت زیادہ بد پرہیزی نہ کی جائے۔ مجرب المجرب ہے (11) جامن مادہ منویہ کو گاڑھا کرتا ہے (12) جامن تیزابیت کا خاتمہ کرتا ہے (13) خون کی کمی کو پورا کرتا ہے اور مصفیٔ خون بھی ہے (14) پیشاب کی جلن میں انتہائی مفید ہے (15) معدے کے زخم اور آنتوں کے ورم اس کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں (16) جامن چہرے کا رنگ نکھارتا ہے (17) رات کو سوتے میں منہ سے پانی بہنے کی شکایت کو دور کرتا ہے (18) سینے کی جلن کیلئے انتہائی مفید ہے (19) بچوں کی دستوں کی شکایت میں جامن کے درخت کی کونپلیں رگڑ کر بکری کے دودھ کے ہمراہ پلانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے (20) جامن کا سرکہ پیٹ کی جملہ بیماریوں کو دور کرنے میں اکسیر کا درجہ رکھتا ہے (21) جامن کا شربت استعمال کرنے سے خون کی کمی دور اور چہرے کی رنگت نکھر آتی ہے (22) چہرے کے داغ، دھبے، چھائیاں، جامن کے شربت کے استعمال سے یا خالی جامن متواتر استعمال کرنے سے دور ہوتے ہیں (23) اگر دانتوں کی خرابی کی وجہ سے منہ سے بدبو آتی ہو تو جامن کھانے سے دور ہو جاتی ہے (24) جامن قابض ہوتا ہے۔ اسلئے اس پر نمک لگا کر استعمال کرنا چاہیے۔ لیکن جوش خون والے مریض نمک استعمال نہ کریں بلکہ جامن کی مقدار آدھ پاؤ کر لیں (25) جامن میں اللہ تعالیٰ نے شفا رکھی ہے اس لئے بچے، بوڑھے، جوان مرد اور خواتین تمام کو شوق سے کھانا چاہیے (26) جامن میں وٹامن سی بہت پائے جاتے ہیں (27) دو کلو جامن سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں اور پھر اس میں کشتہ بیضہ مرغ (کسی اچھے دواخانے کا تیار شدہ لے لیں۔) ایک بڑا چمچہ سفوف جامن کے ہمراہ دو رتی کشتہ بیضہ مرغ پانی کے ساتھ صبح وشام کھانے سے ذیابیطس کی بیماری پر مکمل کنٹرول ہو جاتا ہے۔ ویسے بھی دیگر بیماریوں سے انسان محفوظ رہتا ہے (28) جن مریضوں کا معدہ کمزور ہو انہیں چاہیے کہ صبح ناشتے میں ایک پاؤ جامن (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

اللہ پر یقین

تحریر: مولانا وحید الدین خان

ہر انسان کے اندر ضمیر ہے۔ یہ ضمیر خدا کی عدالت ہے۔ آپ اپنا مقدمہ اس خدائی عدالت میں لے جائیے۔

۱۹۴۰ کا واقعہ ہے۔ مشرقی یو پی کا ایک زمیندار گاؤں کے موچی پر غصہ ہو گیا۔ موچی نے اس کے جوتے کی مرمت میں دیر کر دی تھی۔ موچی کو زمیندار کے مکان پر بلایا گیا۔ زمیندار ایک ڈنڈا لے کر کھڑا ہوا اور موچی کو حکم دیا کہ اپنا کرتا اتار دے۔ موچی نے فوراً حکم کی تعمیل کی۔ اس نے نہ صرف کرتا اتارا بلکہ اپنی پیٹھ زمیندار کی طرف کر کے خاموش بیٹھ گیا تا کہ زمیندار بہ آسانی اس کے اوپر ڈنڈا برسا سکے۔

اولاً جب موچی زمیندار کے سامنے آیا تو وہ اس کو دیکھتے ہی بے حد خفا ہو گیا تھا۔ مگر جب موچی نے کوئی جواب نہ دیا اور خاموشی سے ننگی پیٹھ سامنے کر کے بیٹھ گیا تو زمیندار کو اس پر رحم آ گیا۔ اس نے اپنا ڈنڈا الگ رکھ دیا اور موچی کو یہ کہہ کر چھوڑ دیا جاؤ، اب ایسی غلطی مت کرنا۔

۱۹۴۰ کے زمانہ کو سامنے رکھ کر دیکھئے تو موچی اس وقت مکمل طور پر بے بس تھا اور زمیندار اس کے اوپر ہر قسم کا اختیار رکھتا تھا۔ پھر کیا چیز تھی جس نے ایک بااختیار کے ظلم سے ایک بے اختیار کو بچا لیا۔ یہ وہ ضمیر تھا جس کو قدرت نے ہر انسان کے اندر رکھ دیا ہے، خواہ وہ اچھا ہو یا برا۔ موچی نے جب زمیندار کے آگے اپنے آپ کو جھکا دیا تو اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ اب اس کا ضمیر زندہ ہو کر کام کرنے لگا جس کے اوپر غصہ نے وقتی پردہ ڈال دیا تھا۔ اس کے برعکس موچی اگر زمیندار سے تیز زبانی کرتا یا اس سے مزاحمت کرتا تو وہ زمیندار کے غصہ کو بڑھا کر اس کے ضمیر کو بالکل دبا دیتا اور اس طرح اپنے آپ کو اس قیمتی مددگار سے محروم کر لیتا جو ہر ظالم کے دل میں آخری طور پر مظلوم کے لیے رکھ دیا گیا ہے۔ اس دنیا کے بنانے والے نے اس کا نظام بڑی عجیب حکمتوں کے ساتھ بنایا ہے۔ یہاں ایک شخص کے لیے اس وقت بھی کوئی نہ کوئی محفوظ سہارا موجود ہوتا ہے جب کہ بظاہر وہ بالکل بے سہارا ہو چکا ہو بشرطیکہ وہ کوئی نادانی کر کے اپنے آپ کو اس آخری سہارے سے محروم نہ کر لے۔ زمیندار کے پاس اگر اپنی طاقت تھی تو موچی کے پاس خدا کی طاقت تھی اور کون ہے جو خدا کی طاقت کے آگے ٹھہر سکے۔ ہر انسان کے اندر ضمیر ہے۔ یہ ضمیر خدا کی عدالت ہے۔ آپ اپنا مقدمہ اس خدائی عدالت میں لے جائیے اور پھر کبھی آپ کو کسی سے ظلم کی شکایت نہ ہوگی۔

سخی کی نشانی: دست بالا یعنی سخی کا ہاتھ دست زیریں یعنی سائل کے ہاتھ سے بہتر ہے، بخل اور ایمان ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا اجر

بچوں کا صفحہ

حضرت علیؓ نے رسول اللہ ﷺ سے تمام ماجرا بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اونٹنی بیچنے والے حضرت جبرائیل علیہ السلام، خریدنے والے میکائیل علیہ السلام اور اونٹنی وہ تھی جو قیامت کے دن حضرت فاطمہؓ کی سواری میں ہوگی۔

ننھی چڑیا کی آزادی

ایک کھیت کے قریب درختوں کی قطار تھی۔ جہاں درخت پر ایک ننھی سی چڑیا نے اپنا گھونسلہ بنا رکھا تھا۔ سال بھر یہ چڑیا ادھر ادھر دانہ دنکا چگتی پھرتی، مگر جب موسم بہار آتا تو یہ گھونسلا آباد ہو جاتا۔ اس گھونسلے میں اس سال اس نے چار انڈے دیئے۔ ان انڈوں پر بیٹھ کر گھنٹوں انہیں سیتی۔ انڈوں کو سینے کی مدت ختم ہوئی تو انڈوں سے چار بچے نکلے۔ چڑیا قریبی کھیت پر اتر کر پیٹ بھرتی اور اپنے چاروں بچوں کو اپنی چونچ سے دانہ کھلاتی۔ بچوں کو ہر وقت بھوک لگتی رہتی اور چڑیا تھوڑی دیر بعد انہیں دانہ کھلاتی رہتی۔

اس کھیت کا مالک ایک چھوٹے دل کا آدمی تھا۔ جب بھی وہ اس ننھی سی چڑیا کو اپنے کھیت میں دانہ چگتا دیکھتا تو اسے غصہ آجاتا کہ میں تو محنت سے کھیت میں دن رات ایک کر کے فصل اگاتا ہوں اور یہ کم بخت چڑیا میری محنت پر دن دہاڑے ڈاکہ ڈالتی ہے۔ کسان اس کو پکڑنے کی فکر میں لگ گیا۔

آخر ایک دن اس کسان نے چڑیا کو جال میں پھنسا ہی لیا۔ اگلے دن اس نے چڑیا کو پنجرے میں بند کیا اور شہر کی طرف چل کھڑا ہوا کہ اب تو اس ڈاکن چڑیا کا اور میرا انصاف بادشاہ سلامت کی عدالت میں ہی ہوگا۔ چڑیا بے چاری پنجرے کی سلاخوں سے سر مار رہی تھی اور کسان سے التجا کر رہی تھی کہ مجھے چھوڑ دو۔ میرے بچے بھوک سے بلک رہے ہوں گے، مگر کسان نے ایک نہ سنی۔ راستے میں ایک آدمی ملا جس کی گاؤں میں دکان تھی۔ وہ شہر سے دکان کا سامان لا رہا تھا۔ ننھی چڑیا کی فریاد سن کر اسے بڑا ترس آیا۔ اس نے کسان سے کہا: ''بھائی کسان! میں تمہیں ایک جوڑی جوتے دوں گا، اس چڑیا پر رحم کھاؤ اور اسے آزاد کر دو۔''

مگر کسان اپنی ضد پر اڑا رہا اور بولا: ''اب اس بد ذات چڑیا کا اور میرا انصاف تو بادشاہ سلامت کے دربار میں ہی ہوگا۔''
شہر کی طرف آتا ہوا ایک اور تاجر ملا۔ ننھی چڑیا کی فریاد سن کر اسے بھی چڑیا پر رحم آگیا۔ اس نے کسان سے کہا: ''بھائی کسان تمہارے بھی بچے ہیں۔ اس چڑیا کو آزاد کر دو۔ بدلے میں تم کو دو سیر گڑ دوں گا۔''
مگر ظالم اور بے رحم کسان نے ایک نہ سنی۔ کسان چلتے چلتے پہنچ کر بادشاہ سلامت کے دربار میں حاضر ہوا۔ کسان کی باری آئی اور حکم ملا کہ وہ بیان کرے کہ اس کا کیا مسئلہ ہے؟

کسان نے اپنی شکایت بیان کی اور کہا: ''حضور والا! اب اس چڑیا کا اور میرا انصاف آپ ہی کیجئے۔''
بادشاہ نے حکم دیا کہ کسان کو پانچ اشرفیاں دی جائیں اور ننھی چڑیا کو پنجرہ کھول کر فوراً آزاد کر دیا جائے۔ مگر یہ بے وقوف کسان اپنی ضد پر اڑا رہا کہ میں تو حضور سے انصاف چاہتا ہوں۔
بادشاہ سلامت نے حکم دیا کہ کسان کو ایک من اناج دے کر ننھی چڑیا کو آزاد کر دیا جائے۔ کسان اب بھی نہیں مانا تو بادشاہ سلامت کو غصہ آگیا۔ بادشاہ نے اپنے دانا وزیر کے کان میں کچھ کہا۔ دانا وزیر اس کسان سے مخاطب ہوئے اور بولے: ''اے کسان! تو نہ صرف ضدی ہے بلکہ بے وقوف بھی ہے۔ یہ چڑیا تیرے کھیت میں جا کر چوری نہیں کرتی بلکہ تجھ پر بڑا احسان کرتی ہے۔ یہ ان چھوٹے چھوٹے کیڑوں کو چن چن کر کھا جاتی ہے، جو تیری فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اے بے وقوف کسان! تجھے تو اس ننھی چڑیا کا احسان ماننا چاہئے۔ بادشاہ سلامت کا انصاف یہ کہتا ہے کہ تجھے ایک ہفتے کے لیے جیل بھیج دیا جائے اور بے چاری چڑیا کو اسی وقت رہا کر دیا جائے۔'' کسان کھڑا پچھتا رہا تھا کہ کاش وہ پانچ اشرفیاں قبول کر لیتا، مگر اسے وہ کہاوت یاد آگئی:

''اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیا چگ گئیں کھیت''

(مرسلہ: عابد شبیر۔ لاہور)

چالاک کون؟

ایک کوا روٹی کا ٹکڑا اپنی چونچ میں لیے ہوئے ایک درخت کی ٹہنی پر بیٹھا تھا۔ ایک لومڑی کا گزر ادھر سے ہوا۔ منہ میں پانی بھر آیا (لومڑی نے) سوچا کہ کوئی ترکیب کی جائے کہ یہ اپنی چونچ کھول دے اور روٹی کا ٹکڑا میں جھپٹ لوں۔ اس نے مسکین صورت بنا کر اور منہ اوپر اٹھا کر کہا: ''کوے میاں! سلام۔ تیرے حسن کی کیا تعریف کروں، کچھ کہتے ہوئے جی ڈرتا ہے۔ واہ واہ، چونچ بھی کالی، پر بھی کالے آج کل تو دنیا میں مستقبل کالوں ہی کے ہاتھ میں ہے۔ افریقہ میں بھی بیداری کی لہر دوڑ گئی ہے، لیکن خیر یہ سیاست کی باتیں ہیں۔ میں نے تیرے گانے کی تعریف سنی ہے۔ تو اتنا خوب صورت ہے تو گانا بھی اچھا گاتا ہوگا۔ مجھے گانا سننے کا شوق یہاں کھینچ لایا ہے، ہاں تو ایک آدھ بول ہو جائے۔'' کوا پھولا نہ سمایا، لیکن کوے نے سیانے پن سے کام لیا۔ روٹی کا ٹکڑا منہ سے نکال کر پنجے میں تھاما اور لگا کائیں کائیں کرنے۔ بی لومڑی کا کام نہ بنا تو یہ کہتی ہوئے چل دی: ''ہٹ تیرے کی بے سرا بھانڈ۔ معلوم ہوتا ہے تو نے بھی حکایات لقمان پڑھ رکھی ہے۔''

(مرسلہ: سونیا منیر۔ سمندری)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا اجر

حضرت علیؓ ایک روز غلہ خریدنے کی نیت سے حضرت فاطمہؓ کی ایک چادر بازار میں بیچنے کے لیے لے گئے اور چھ درہم کے بدلے ایک خریدار کے ہاتھ فروخت کر دی۔ راہ میں ایک سائل کو سوال کرتا ہوا دیکھا اور سب درہم سائل کو دے دیئے۔ اس بات کا خیال نہ کیا کہ گھر کیا لے کر جاؤں گا۔ گھر میں سب بھوکے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی شان دیکھئے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اعرابی کی صورت میں اونٹنی لیے آپؓ کے سامنے آئے اور کہنے لگے علی تم اس اونٹنی کو خریدنا چاہتے ہو تو خرید لو قیمت پھر دے دینا۔ حضرت علیؓ نے سو درہم قیمت میں اونٹنی خرید لی۔ اتنے میں حضرت میکائیل علیہ السلام ملے اور کہا اگر تم اس اونٹنی کو بیچو تو ایک سو ساٹھ درہم دیتے ہیں، آپؓ ہمیں دے دیجئے۔ آپؓ بہت خوش ہوئے اور ایک سو ساٹھ درہم لے کر اونٹنی دے دی۔ اس کے بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام ملے اور اپنے سو درہم طلب کئے۔ آپؓ نے سو درہم دیدیئے اور ساٹھ درہم لے کر اپنے گھر میں واپس آگئے۔ حضرت فاطمہؓ نے دریافت کیا کہ یہ ساٹھ درہم کیسے مل گئے؟ فرمایا اللہ کریم سے تجارت کی تھی، ساٹھ درہم کا فائدہ ہوا۔ پھر حضرت علیؓ نے رسول اللہ ﷺ سے تمام ماجرا بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اونٹنی بیچنے والے حضرت جبرائیل علیہ السلام، خریدنے والے میکائیل علیہ السلام اور اونٹنی وہ تھی جو قیامت کے دن حضرت فاطمہؓ کی سواری میں ہوگی۔ دیکھ لو بچو! حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے چھ درہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کئے تھے۔ جس کے بدلے میں ساٹھ درہم ملے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا** (ترجمہ) یعنی جو ایک نیکی کرے گا اس کے بدلے دس حصے پائے گا (سورۃ انعام آیت نمبر 160) (مرسلہ: علی حیدر)

عمدہ اور دیدہ زیب پھلوں کا مہینہ

''طبیب انسانیت نبی کریم ﷺ انگور اور جامن کے سرکہ کو اکثر امراض جلدیہ اور پیٹ کی لاتعداد بیماریوں میں استعمال کی اجازت دیتے ہیں۔'' ایک چھٹانک جامن نہار منہ کھانے کے بعد ایک پیالہ دودھ پینے سے شوگر کنٹرول ہو جاتی ہے۔

اگست کا مہینہ بھرپور برسات کا مہینہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اس مہینے کو موسمی لحاظ سے سال بھر کے تمام مہینوں میں غلیظ و مرطوب، متعفن و کثافت آمیز، نیز کیڑوں مکوڑوں کے باعث پیدا ہونے والی بیماریوں کا موسم قرار دیا گیا ہے۔

اس مہینے میں بعض موسمی پھل اپنی رنگت و شباہت اور شکل و صورت کے اعتبار سے بہت عمدہ اور دیدہ زیب دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن اگر ان کے بطون میں بغور جھانکا جائے تو معلوم ہو گا کہ ان میں عجیب الخلقت، نہایت مختصر حجم والی ننھی ننھی خورد بینی مخلوق آباد ہے اور یہی وہ مخلوق ہے جو کیڑوں کے نام سے معروف اور گوناگوں ہولناک امراض پیدا کرنے میں مصروف ہے۔ عام آدمی شاید یقین نہ کرے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں بیشتر پھلوں، پھولوں میں بھانت بھانت کی جراثیم نما حشراتی مخلوق ظہور پذیر ہو جاتی ہے۔ ☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں کائنات ارض کی گداز و ملائمت رکھنے والی ہر چیز خورد بینی جرثوموں اور ناقابل قیاس حد تک ننھے ننھے کیڑوں کی آماج گاہ بن جاتی ہے۔ ☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں سینۂ گیتی پر کیچوؤں اور بیر بوٹیوں کا سیلاب جا بجا پھوٹ پڑتا ہے۔ ☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں چند فی صد انتہائی محتاط، کم خور، باقاعدہ غسل کے عادی، صفائی پسند، مشقت طلب، توانا اعصاب اور ہمہ وقت مصروف رہنے والے افراد کے سوا قریب قریب ہر شخص موسمی عوارض میں مبتلا رہتا ہے۔ ☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں ہیضہ کسی پر اسرار آسیب کی طرح بھری ہوئی بستیوں میں چپکے سے نمودار ہوتا ہے اور ہلاکت خیزیوں میں مصروف ہو جاتا ہے۔ ☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں موسم کا تلون اپنی انتہاء کو پہنچ جاتا ہے یعنی نومبر دسمبر کی خنکی دوڑنے لگتی ہے اور بادل چھٹ کر دھوپ نکلتی ہے تو کسی جراح کے نشتر کی طرح بدن میں اترتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں فساد خون کا موسمی تغیر امیر غریب اور چھوٹے بڑے کی کسی تخصیص کے بغیر ہر ذی روح پر ٹوٹ پڑتا ہے۔ ☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں سوءِ ہضم، اعصابی نقاہت، دردِ شکم، پیٹ کے کیڑے، پھوڑے پھنسیاں، خارش، امتلاء طبیعت حتیٰ کہ بھگندر، فساد امعاء کے عوارض غیر محتاط اور کمزور اعصاب والے افراد کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں ☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں سبزیوں اور ترکاریوں تک کی آغوش کیڑوں کا گہوارہ عاطفت بن جاتا ہے۔

ان تمام حقائق کے پیش نظر ہر صاحب نظر، محتاط اور صحت و ثبات کو عزیز رکھنے والے انسان کے لیے لازمی ہے کہ وہ اس مہینے میں اپنے معمولات زندگی کو احتیاط، توازن واعتدال اور حفظان صحت کے اصولوں کا پابند بنائے۔ بصورت دیگر کسی نہ کسی موسمی عارضے کی میزبانی کے لیے تیار رہے۔

اگست کے پھل: اگست کے معروف پھلوں میں آم کو جو مرتبت حاصل ہے۔ وہ کسی اور پھل کو نصیب نہ ہوئی۔ آم بہار آفرین پھل ہے۔ ادبی دنیا کے شہسواروں نے اسے پھلوں کا بادشاہ گردانا ہے۔ آم پختہ جس کا رس شیریں ہو، خون کے مزاج سے نسبت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آم خون پیدا کرنے میں معاونت کرتا ہے۔

آم خام جس کا مربہ تیار ہوتا ہے، اچار بنتا ہے یہ کسی صورت میں بھی بلغمی مزاج میں ضرر پہنچائے بغیر نہیں رہتا۔ البتہ کچے آم کا رس ایک وقت پر حیات نو کا پیامبر ہے۔ جب سن سٹروک یعنی سورج کی جھلسا دینے والی گرمی حرام مغز کی جھلیوں کو متورم کر دیتی ہے۔ ایسی حالت میں انسان بے ہوش ہو کر گر جاتا ہے اور اسے تن بدن کا ہوش نہیں رہتا۔ ایسی صورت میں کچے آم کا رس نکال کر تین گنا پانی ملا کر نیم سرد کر کے ایک ایک گھونٹ بار بار دیں۔ چند ساعتوں میں ہوش آجائے گا پھر اس کے بعد نیم ترش کوئی بھی مشروب دے سکتے ہیں۔ یہ تھا کچے آم کا مسیحائی کرشمہ۔ جسے شوگر کا مرض ہو اس کے لیے آم مضر ہے۔

جامن: یہ پھل ماہ اگست کا چند روزہ مہمان پھل ہے۔ حکیم مطلق کی جانب سے کائنات میں اسے جو رنگ ملا ہوا ہے یہ اس کا حصہ ہے۔ اس کا پوست گوشت ہڈیاں اور تخم سبھی قیمتی اجزاء ہیں۔ حکمائے قدیم کا کہنا ہے کہ شوگر کے مریض کے لیے اس کا وجود مژدہ جانفزاء سے کم نہیں۔ امراض جگر، گردہ اور مثانہ میں اس کا استعمال تیر بہدف کا کردار ادا کرتا ہے۔ اس کا سرکہ پیٹ کے اکثر عوارض کا جادو اثر علاج ہے۔ طبیب انسانیت نبی کریم ﷺ انگور اور جامن کے سرکہ کو اکثر امراض جلدیہ اور پیٹ کی لاتعداد بیماریوں میں استعمال کی اجازت دیتے ہیں۔ اس کے کھانے کا بہترین طبی طریقہ یہ ہے کہ ایک چھٹانک صبح نہار منہ کھا کر ایک پیالہ دودھ کا پی لیں۔ چند دنوں کے استعمال سے شوگر کے عارضہ کی بیخ کنی ہو جائے گی۔ اس کے بیج (گٹھلی) کا نمک اخذ کر لیں ایک گولی صبح شام اور تین دن تک کھلائیں۔ جگر گردے اور شوگر کے امراض میں حیرت انگیز حد تک مفید ثابت ہوگا۔ جن لوگوں کی تلی اور جگر بڑھا ہوا ہے۔ وہ احباب اس پھل کا پانی نکال لیں اور دھیمی دھیمی آنچ پر رکھیں۔ جب نصف پانی جل جائے تب فی بوتل پانی ایک تولہ قلمی نوشادر ملا دیں۔ اگر قلمی نوشادر دستیاب نہ ہو تو ٹھیکری نوشادر ملا کر رکھیں اور روزانہ دونوں وقت چائے والا ایک ایک چمچ استعمال کرائیں اور طب مشرق کی سحرکاری کا اندازہ لگائیں۔

ٹماٹر: ٹماٹر کی تمام تر قوت اس کی جھلی میں دبی رہتی ہے۔ حکمائے قدیم میں بہت سے علمائے علم الابدان و ماہرین علم العقاقیر نے انکشاف کیا ہے کہ اس پختہ پھل کا کچا کھانا از حد مفید ہے۔ آنچ دینے سے اس کی قوت جاتی رہتی ہے نیز اس میں چھلتر پیدا ہو جاتی ہے۔ جو معدہ، جگر میں پتھری کے محلول کی صورت میں جمع رہتی ہے جو بڑھ کر خراش کا باعث بنتی ہے۔ جس سے کئی مرتبہ پیشاب کے راستے خون آجاتا ہے۔ بہرحال ٹماٹر وافر خون پیدا کرنے اور قوت ہاضمہ میں مدد دینے کی پوری پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ جسے موسم برسات میں لیموں پیاز اور ٹماٹر ملا کر کالی مرچ اور نمک چھڑک کر غذا کے درمیان استعمال کرنا صحت کے لیے نیک فال ہے۔

سفوف جریان

سفوف جریان جو کہ عرصہ اٹھارہ سال سے مطب پر کامیابی کے ساتھ چلایا جا رہا ہے جہاں کہیں بھی دیا گیا ہے۔ بہت ہی فائدہ ہوا ہے۔ جریان، احتلام، سرعت انزال کے لیے مجرب ہے۔ خوراک 4 ماشہ ہمراہ پانی صبح خالی پیٹ استعمال کرائیں۔ ان شاءاللہ فائدہ ہوگا۔

نسخہ: تخم سدب، گلنار، اسپنول، مغز تمر ہندی۔ تمام ادویات کو باریک پیس لیں۔ **نوٹ:** اس نسخہ کے استعمال سے اکثر افراد کو دست لگ جاتے ہیں ان کو ہم لیموں کی سکنجبین بتلاتے ہیں اور یہ دست خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ بہت ہی مجرب اور بے خطا نسخہ ہے۔ (مراسلہ: محمد ارشد زبیر۔ سرگودھا)

امراض چشم: اس میں وٹامن اے کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ گھاس، گاجر میں وٹامن اے کثرت سے ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ مچھلی کے تیل میں بھی پایا جاتا ہے۔

باپ کی ہدایت کا ذریعہ ❁ ترقی میں رکاوٹیں ❁ شفا کا آسان عمل

قرآنی کمالات سے لاعلمی اور دوری ہے۔ آیئے ہم آپ کو قرآنی شفا سے روشناس کرائیں تاکہ آپ کی مایوس کر دینے والی مشکلات فوری دور ہوں۔ یقین جانیے ان آزمودہ قرآنی شفاؤں کو آزما کر خودکشی تک پہنچنے والے خوشحالی کی زندگی ہنسی خوشی بسر کر رہے ہیں۔ قارئین! انشاء اللہ آپ عبقری کے صفحات میں سورۃ البقرہ سے لے کر سورۃ الناس تک کے روحانی وظائف و عملیات ملاحظہ فرمائیں۔

کالی دنیا کالے عامل اور ازلی کالی مشکلات کا زوال اور قرآنی طاقت کا کمال

باپ کی ہدایت کا ذریعہ

جس شخص کا باپ شریعت کی نافرمانی کرتا ہو اور بیٹا شریعت کا تابعدار ہو اور باپ کو بھی خدا اور رسول ﷺ کا تابعدار بنانا چاہے تو اکیس مرتبہ روزانہ اکیس دن تک (سورۂ مریم کی آیت نمبر 43) پڑھ کر پانی یا کسی اور چیز پر دم کر کے پلائے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔ آیت یہ ہے۔

يٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ○

جھوٹ سے بچنا

جو شخص جھوٹ بولنے کا عادی ہو اور چاہے کہ جھوٹ کی عادت چھوٹ جائے۔ ایک ہزار دفعہ انیس دن تک (سورۂ مریم کی آیت نمبر 54) کو عشاء کی نماز کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد پڑھے اور حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ الٰہی حضرت اسماعیل علیہ السلام کے طفیل سے مجھے سچی زبان والا بنادے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نہایت صادق القول ہو جائے گا۔

وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۚ ○

ترقی میں رکاوٹیں

جس کسی ملازم کا عہدہ ٹوٹ کر تنزل ہوا ہو یا تجارت میں گھاٹا آیا ہوا۔ آبرو بگڑ گئی ہو چالیس دن، رات کے اندھیرے میں بیٹھ کر تین ہزار مرتبہ (سورۂ مریم کی آیت نمبر 56 تا 58) کا پڑھنا انشاء اللہ کھوئی ہوئی عزت کو دوبارہ واپس لاتا ہے۔ بگڑی ہوئی بات کو بناتا ہے اگلے پچھلے سارے نقصان پورے کرتا ہے۔ اگر خلوص کے ساتھ پڑھا جائے تو عمل مجرب ہے۔ (آیات یہ ہیں)

وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۙ○ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ○ اُولٰٓئِكَ

الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ

طاعون اور ہیضہ سے حفاظت کے لیے

جس شہر میں کسی قسم کا مرض، طاعون یا ہیضہ وغیرہ پھیل رہا ہو اور اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میرا گھر اس بلا سے محفوظ رہے وہ (سورۂ مریم کی آیت نمبر 71 تا 73) تک تین مرتبہ کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازے پر لگائے انشاء اللہ ضرور اس وبا سے مکان محفوظ رہے گا۔

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰی رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ○ ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ○ وَاِذَا تُتْلٰی عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ۙ اَیُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ○

محبت سلوک کے لیے مجرب ہے

اگر دولڑے ہوئے روٹھوں میں ملاپ کرانا، میاں بیوی میں سلوک محبت کرانا منظور ہو تو صبح کی نماز کے بعد تین دن تک برابر ایک سو تیس مرتبہ (سورۂ مریم کی آیت نمبر 96 تا 97) کو کسی چیز پر دم کر کے لڑے روٹھے کو کھلانا اور پڑھنے کے بعد اللہ سے دعا کرنا محبت سلوک پیدا کرنے کے لیے اللہ کے حکم سے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ آیات یہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ○ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ

شفا کا آسان حل

سورج نکلنے سے پہلے طٰهٰ مَاۤ اَنْزَلْنَا سے لیکر لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی تک (سورۂ طٰہٰ آیت نمبر 1 تا 8) سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرنا مریض کو سات دن میں خدا کے فضل سے شفا ملتی ہے۔

زندگیوں کے تجربات

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: "عقل مند وہ ہے جو نفس پر قابو پائے اور موت کے بعد کی تیاری کرے"

(تحریر: میاں محمد قاسم۔ لاہور)

شکم سیری اچھی نہیں: حضرت یحییٰ بن معاذ رازیؒ کہا کرتے تھے: "جو اپنے پیٹ کو زیادہ بھرے گا، اس کا گوشت بھی زیادہ ہوگا۔ جس کا گوشت زیادہ ہوگا اس کی شہوات (خواہش) بھی زیادہ ہوں گی۔ جس کی شہوات زیادہ ہوں گی، اس کے گناہ بھی کثیر ہوں گے۔ جس کے گناہ کثیر ہوگئے، اس کا دل سخت ہو جائے گا۔ جس کا دل سخت ہو گیا وہ دنیا کی آفات اور زینت میں غرق ہو جائے گا۔

ذہانت کے پہلو: عقل یہ ہے کہ کامیابی کے لیے محنت کی جائے۔ ذہانت یہ ہے کہ ساری محنت امتحان سے پہلے کر لی جائے تاکہ امتحان سے پہلے اگر امکانی مصروفیات پیدا ہو جائیں تو بھی کامیابی کا امکان برقرار رہے اور حکمت یہ ہے کہ ان اوصاف کے استعمال میں حتی الامکان رازداری برتی جائے یعنی اپنے پروگرام کا ڈھنڈورا نہ پیٹا جائے اور استقامت سے منزل کی آخری سیڑھی تک کمال خوبی سے پہنچا جائے۔ ایسے حکیمانہ طرز عمل سے کامیابی یقینی ہو جاتی ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: "عقل مند وہ ہے جو نفس پر قابو پائے اور موت کے بعد کی تیاری کرے"

پانچ چیزوں کے پانچ جوابات:

حضرت شقیق بن ابراہیمؒ فرماتے ہیں کہ میں نے سات سو علماء سے پانچ چیزوں کے متعلق سوال کیا تمام نے ایک جواب دیا: (1) میں نے پوچھا، عاقل کون ہے؟ سب نے یہی جواب دیا ہے کہ عاقل وہ شخص ہے جو دنیا سے محبت نہیں رکھتا (2) میں نے پوچھا، دانا اور ہوشیار کون ہے؟ جواب ملا، جسے دنیا دھوکا نہ دے سکے (3) میں نے پوچھا، فقیہ کون ہے؟ جواب ملا، جو زیادہ کی طلب نہیں رکھتا (4) میں نے پوچھا غنی کون ہے؟ جواب ملا، جو اپنے لیے اللہ کی تقسیم پر راضی ہو جائے۔ (5) میں نے پوچھا، بخیل کون ہے؟ جواب ارشاد ہوا، جو شخص اپنے مال سے اللہ پاک کا حق ادا نہیں کرتا

تصحیح نیت کا اہتمام: حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ اہل جنت کا جنت میں داخلہ اور اہل جہنم کا جہنم میں داخلہ ان کے اعمال کی وجہ سے ہوگا۔ ہر فریق کا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جنت یا دوزخ میں رہنا محض نیت پر مبنی (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

خدا کی طرف سے ہلاکت: جب خدا کو کسی کی ہلاکت منظور ہوتی ہے تو سب سے پہلے خود رائے کی خود رائی اس کو برباد کرتی ہے

کان بجتے ہیں | ٹانگوں کی تکلیف | بالوں کے تمام امراض کا حل | بیماریوں کا مجموعہ

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کے لئے تجویز کی گئی ہے۔

کان بجتے ہیں

میری بیوی کو کان بجنے کی شکایت ہے۔ اس کو فشارِ خون کی بھی معمولی سی شکایت ہے ممکن ہے یہی وجہ ہو۔ کسی تدبیر سے فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔ (عبدالعزیز۔ گوجرانوالہ)

جواب: کان میں شور ہونے کی متعدد اسباب ہو سکتے ہیں جن میں سے ایک فشارِ خون (بلڈ پریشر) بھی ہے۔ گردے اور دل کی بیماریاں بھی اس کا سبب ہو سکتی ہیں۔ اس مرض میں کولیسٹرول (مومی مادہ جو خون کی رگوں میں جم کر ان کو تنگ کر دیتا ہے اور فشارِ خون کا باعث ہوتا ہے) کو کنٹرول کرنا بہت ضروری ہے۔ آج کل مغرب میں مکئی اور سورج مکھی کے تیل اور اسی قسم کے دوسرے ایسے تیل جو جمتے نہیں ہیں، بہت مقبول ہو رہے ہیں، کیوں کہ ان میں کولیسٹرول پیدا کرنے کی خاصیت بہت ضعیف ہوتی ہے۔ وٹامن ای خون کی رگوں کو تندرست رکھنے کے لیے بہت عجیب و غریب ہے اور حیاتین ج اس سلسلے میں اس کو بہت مددگار ثابت ہوتی ہے۔ یہ دونوں کان بجنے میں بہت مفید ہیں ان کو ضرور آزمانا چاہیے۔

سیب کا سرکا بھی اس مرض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ چائے کے دو چچوں کی مقدار میں یہ سرکا پانی سے بھرے ہوئے ایک گلاس میں ڈال کر مرض کی شدت کے اعتبار سے دن میں ایک بار دو بار یا زیادہ بار پینے سے بھی یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ دیہات کے لوگ قدیم زمانے سے اس کو اس مرض میں استعمال کرتے ہیں۔ اس مرض کے لیے یہ تدبیر بھی اختیار کی جاتی ہے کہ سیدھے کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ سر کے اوپر بلند کر کے گہرے گہرے سانس لیں۔ دو تین روز تک مسلسل فاقہ کرنا بھی اس مرض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

ٹانگوں کی تکلیف

سوال: میرا بھائی جس کی عمر 21 سال ہے۔ ایک سال پہلے اچانک ٹانگوں کی تکلیف میں مبتلا ہو گیا ہے۔ پہلے ٹیسٹ ٹھیک نکلے پھر ڈاکٹر نے کہا پانی ہے، کسی نے کہا جادو ہے۔ فالج کو قابو کر لیا گیا ہے۔ کچھ بہتر ہو گیا ہے۔ گھٹنوں سے پانی بھی نکلا اب پھر تکلیف میں ہے۔ گھٹنوں کی وجہ سے ٹانگوں کی جلد بھی خراب ہے جس سے پانی رستا ہے اور جم جاتا ہے۔ اب کوئی کہتا ہے کہ بچے پر جادو نہیں ہے لیکن گھر پر ابھی بھی ہے۔ گھر میں بہت پریشانی ہے۔ امی ابو نماز روزہ بھی کرتے ہیں۔ براہ کرم کوئی ایسا وظیفہ اور دوا بتائیں کہ میرا بھائی مکمل صحت مند ہو جائے۔ (خیر النساء۔ نواب شاہ)

جواب: آپ اپنے بھائی کا روحانی اور طبی دونوں علاج کرائیں۔ طبی طور پر معجون عشبہ، اطریفل منڈی، اطریفل اسطخدوس اور مرہم خارش۔ یہ ادویات لے کر اوپر لکھی ترکیب کے مطابق 2 ماہ کم از کم مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ اس کا مسئلہ دراصل خون کے فساد اور خرابی کا ہے اور غذائی بے اعتدالی بھی اس میں بڑا اثر رکھتی ہے۔ لہٰذا آپ اپنی غذا کا خیال رکھیں کہ مصالحہ دار اور تلی ہوئی گرم چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ چارٹ سے غذا نمبر 1 اور 3 کو استعمال کریں۔

بالوں کے تمام امراض کا حل

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال بہت زیادہ جھڑ رہے ہیں حالانکہ پہلے میرے بال گھنے تھے اور اب یہ حال ہے کہ سر دھوتے وقت بھی بہت زیادہ گرتے ہیں اور باقی کسر بالوں میں کنگھی کرتے وقت پوری ہو جاتی ہے۔ حکیم صاحب! آپ سے گزارش ہے کہ مجھے اچھا سا نسخہ بھی بتائیں تاکہ اس سے بال گرنا بند ہو جائیں اور اس کے ساتھ ہی کسی شیمپو کے بارے میں بھی بتائیں جو جڑی بوٹیوں سے بنا ہوا ہو (کامران۔ بھکر)

جواب: محترم بہن! ان تمام قسم کے شیمپو کی وجہ سے خواتین کے بال برباد ہو گئے ہیں لیکن نئے نئے اشتہارات کی وجہ سے خواتین شیمپو لینے پر مجبور ہو جاتی ہیں حالانکہ یہ سراسر نقصان اور دھوکا ہے۔

آپ ایسا کریں ریٹھا آملہ اور بالچھڑ اور مہندی کے پتے ہر ایک 50 گرام لے کر 5 کلو پانی میں ہلکا کوٹ کر بھگو دیں اور اس پانی کو 1/2 گھنٹہ ابال لیں اور پھر روزانہ اسی پانی سے سر دھوئیں کوئی شیمپو صابن قطعی استعمال نہ کریں۔ کچھ ماہ مستقل استعمال کریں۔ بالوں کے تمام امراض کے لیے لاجواب نسخہ ہے اور اگر روزانہ دن میں 3 بار ناف میں کوئی سا تیل لگائیں تو نفع دوگنا ہو جائے گا۔ غذاؤں کے چارٹ سے غذا نمبر 1,5,6 کو استعمال کریں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

بیماریوں کا مجموعہ

سوال: میری عمر 20 سال ہے 12 سال قبل مجھے دورے پڑنے شروع ہوئے ڈاکٹروں نے مرگی تشخیص کی۔ ہر طرح کا علاج کروایا افاقہ تو ہوا لیکن اب بھی سال میں ایک دو مرتبہ اچانک دورہ پڑ جاتا ہے۔ جس سے میں بے ہوش ہو جاتی ہوں منہ سے آوازیں نکلتی ہیں اور جھاگ بھی اور زبان بھی کٹ جاتی ہے۔ اکثر چوٹ لگ جاتی ہے جو بعد میں تکلیف دہ ہوتی ہے۔ تقریباً آدھے گھنٹے بعد ہوش میں آنے پر شدید سر درد ہوتا ہے اور میں مسلسل روتی رہتی ہوں۔ متلی بھی ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے اعصاب بہت کمزور ہو گئے ہیں بقول ڈاکٹر خون کی کمی ہے۔ جسم پہلے دبلا پتلا تھا، اب کافی موٹا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ تقریباً 3 سال پہلے موٹا ہونا شروع ہوا۔ دو ماہ پہلے بریسٹ میں گلٹی کا آپریشن ہوا لیبارٹری ٹیسٹ کے بعد الحمدللہ بالکل ٹھیک تھی لیکن اس وقت سے مجھے دائیں بازو میں سوجن اور درد محسوس ہوتا ہے۔ پٹھے کھینچے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ لیکوریا بہت زیادہ ہے۔ ایام کی باقاعدہ نہیں ہیں۔ کم آتے ہیں، بہت تکلیف ہوتی ہے اور پچھلے مہینے سے دو یا تین دن بعد آتے ہیں۔ چہرے پر دانے نکل کر نشان چھوڑ دیتے ہیں، ٹھوڑی پر کچھ عرصہ سے بال نکل آئے ہیں۔ کبھی کبھی قبض ہوتی ہے اور ساتھ بواسیر خونی ہو جاتی ہے۔ ریشہ بہت زیادہ ہے۔ بس آپ یوں سمجھیں کہ میں بیماریوں کا گھر ہوں۔ پہلے بہت چست تھی،

اب بہت سست ہوں۔ ہمارا گھرانہ دینی ہے۔ میں پانچ وقت نماز ادا کرتی ہوں۔ (ص۔ع۔ملتان)

جواب: بہن! اگر آپ اپنے تمام مسائل کا مکمل حل چاہتی ہیں تو ماہنامہ عبقری سے ''کلونجی کے کرشمات'' اور طبی تجربات ومشاہدات'' دونوں کتابیں منگوالیں۔ آپ حیران ہوں گی کہ ان دونوں کتابوں کی قیمت انتہائی کم ہے۔ لیکن گھر کی ہر بیماری اور ضرورت کے قیمتی نسخہ جات موجود ہیں جو تدابیر لاکھوں روپے سے زیادہ قیمتی ہیں۔ یہ ہر گھر کی ضرورت ہے میرا مشورہ ہے کہ تمام قارئین یہ کتابیں منگوائیں۔

Molar کا مرض

میرے مرض کا نام Molar ہے۔ میری 16 دفعہ DNC ہو چکی ہے۔ 10 دفعہ حمل ہوا۔ تیسرا مہینہ شروع ہوتے ہی بچے کی تخلیق کا عمل خراب ہو جاتا ہے اور بچے کی جگہ پر انگور نما چھوٹے چھوٹے دانے بننے شروع ہو جاتے ہیں۔ جنہیں Molar کہتے ہیں۔ آخر کار صفائی کروانی پڑتی ہے۔ بعض ڈاکٹر اس کا سبب کزن میرج قرار دیتے ہیں۔ حمل کے دوران تمام علامتیں وہی ہوتی ہیں جو ایک حاملہ خاتون کی ہوتی ہیں۔ جب حمل ہوتا ہے تو طبیعت عجیب اچاٹ سی ہو جاتی ہے، ہر چیز سے بو آنے لگتی ہے۔ دو ماہ میں رو رو کر تڑپ تڑپ کر میں چارپائی پر گزارتی ہوں۔ اندر جیسے آگ لگی ہوتی ہے۔ اور جب DNC ہو جاتی ہے تو سکون آجاتا ہے۔ نہ کوئی روحانی علاج چھوڑا ہے اور نہ طبی۔ پاکستان کے چوٹی کے ڈاکٹروں سے مل چکی ہوں لیکن ڈاکٹر کہتے ہیں کہ اس بیماری کا کوئی علاج نہیں۔ آپ دوسری شادی کریں۔ اب پانچ سال سے حمل بند ہے۔ کوشش یہی ہے کہ حمل نہ ہو کیونکہ زندگی برباد کرنے والی بات ہے۔ (ک۔م۔ملتان)

جواب: بہن آپ کا مسئلہ یقیناً پیچیدہ اور مشکل ہے لیکن بہن لاعلاج نہیں۔ آپ قطعی تسلی کریں اور یہ تسلی الفاظ کی نہیں دے رہا بلکہ اس نوعیت کے بے شمار مریض ملے اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بالکل تندرست ہو گئے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ یہ دوائی مستقل مزاج سے کھائیں۔ سپاری پاک کسی اچھے دواخانے کی ایک چمچ چھوٹا صبح وشام نیم گرم دودھ کے ہمراہ کم از کم چھ ماہ استعمال کریں۔ بادی کھٹی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں اور زیادہ وزن اٹھانے، بڑی چھلانگ لگانے سے پرہیز کریں۔ چارٹ سے غذا نمبر 3، 5 استعمال کریں۔

ایڈیٹر کا اعتراف

آپ کی نظروں سے بندہ کی کُتب (تالیفات) اور رسالہ گزرا ہوگا۔ ہر ممکن کوشش کی ہے کہ کہیں کمپوزنگ یا مضمون میں غلطی نہ ہو اگر کسی کتاب یا رسالہ میں کہیں غلطی ہوگئی ہو تو ضرور اصلاح اور اطلاع فرمائیں۔ اپنے آپ کو طالب علم سمجھتا ہوں۔ نہ چاہتے ہوئے بھی غلطی ممکن ہے۔ آپ کی مخلصانہ رائے کتب اور رسالہ کے بارے میں نہایت قیمتی اور خلوص پر مبنی ہوگی۔ اس سے یقیناً کتب اور رسالہ کی اصلاح میں مدد ملے گی۔ نیز عبقری میں فرقہ وارانہ اور متعصب تحریریں نہ بھیجیں۔ مضمون نگار کی آراء سے مدیر اور ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں لہٰذا کسی مضمون کی اشاعت پر ادارہ جواب دہ نہیں۔ (بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

مٹر، لوبیا، ارہر، موٹھ، ہرا چھولیا، کچنار، سبز مرچ، کوئی ترشی باجرے کی روٹی، بوڑھ کی داڑھی یا انجبار کا قہوہ، اچار لیموں، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ بہی، مونگ پھلی، شربت انجبار، سکنجبین، جامن، فالسہ، انار ترش، آلوچہ، آڑو، آلو بخارا، چکوترا، ترش پھلوں کا رس

غذا نمبر 2

انڈے کی زردی، بڑا گوشت، مچھلی بیسن والی، چنے، کریلے، ٹماٹر، حلیم، بڑا قیمہ اور اس کے کباب، پیاز، کڑھی، بیسن کی روٹی، دارچینی، لونگ کا قہوہ، سرخ مرچ، چھوہارے، پستہ، بھنے ہوئے چنے، جاپانی پھل، ناریل خشک، مویز (منقیٰ)، بیسن کا حلوہ، عناب کا قہوہ

غذا نمبر 3

بکری یا مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، میتھی، پالک، ساگ، بینگن، پکوڑے، انڈے کا آملیٹ، دال مسور، ٹماٹو کیچپ، مچھلی شوربہ والی، روغن زیتون کا پراٹھا میتھی والا، لہسن، اچار ڈیلے، چائے، پشاوری قہوہ، قہوہ اجوائن، قہوہ تیزپات، کلونجی، کھجور، خوبانی خشک۔

غذا نمبر 4

دال مونگ، شلجم پیلے، مونگرے، چھوٹا مغز اور پائے، نمکین دلیہ، آم کا اچار، جو کے ستو، کالی مرچ، مربہ آم، مربہ ادرک، حریرہ بادام، حلوہ بادام، قہوہ، ادرک شہد والا، قہوہ سونف، پودینہ، قہوہ زیرہ سفید، زیرے کی چائے، اونٹنی کا دودھ، دیسی گھی، پپیتہ، کھجور تازہ، خربوزہ، شہتوت، کشمش، انگور، آم شیریں، گلقند دودھ، عرق سونف، عرق زیرہ، مغز اخروٹ

غذا نمبر 5

کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، گاجر، گھیا توری، شلجم سفید، دودھ میٹھا، امرود، گرما، سردا، خربوزہ پھیکا، مربہ گاجر، حلوہ گاجر، انار شیریں، انار کا جوس، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، انجیر، قہوہ گل سرخ، بالائی، حلوہ سوجی، دودھ سویاں، میٹھا دلیہ، بند، رس، ڈبل روٹی، دودھ جلیبی بسکٹ، کسٹرڈ، جیلی، برفی، کھویا، گنڈیریاں، گنے کا رس، تربوز، شربت بزوری، شربت بنفشہ

غذا نمبر 6

کدو، کھیرا، شلجم سفید، ککڑی، سیاہ ماش کی دال، پیٹھا، کھچڑی، ساگودانہ، فرنی، گاجر کی کھیر، گجریلہ، چاول کی کھیر، پیٹھے کی مٹھائی، لوکاٹھ، کچی لسی، سیون اپ، دودھ، مکھن، میٹھی لسی، الائچی بہی دانہ والا ٹھنڈا دودھ، مالٹا، مسمی، میٹھا، ایلچی، کیلا، کیلے کا ملک شیک، آئس کریم، فالودہ، فروٹر، شربت صندل، عرق کاسنی، شریفہ۔

غذا نمبر 7

اروی، بھنڈی، آلو، ثابت ماش، کیلے کا سالن، انڈے کی سفیدی، پھلی دار سبزیاں، سلاد کے پتے، لسوڑھے کا اچار، بگوگوشہ، ناشپاتی، تازہ سنگھاڑے، شکرقندی، ناریل تازہ، قہوہ بڑی الائچی، شربت گوند، گوند کتیرا اور بالنگو، سیب

غذا نمبر 8

آلو گوبھی، خرفہ کا ساگ، کدو کا رائتہ، بند گوبھی اور اس کی سلاد، دہی بھلے، آلو چھولے، مکئی کی روٹی، مٹر پلاؤ، چنے پلاؤ، مربہ سیب، مربہ بہی، خمیرہ مروارید، سبز بیر، بھنے ہوئے آلو، سنگترہ، انناس، رس بھری

اولاد کے بارے حقوق: جو چیز اولاد کے لیے بازار سے لائے پہلے لڑکی کو دے پھر لڑکے کو دے

مسجد، سانپ اور بزرگ جن

عین مغرب کے وقت وہ سانپ انہیں نظر آیا۔ والد صاحب نے آیۃ الکرسی کا ورد کیا اس سانپ نے پھنکارا اور ایک پرانے درخت کے نیچے ایک بل میں چلا گیا۔ کئی مرتبہ دیکھا گیا کہ ایک باریش بزرگ سفید کپڑوں میں ملبوس نماز پڑھ رہے ہیں

یہ واقعہ میرے والد صاحب کے ساتھ ضلع کروڑ (صوبہ سندھ) میں پیش آیا۔ فیلڈ سے کچھ آگے ایک پرانی مسجد تھی۔ وہاں کے لوگوں کے مطابق یہ مسجد ڈھائی سو سال پرانی تھی جو کہ ایک ویرانے میں تھی۔ وہاں مغرب کے وقت کئی مرتبہ ایک بڑا اژدھا سانپ نظر آتا تھا جس کے ڈر سے وہاں کوئی نہیں جاتا تھا۔ والد صاحب نے اس مسجد کو آباد کرنے کا سوچا اور یہاں صفائیاں کروا کر نمازیں پڑھوائیں۔ عین مغرب کے وقت وہ سانپ انہیں نظر آیا۔ والد صاحب نے آیۃ الکرسی کا ورد کیا اس سانپ نے پھنکارا اور ایک پرانے درخت کے نیچے ایک بل میں چلا گیا۔ کئی مرتبہ دیکھا گیا کہ ایک باریش بزرگ سفید کپڑوں میں ملبوس نماز پڑھ رہے ہیں اور واپسی کے وقت سانپ کے روپ میں اسی پرانے درخت کے نیچے چلے گئے۔ وہاں کے رہائشیوں کا کہنا تھا کہ یہ تو ہمارے دادا پردادا کے زمانے سے نظر آرہا ہے۔ لیکن کسی کو آج تک نقصان نہیں پہنچایا۔ بس پھنکار کر درخت کے نیچے چلا جاتا ہے یہ سانپ اکثر مسجد کے صحن میں بیٹھا بھی نظر آیا۔ اس سانپ کو آج تک کسی کو ڈستے یا کچھ کھاتے پیتے نہیں دیکھا گیا۔ مسجد کی صفائی اور پانچوں وقت نماز سے شاید ان "جن سانپ" کو بھی خوشی حاصل ہوئی کیونکہ شاید میرے والد صاحب کی ہی ہمت سے یہاں صفائی ہوئی اور نمازیں پڑھی گئیں۔ آج بھی وہاں کے لوگ اس مسجد میں نماز پڑھنے آتے ہیں اور یہ سانپ کئی سو سال سے آج بھی نظر آتا ہے (مرسلہ: عفان اقبال۔ اسلام آباد)

پیلے کپڑوں میں ملبوس جننی

ایک مرد اپنے گدھے کے ساتھ ندی کے کنارے پر پانی بھرنے کے لیے گیا۔ اپنے پلاسٹک کے گیلن کو پانی سے بھر کر جب پانی کے گیلن کو گدھے پر باندھ کر جانے کی تیاری کر رہا تھا تو پیچھے سے آواز آئی کہ مجھے بھی ساتھ لے چلو۔ مرد نے مڑ کر دیکھا ایک خوبصورت عورت اپنے زرد رنگ کے لباس میں بہت حسین و دلکش لگ رہی تھی۔ جب وہ اسکے قریب آئی تو اُس نے اسے تھپڑ مار دیا اور خود گدھے پر سوار ہو کر چلا گیا۔ مگر اس کو ایسا محسوس ہوا کہ اُس کے گدھے کا وزن بڑھ گیا ہے۔ جب وہ پیچھے دیکھتا تو وہی خوبصورت عورت گدھے پر سوار ہے اور خوبصورت انداز میں ہنس رہی ہے اور ساتھ یہ بھی کہہ رہی تھی کہ میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں اور تیرے ساتھ دوستی کرنے کو تیار ہوں۔ مرد نے جواب دیا میں تو ایک سیاہ رنگ کا سیاہ فام ہوں۔ میرے سے کیوں دوستی کرنا چاہتی ہو۔ خوبصورت عورت نے بتایا کہ مجھے آپ سے عشق ہے، سیاہ رنگ سے نہیں۔ ساتھ سفر کرتے ہوئے جب شہر کے اندر پہنچ گئے تو عورت نے بتایا کہ میں یہاں اترتی ہوں۔ میں رکا اور وہ اتر گئی۔ میرے ساتھ یہ وعدہ کیا کہ میں آئندہ اسی مقام پر آپ سے ملتی رہونگی۔ لیکن میرے بارے میں کسی کو نہیں بتانا۔ ہر پندرہ دن میں ضرور ملاقات ہوگی۔ ہر ملاقات میں تحفہ بھی آپ کو دیتی رہونگی۔ مرد عورت کے وعدے کے مطابق ہر پندرہ دن بعد اسی مقام پر ملاقات کے لیے جاتا رہا۔ ملاقات میں پیار اور محبت کی باتیں ہوئیں اور ملاقات ختم ہونے پر اس نے ایک سونے کے ہار کا تحفہ دیا۔ مرد ہار کو گھر لے گیا۔ اس کی ماں ہار کے بارے میں بہت پوچھتی رہی لیکن اس نے بتانے سے انکار کیا۔ تین مہینے تک ملاقات ہوتی رہی جب درمیان میں مرد کی ماں بیمار ہوگئی تو اس نے عورت سے کہا کہ میں ماں کو علاج کے لیے شہر سے باہر لے جا رہا ہوں۔ لیکن جن عورت نے کہا کہ جتنا بھی خرچ ہو میں دینے کو تیار ہوں لیکن آپ نہ جائیں۔ آپ کے بغیر میری زندگی ادھوری ہے۔ مرد نے ماں کو سمجھایا کہ علاج اسی شہر میں کرا لو بہتر ہے لیکن وہ مطمئن نہ ہوئیں۔ اس دوران مرد کے پاس چھ سونے کے ہار ہو گئے تھے جو جن عورت نے اس کو دیئے تھے۔ ماں ہر دفعہ اس سے سونے کے ہار کے بارے میں پوچھتی تھی لیکن مرد بتانے سے انکار کرتا رہا۔ آخر چھٹی ملاقات کے بعد مرد نے اپنی ماں سے سارا ماجرہ بیان کر دیا۔ راز ظاہر ہو جانے کے بعد مرد نے صندوق کھولا جس میں وہ ہار رکھتا تھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ سونے کے ہار صندوق میں موجود نہیں ہیں۔ پھر جن عورت ساتویں ملاقات تک نہیں آئی۔ مرد آج بھی پشیمان ہے کہ میں نے جن کے راز کو کیوں بتایا۔

(مرسلہ: نصرت صابر۔ جیوانی ضلع گوادر)

ناریل سے اعصاب مضبوط

بینائی کو مضبوط کرنے کے لیے ہر روز نہار منہ کوزہ مصری ہم وزن کے ہمراہ ناریل کھانا بے حد مفید ہوتا ہے

(انتخاب: امیر اسلم۔ میانوالی)

عربی نارجیل فارسی جوز ہندی سندھی ڈونگی انگریزی Coconut

مشہور عام چیز ہے۔ اس کا ذائقہ شیریں خوش مزہ ہوتا ہے۔ اس کا رنگ باہر سے سرخ اور اندر سے سفید ہوتا ہے۔ اس کا مزاج گرم اور خشک دوسرے درجے میں ہوتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک دو تولہ ہے۔ اس کے حسب ذیل فوائد ہیں۔

(1) ناریل قوت باہ کو مضبوط کرتا ہے (2) خون صالح پیدا کرتا ہے (3) کثیر الغذا ہونے کی وجہ سے بدن کو فربہ کرتا ہے (4) جسم کی حرارت اصلی کو قوت دیتا ہے (5) بینائی کو مضبوط کرنے کے لیے ہر روز نہار منہ کوزہ مصری ہم وزن کے ہمراہ کھانا بے حد مفید ہوتا ہے (6) پیٹ کے کیڑوں کو مارنے کے لیے پرانی ناریل تین ماشہ کھانا مفید ہوتا ہے (7) مادہ منویہ کو گاڑھا کرتا ہے (8) ناریل کا تیل سر پر لگانے سے بال ملائم ہوتے ہیں اور بڑھتے بھی ہیں (9) ناریل بخاروں اور ذیابیطس (شوگر) کی مرض میں پیاس بجھاتا ہے (10) ناریل کا تیل اگر روزانہ پلکوں پر لگایا جائے تو وہ بہت ملائم ہو جاتی ہے (11) اگر نکسیر کی شکایت ہو تو تین ہفتہ دو تولہ ناریل رات کو بھگو کر صبح نہار منہ کھانے سے یہ مرض ہمیشہ کے لیے دور ہو جاتا ہے۔ (12) فالج، لقوہ، رعشہ اور وجع مفاصل میں اس کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔ (13) ناریل کے چھلکوں کے جوشاندے سے غرارے کرنے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں (14) قطرہ قطرہ پیشاب آنے کو بے حد مفید ہے اور اس مرض کو جڑ سے اکھاڑتا ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

فائدہ نمبر 7: جو شخص آیت قطب کو سات مرتبہ پڑھ کر کسی مجلس میں جائے گا۔ محفل والے اس کی تعظیم کریں گے

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

اچھے دوستوں کی محفل میں وقت بسر کریں۔ اچھے دوست وہی ہوتے ہیں جو غلط راہوں کی طرف نہ لے جائیں۔
آپ دوسروں لوگوں میں دلچسپی لیں۔ جب یہ عادت بن جائے گی تو خود اعتمادی بھی خود بخود پیدا ہو جائے گی۔

قوتِ فیصلہ کی کمی

سوال: میری عمر تقریباً انیس سال کی ہے۔ میں ایف ایس سی کے امتحان میں سارے پنجاب میں اول رہا اور سونے اور چاندی کے تمغے حاصل کیے۔ مجھے پڑھائی سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں۔ ہر چیز کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہوں۔ لیکن میری قوتِ فیصلہ بہت کمزور ہے اور اس سے سخت نقصان پہنچتا ہے۔ میں سوچتا رہ جاتا ہوں اور گاڑی نکل جاتی ہے۔ قمیض کے بارے میں بھی بعض دفعہ دس دس منٹ صرف ہو جاتے ہیں۔ میں دنیا میں کوئی بڑا کام کرنا چاہتا ہوں بتایئے میں قوتِ فیصلہ کو کس طرح مضبوط بناؤں؟ (ضیاالاسلام)

جواب: محترم ضیاء الاسلام صاحب! عام طور پر اس قسم کے حالات کو لوگ خود اعتمادی کے فقدان کا نام دیتے ہیں حالانکہ آپ کے سلسلے میں یہ قطعی غلط ہے۔ اگر آپ میں خود اعتمادی نہ ہوتی تو آپ امتحانات میں اس طرح اول نہ آتے۔ دراصل آپ کی اسی کمزوری (یا خوبی) نے آپ کو ایک کامیاب طالب علم بنا دیا۔ ایک کتاب کو ایک بار پڑھ کر غیر مطمئن ہونا اور پھر پڑھنا یہ آپ کی عادتِ ثانیہ بن گئی ہے۔ اگر آپ جلد باز ہوتے تو پھر کتابیں پڑھنے میں بھی جلد بازی سے کام لیتے۔ البتہ عملی طور زندگی میں آپ کی یہ عادت مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ اس لیے اسے بدلنے کی سعی کیجئے۔ یہ کوئی بیماری نہیں محض عادت ہے اور دماغ جب سوچ بچار کا عادی ہو جاتا ہے تو پھر مسلسل سوچتا رہتا ہے۔ آپ کی یہ عادت بتدریج بدلے گی۔ اسے یکدم ختم نہیں کیا جا سکتا۔ کچھ عمر کی پختگی آپ کو فیصلہ کرنے میں مدد دے گی کچھ آپ کی اپنی سعی۔ اس کی ابتداء یوں کیجئے کہ آپ کوئی فیصلہ طلب کرنے کے لیے خود کو ایک مخصوص وقت دیجئے مثلاً آپ کو کہیں جانا ہے۔ آپ فیصلہ کر لیجئے کہ مجھے پانچ منٹ کے اندر اندر اس نتیجے پر پہنچنا ہے۔ گھڑی دیکھ لیجئے ان پانچ منٹوں میں جتنے فیصلے بدلنے ہوں بدل لیجئے مگر آخری منٹ پر آخری فیصلہ کر ڈالیے اور پھر اس پر عمل کیجئے۔ اس بات کو قطعی پرواہ نہ کیجئے کہ فیصلہ غلط ہے یا صحیح۔ اس طرح آپ بتدریج اپنی اس عادت کو تعمیری طور پر بدل سکتے ہیں۔ یاد رکھیے خود کو کم سے کم وقت دیجئے اور پھر اس وقت کے اندر فیصلہ کر ڈالیے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ امتحان کے پرچوں کے لیے وقت مقرر ہوتا ہے اور اسی مقررہ وقت میں آپ نے بہترین سوالات حل کیے ہیں پھر کوئی وجہ نہیں کہ مقررہ وقت میں آپ بہتر فیصلہ نہ کر پائیں۔

شادی صرف محبت ہی کا نام نہیں

سوال: میں ایک زمیندار کا بیٹا ہوں۔ میرے والد کا مزاج بہت سخت ہے۔ آٹھ سال پہلے مجھے ایک لڑکی سے محبت ہو گئی۔ اس کے والدین ہماری شادی پر رضامند ہو گئے لیکن میرے والد نہ مانے۔ میں نے لڑکی کے والد کے ہاں نوکری بھی کی اور انہوں نے کہا کہ جب تک تم کہو ہم انتظار کریں گے۔ میں والد صاحب کی زمینوں کی دیکھ بھال کرنے لگا اور سب کو حیرت میں ڈال دیا۔ لیکن اس عرصے میں اس لڑکی کے والدین نے لڑکی کی رضامندی سے اس کی شادی ایک انجینئر سے کر دی۔ میرے والدین میری منگنی کرنا چاہتے ہیں لیکن میں دل کے ہاتھوں مجبور ہوں۔ اب مجھے کیا کرنا چاہیے۔ (شاہد قریشی)

جواب: محترم شاہد قریشی صاحب: قطع نظر اس کے کہ آپ کے والد نے ہٹ دھرمی سے کام کیوں لیا۔ اس وقت سوال آپ کے مستقبل کا ہے۔ اس لڑکی کی اب شادی ہو چکی ہے۔ ظاہر ہے جوان لڑکی کے والدین آخر کب تک انتظار کرتے؟ انہوں نے حالات کا اندازہ لگا لینے کے بعد یہی مناسب سمجھا کہ لڑکی کو بیاہ دیا جائے۔ لیکن محترم شادی صرف محبت ہی کا نام نہیں۔ میرے نقطہ نظر سے جوش جوانی کی محبت کے بعد شادی عموماً الجھنوں اور پریشانیوں کا باعث ہوتی ہے۔ اب آپ کا یہ فرض ہے کہ معاشرے کے ایک فرد کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں اور شادی کر لیں۔ شادی کرنے سے پہلے دل میں طے کر لیں کہ آپ دانستہ طور پر ایمانداری سے اپنی بیوی کے ساتھ وفا کریں گے۔ اسے اپنے ماضی کی محرومیوں کا شکار نہ بنائیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ شادی کے بعد آپ کے ذہن پر بہتر اثر پڑے گا اور آپ اپنی محبت کو دفنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

بداعتمادی

جواب: عزیزم نادر!

آپ کا خط شائع نہیں کیا جا رہا۔ آپ کے یہ وسوسے اور بداعتمادی آپ کے بچپن سے وابستہ ہیں۔ جب والدین بچے کی انفرادی نشو و نما کو بھول کر اس کا ہر کام خود کرنے دوڑتے ہیں تو یہ لاڈ بچے کے اندر بداعتمادی پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ وہ از خود کام کرتے ہوئے گھبراتا ہے۔ غالباً آپ کا بچپن بھی ایسا ہی گزرا ہے۔ اسکے بعد آپ کے ہر کام پر آپ کو ٹوکا جاتا رہا۔ یہ ٹھیک نہیں کیا گیا بلکہ غلط کیا گیا ہے۔ تم ہمیشہ غلط کام کرتے ہو۔ اس رویے نے رہی سہی کسر پوری کر ڈالی۔ اور اب آپ دوسروں سے سے زیادہ اپنی ذات میں مگن رہتے ہیں۔ اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ آپ گھر میں کم از کم وقت گزاریں۔ کھیل کود میں حصہ لیں اور اچھے دوستوں کی محفل میں وقت بسر کریں۔ خیال رہے کہ اچھے دوست وہی ہوتے ہیں جو غلط راہوں کی طرف نہ لے جائیں۔ اس طرح آپ اپنے خول سے نکل کر دوسروں میں دلچسپی لیں گے۔ جب یہ عادت بن جائے گی تو خود اعتمادی بھی پیدا ہو جائے گی۔ یہ وہم بھی نکل جائے گا کہ لوگ آپ کو دیکھ رہے ہیں اور پھر آپ ہر کام اپنے ہاتھ سے کرنے کی کوشش کریں گے۔

آنتوں کے کیڑے

ھوالشافی: باؤبڑنگ چھ ماشہ، دہی 10 تولہ میں اچھی طرح ملا کر بوقت صبح مریض کو دیں۔ ایسی ایک خوراک روزانہ صبح مریض کو دیں۔ تین دن تک استعمال کریں۔ کیڑے ہلاک ہو کر نکل جائیں گے۔

نوٹ: دوا لینے سے دس منٹ پہلے کوئی میٹھی چیز کھالیں۔

امراض دندان: دیسی کیکر کا سک بطور دنداسا استعمال کریں تمام امراض دندان مثلاً ٹھنڈا گرم لگنا، درد دانت، دانتوں سے خون آنا وغیرہ کے لیے مجرب ہے۔ (مرسلہ: شہزاد، کراچی)

پیشاب کی کمی: میں کھیرے، ککڑی اور تربوز سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جلا ہوا زہریلا مواد بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہے۔

مسنون دعا کی برکت سے ٹانگ کٹنے سے بچ گئی

انوکھے تجربے اور آپ کے کامیاب آپریشن پر مجھے انعام ملا ہے لہٰذا یہ آدھا آپ کا اور آدھا میرا۔ میں نے لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اگر آپ میری خوشی چاہتے ہیں تو آپ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جائیں۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

ڈاکٹر ہانی جدہ کے مشہور سرجن اور نامور ڈاکٹر ہیں۔ مصری تھے، روزانہ میرے پاس تشریف لاتے۔ خوبصورت اور خوب سیرت تھے۔ ہنستے، مسکراتے ہوئے آتے اور خوب ہنساتے۔ ہمدردی کی باتیں کرتے اچھے سے اچھا علاج تجویز کرتے۔ میں بعض اوقات اپنے حادثے کو بھول کر اس ڈاکٹر کے خلوص اور محبت میں محو ہو جاتا حتیٰ کہ اب تو میں ڈاکٹر ہانی کے انتظار میں رہتا کہ ڈاکٹر ہانی آئے گا اور پھر وہی چند لمحوں کی پُرخلوص محبوب محفل اور میرے غم کا غلط ہونا۔

گاڑی کے حادثے نے میری دونوں ٹانگوں کو بالکل چکنا چور کر دیا تھا۔ جدہ کے بڑے ہسپتال میں علاج کی غرض سے لایا گیا۔ بے ہوشی نے بظاہر میرا درد ختم کر دیا اور میں ایک انوکھی اور لاہوتی دنیا میں کھویا رہا لیکن جب آنکھ کھلی تو درد سے میری چیخیں نکل گئیں اور افسوس ناک خبر سننے کو ملی کہ میری دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں ہیں اور بظاہر لاعلاج ہوں۔ زندگی کی گزری یادیں اور درد کی ٹیسیں، بس اب یہی میرا دن رات تھا۔ گھر والے پاکستان میں غم زدہ اور پریشان۔ ماں تو بچپن ہی میں ساتھ چھوڑ کر مٹی کی چادر اوڑھ کر سو گئی۔ ماں کا سراپا، محبت بھری بانہیں، میری توتلی باتوں پر اس کا مسکرا مسکرا کر جواب دینا، میری ہر آہ پر پریشان ہو جانا، خود کو بے حال کر کے میرے ہر حال پر غم زدہ ہو جانا، جب کبھی میرا کھلونا ٹوٹ جاتا تو وہ اسے جوڑ کر دیتی، گلی میں نکل جاتا تو پریشان ہوتی۔ بس آنکھ کا تارا، دل کا راجہ اور گھر کا شہزادہ تھا۔ دن رات بہت چین اور سکھ کے گزر رہے تھے۔ والد صاحب اچھے اور کامیاب تاجر تھے۔ گھر میں کسی چیز کی کمی نہ تھی بس اچانک کیا ہوا کہ میری والدہ مجھ سے روٹھ گئی۔ میں چھوٹا تھا گھر میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے۔ اسی دن میری ماں مجھ سے بچھڑ گئی۔ پھر میری متلاشی نگاہیں ماں کو تلاش کرتی اور چہرے تو ملتے لیکن ماں نہ ملتی۔ میں کس کو ماں کہتا، کونوں میں چھپ کر روتا۔ والد مجھے پیار دیتے، میرا خیال رکھتے لیکن ماں کی کمی کیسے پوری ہوتی؟ اماں تو اماں ہی تھی۔

کچھ عرصے بعد والد صاحب نے دوسری شادی کر لی۔ بس میرے چین، سکھ اور امن کی صبح رات میں بدل گئی، بہار خزاں اور چھاؤں دھوپ میں بدل گئی۔ چھوٹی چھوٹی بات پر مار پڑتی اور بے عزتی ہوتی۔ والد صاحب کو ہر لمحہ میری شکایت ہوتی اور سوتیلی والدہ کے عتاب کے ساتھ والد صاحب کی سخت سزا مجھے اپنی ماں یاد دلاتی۔ بس رونا اور گھر کے کام کرتے رہنا اس کے علاوہ میرا کچھ مشغلہ نہ تھا۔ حالات نے مجھے پاکستان سے جدہ سے پہنچا دیا اور کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا اچانک حادثے نے میری دونوں ٹانگیں توڑ کر مجھے معذور کر دیا۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کا ساتھ، آخر میرا کیا ہوگا؟

بس انہی سوچوں میں گم کہ اچانک ڈاکٹر ہانی کی محبت بھری آواز سنائی دی میں چونک پڑا۔ پوچھا شبیر صاحب کیا سوچ رہے تھے؟ میں بات گول کر گیا لیکن ایک چیز محسوس کی آج ڈاکٹر ہانی کا رویہ بدلا ہوا اور چہرہ سنجیدہ تھا۔ ڈاکٹر ہانی نے بتایا کہ ڈاکٹروں کے بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ آپ کی ایک ٹانگ بچ سکتی ہے۔ لیکن دوسری ٹانگ کی ہڈیاں اتنی چور ہو گئی ہیں کہ جوڑنا مشکل ہے۔ لہٰذا آپ یہ ٹانگ کاٹنی پڑے گی۔

بس یہ بات سننی تھی کہ میری آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا اور دنیا کی زندگی ایک سایہ معلوم ہونے لگی۔ درد نے برا حال کیا ہوا تھا بغیر سوچے کہا میں تیار ہوں۔ ڈاکٹر ہانی نے میرے دستخط لے لیے کہ آپ کا جلد آپریشن ہوگا۔ چلتے ہوئے ڈاکٹر ہانی نے کہا خود اور دوسروں کو دعا کا کہیں۔

چونکہ میرا دینی تعلق تھا، علماء کرام، اللہ والے مسلسل میری عیادت کے لیے تشریف لا رہے تھے جب انہیں پتہ چلا تو بہت پریشان ہوئے۔ سب حضرات سے دعا کا عرض کیا۔ اسی دوران حضرت مولانا سعید احمد خانؒ عیادت کے لیے تشریف لائے۔ آپؒ نے ایک مسنون دعا فرمائی کہ بدر کے موقع پر حضور اقدس ﷺ نے یہ پڑھی تھی فرمایا خود بھی اور تمام گھر والوں اور احباب کو پڑھنے کو بتاؤ۔ پریشان کی دعا دل سے نکلتی ہے۔ دن رات یہی دعا پڑھی اور خوب یقین سے پڑھی اور دل کی گہرائیوں سے پڑھی۔ اٹھارہ یا انیس دن کے بعد ڈاکٹر ہانی نے پٹی کھولی تو منہ میں قلم دبا کر حیران کھڑا دیکھ رہا تھا۔

کہنے لگا کہ ہوا یہ کہ جب میں نے آپ سے دستخط کرا لیے تو میرے دل میں ایک خیال آیا کہ ٹانگ تو ویسے ہی کاٹنی ہے کیوں نہ ایک نیا تجربہ کر لیا جائے کہ شبیر صاحب کے کولھے کی ہڈی کو کچھ حصہ کاٹ کر وہاں جوڑ دیا جائے۔ ایک طویل آپریشن کے بعد ہم نے ایسا کیا کہ ہو گیا درست ورنہ ٹانگ کاٹ دیں گے۔ لیکن اب میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ واقعی ہڈی ٹانگ کا حصہ بن گئی اور میرا تجربہ کامیاب ہو گیا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے ڈاکٹر ہانی وجد میں آگیا کہ یقیناً یہ کسی دعا کا اثر ہے۔ تو میں نے ڈاکٹر ہانی کو بتایا کہ میں گزشتہ دنوں سے مسلسل دن رات وضو بے وضو پاک ناپاک یہ دعا بہت زیادہ پڑھ رہا ہوں ''یَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ اَغِثْنِیْ اِشْفِنِیْ'' چند دنوں بعد ڈاکٹر ہانی آیا اس کے ہاتھ میں 1/2 کلو سونا اور 10 لاکھ پونڈ تھے۔ اس نے بتایا کہ اس انوکھے تجربے اور کامیاب آپریشن پر مجھے یہ انعام ملا ہے لہٰذا یہ آدھا آپ کا اور آدھا میرا۔ میں نے لینے سے انکار کر دیا کہ اگر آپ میری خوشی چاہتے ہیں تو آپ کلمہ پڑھ لیں کیونکہ ڈاکٹر ہانی عیسائی تھا۔ کہنے لگا کہ دعا کریں کیوں کہ میں نے اسلام کا مطالعہ کیا ہے لیکن مسلمانوں کی زندگی میں اسلام نہیں ہے۔ پاکستان والوں کا اسلام اور ہے، مکہ مدینہ والوں کا اسلام اور ہے۔ مصر والوں کا اسلام اور ہے۔ میں کون سے اسلام میں داخل ہوں؟ میں نے جواب دیا، اس اسلام میں جو حضور اقدس ﷺ اور صحابہ کرامؓ کا تھا۔ وہ چلا گیا اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔ میں نے اُس سے مسلسل رابطہ رکھا اور کوشش کرتا رہا کہ اتنا اچھا با اخلاق شخص جہنم میں جانے کے قابل نہیں۔ آخر کار وہ مسلمان ہو گیا۔ قارئین حاجی شبیر احمد کی پُرتاثیر باتیں مکہ مکرمہ میں حرم کی آخری چھت پر عشاء کی نماز کے بعد بیٹھا سن رہا تھا۔ ایک طرف مسحور کن ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی دوسری طرف حضور پُرنور ﷺ کی اس دعا کا معجزہ متوازن چال میں چلتے حاجی شبیر احمد کو دیکھ رہا تھا۔ بس یقین شرط ہے۔

زخم و پھوڑے وغیرہ کے لیے مرہم

ھوالشافی: تیل سرسوں ایک پاؤ، مولی و پیاز آدھا آدھا پاؤ، نیلا تھوتھا 20 گرام، موم 170 گرام

طریقہ تیاری: تیل سرسوں کو کڑاہی میں ڈال کر اچھی طرح گرم کریں اور پھر پیاز و مولی اس میں باری باری ڈال کر جلا لیں اور تیل کو صاف کر لیں اور پھر اس تیل میں آخر میں موم بھی ملا لیں لیکن اس دوران کڑاہی کو آگ پر ہی رہنے دیں موم اچھی طرح حل کر کے اتار کر ٹھنڈا کر کے سنبھال لیں۔

طریقہ استعمال: پہلے زخم و پھوڑے وغیرہ کو اچھی طرح صاف کر کے مرہم لگا کر پٹی باندھ دیں۔

(مرسلہ: حکیم و عامل چوہدری عدیل شہزاد۔ کراچی)

بزرگ کی کرامت یا پانی میں شفاء

میرے استادِ محترم نے بابا جی سے پوچھا کہ ہم اپنے مریض کو کب لے کر آ جائیں، ان کی طرف سے حیران کن جواب تھا کہ یہ ریسیور اس مریض کے پیٹ پر رکھ دیں۔ استاد صاحب نے ایسا ہی کیا چند لمحوں کے بعد مریض نے ڈکار لی اور ٹھیک ہو گیا۔

(تحریر: عزیز الرحمٰن عزیز۔ پشاور)

یہ واقع جو میں بیان کرنیوالا ہوں، حیران کر دینے والا ہے اور میرے سارے قاری حضرات بھی حیران ہونگے۔ آپ کو ٹیلی پیتھی اور ہپناٹزم کا علم تو شاید آپکو ہو لیکن یہ جو واقعہ پڑھیں گے تو یہ واقعہ اُس سے بھی کہیں آگے کا ہے۔ میرے چھوٹے بیٹے ضرار عبداللہ کے سسر کے والد صاحب جنہیں اللہ مغفرت کرے ہم پھوپھا صدیق کہا کرتے تھے۔ ان کا کاروبار میڈیسن کا تھا۔ انکے پیٹ میں سخت درد رہتا تھا۔ ہر وقت تڑپتے رہتے تھے چونکہ کاروبار کی وجہ سے تمام ڈاکٹروں سے ان کے تعلقات تھے لیکن افاقہ نہ ہوتا تھا اور نہ ہوا۔ تمام عزیز و اقارب ہر وقت ان کی مزاج پرسی کے لیے موجود رہتے۔ پریشانی تو سب کے لیے تھی۔ خدا کا کرنا یہ ہوا کہ میرے رہائشی علاقہ میں ایک صاحب بابو سیف الرحمٰن تھے ان سے گپ شپ ہوتی رہتی تھی (پانچویں دھائی 1955-1950 کی بات ہے) دوپہر، شام روزانہ ملاقات رہتی تھی۔ میں دوپہر کا کھانا کھانے گھر جایا کرتا تھا۔ کئی دنوں سے بابو صاحب کی دکان بند رہی۔ پوچھ گچھ پر معلومات ہوئی بابو صاحب گجرانوالہ گئے ہوئے ہیں۔ جب ان سے بالمشافہ ملاقات ہوئی کہنے لگے کہ میرے پیٹ میں ہر وقت تکلیف (معدہ میں تکلیف) رہتی تھی تو کسی کے کہنے پر گجرانوالہ جی ٹی ایس اڈہ کے پیچھے ٹانگوں کا اڈہ ہے، اس اڈہ سے ٹانگے، ایک گاؤں کے لیے چلتے تھے (گاؤں کا نام مجھے اب بلکہ بہت پہلے بھول گیا تھا)، بتایا کہ وہاں ایک سابقہ فوجی (غالباً) زمیندار ہے بہت بڑی حویلی ہے۔ وہاں ہر قسم کے مریض آتے ہیں اور وہ کوئی دوائی وغیرہ نہیں دیتا صرف اس حویلی میں ہینڈ پمپ لگے ہوئے تھے۔ ہر مریض سے کہتے کہ نلکہ سے پانی لے لو اور پیو۔ جب کم ہو جائے تو جہاں سے بھی ہو مزید پانی ڈال لو۔ انشاء اللہ صحت ملے گی۔ بابو سیف الرحمٰن صاحب (جو اب مرحوم ہیں) نے اس صاحب کا ٹیلیفون نمبر بھی بتایا تھا۔ بابو صاحب سے ملاقات دوپہر کے وقت ہوئی اور یہ تفصیل بھی انہوں نے اسی وقت بتائی۔ سہ پہر کھانا کھانے کے بعد میں جب واپس جا رہا تھا تو فون نمبر لیکر میں پھوپھا صدیق صاحب کے چھوٹے بھائی جو کہ میرے استادِ محترم تھے، انہیں فون نمبر بھی بتایا کہ آپ فون کر کے ان صاحب سے پوچھیں ہم ان کو کب اور کس وقت لیکر حاضر ہوں۔ یاد رہے کہ جیسا میں پہلے عرض کر چکا کہ پھوپھا صدیق صاحب اس وقت بھی تڑپ رہے تھے کمرے میں تمام لوگ خواتین و حضرات بیچارے پریشانی کی حالت میں بیٹھے ہوئے اور وہ قالین پر تڑپ رہے تھے کہ میں نے اپنے استاد مرحوم کو اشارہ کیا کہ آپ فون کریں۔ اس وقت شام قریب تھی کہ انہوں نے فون کیا اتفاق سے فون مل گیا۔ اب میرے استادِ محترم نے پوچھا کہ ہم اس مریض کو کب لیکر آجائیں مگر ان کی طرف سے حیران کن جواب تھا کہ یہ ریسیور اس مریض کے پیٹ پر رکھ دیں۔ آپ یقین کریں کہ حیران کن حد تک مریض نے اپنے پیٹ پر دونوں ہاتھ رکھے اور ایک بڑی اور موٹی بھدی ڈکار لی اور اٹھ کر بیٹھ گئے اور کہنے لگے میں تو ٹھیک ہو گیا ہوں اور ایک دم کھڑے ہو گئے اور بڑے خوش ہوئے۔ میرے لیے تو اور تمام حاضرین کے لیے حیران کن بات تھی۔ یہ سب کچھ میرے سامنے ہوا اور اسی وقت وہ فون میں نے استادِ محترم سے لیکر اپنا مدعا بیان کیا۔ اس زمانے میں مجھے درد شقیقہ ہوتا تھا اور کسی وقت بھی ہو سکتا تھا۔ صبح، دوپہر، شام اور رات کسی بھی وقت بلکہ بعض دفعہ میں گہری نیند سے درد کی شدت سے بیدار ہو جاتا تھا۔ آخر جب میں الٹی (قے) نہ کر لیتا مجھے سکون نصیب نہ ہوتا۔ درد کی شدت اتنی ہوتی کہ دل چاہتا کہ میں پسٹل سے کنپٹی پر فائر کر لوں۔ جب درد ہونے والا ہوتا تو اس سے چند لمحے پہلے میری آنکھوں کے سامنے جیسے کسی کھلے برتن میں پانی دھوپ میں رکھا ہوا اور اس کا عکس سامنے دیوار پر نظر آتا ہو بالکل اسی طرح میری آنکھوں پر ایسا ہی ہوتا اور میں گھبرا جاتا کہ بس قیامت آنے والی ہے اور ایسا ہی ہوتا۔ اتفاق سے اسوقت مجھے سر درد ہو رہا تھا۔ میری ان صاحب سے جو کہ گجرانوالہ کے کسی گاؤں میں تھے۔ ان سے جو بات ہوئی وہ یہ ہے کہ میں السلام علیکم۔

(بقیہ صفحہ نمبر 36 پر)

(بقیہ: شعبان میں عبادت کی راتیں، سعادت کے دن)

ان شاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کی اللہ پاک بخشش فرمائے گا۔

نوافل برائے نجات عذاب قبر: پندرھویں شب آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھے۔ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے بے شمار فرشتے مقرر کرے گا جو اسے عذاب قبر سے نجات کی اور داخل بہشت ہونے کی خوشخبری دیں گے۔

نوافل برائے توبہ: پندرھویں شب کو آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی دس مرتبہ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح دس مرتبہ، تیسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ القدر دس مرتبہ، چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھے۔ پھر چار رکعت اسی ترکیب سے پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ صغیرہ کبیرہ اللہ پاک معاف فرما کر، مغفرت فرمائے گا۔

چودہ رکعت نوافل: پندرھویں شب چودہ رکعت نماز سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الکافرون ایک بار، سورۂ اخلاص ایک بار، سورۂ فلق ایک بار، سورۂ ناس ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک دفعہ پھر سورۂ توبہ کی آخری آیات "**لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ** تا **عَظِیْمٌ**" تک ایک بار پڑھے۔ دنیاوی اور دینی مقاصد کے لیے یہ نماز، بہت افضل ہے۔

وظائف: پندرھویں شب کو سورۂ بقرہ کا آخری رکوع "**آمن الرسول** سے **کافرین** تک اکیس مرتبہ پڑھنا امن وسلامتی، حفاظت جان و مال کے لیے افضل ہے۔ **ایضاً۔** پندرھویں شب سورۂ یٰسین تین مرتبہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔ ترقی رزق، درازی عمر، ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔ **ایضاً۔** شعبان کی پندرھویں شب سورۂ دخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پروردگار ستر حاجات دنیا کی اور ستر حاجات عقبیٰ کی قبول فرمائے گا۔

نفل نماز پندرہ تاریخ: شعبان کی پندرہ تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الزلزال ایک بار، سورۂ اخلاص دس مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ التکاثر ایک بار، سورۂ اخلاص دس دفعہ، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون تین بار، سورۂ اخلاص دس مرتبہ، چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار، سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ اس نماز کی بے حد فضیلت ہے۔ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے پر قیامت کے دن خاص نظر کرم فرمائے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے دین و دنیا کی بھلائی حاصل ہوگی۔

نفلی روزہ: شعبان کی پندرہ تاریخ کے روزہ کی بڑی فضیلت ہے جو کوئی یہ روزہ رکھے گا باری تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔ ایضاً۔ بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پڑھیں کہ دو رکعت نفل درازی عمر بالخیر ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل بلائیں دفع ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے پڑھیں اور ہر دوگانہ کے بعد سورۂ یٰسین ایک بار یا سورۂ اخلاص اکیس بار پڑھیں۔

فائدہ نمبر 8: نو گرام شہد اور دس گرام لونگوں پر آیت قطب کو پڑھ کر دم کر کے استعمال کریں تو قوت جسمانی زیادہ ہوگی

آسیب کے اثرات ٭ قرضہ اور پریشانیاں ٭ اولاد جیسی نعمت سے محرومی ٭ پڑھائی میں دل نہیں لگتا

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جسکا معاوضہ دعا ہے۔ براہِ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں۔

سیٹیوں کی آوازیں

سوال: میرے سر کے پچھلے حصے میں دونوں اطراف سے باریک سیٹیوں کی آواز مسلسل آتی ہے۔ اس میں کوئی وقفہ نہیں ہوتا۔ یہ ایک مستقل سلسلہ ہے اور تقریباً پانچ سال سے ہے۔ اس کی وجہ سے ایک دفعہ میں شدید ڈیپریشن میں مبتلا رہا ہوں۔ میو ہسپتال میں داخل رہا۔ آٹھ دفعہ بے ہوش کر کے بجلی کے جھٹکے لگائے گئے اور سکون آور دوائیں دی گئیں جو میں ابھی تک استعمال کر رہا ہوں۔ کئی دفعہ ایکسرے، خون کے ٹیسٹ، یا کان وغیرہ کے چیک اپ کرائے ہیں۔ ایک دفعہ (Brain Scan) بھی ہوا۔ سب رپورٹیں صحیح ہیں۔ کوئی بھی نقص ڈاکٹروں کو نہیں مل سکا مگر میں مسلسل پریشانی کی زندگی گزار رہا ہوں۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کو Tinnitis کہتے ہیں اور اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ میں حال ہی میں کویت سے واپس آیا ہوں۔ دو سال وہاں رہا۔ وہاں بھی علاج کرواتا رہا مگر کوئی افاقہ نہیں۔ اب بلڈ پریشر بھی زیادہ ہے۔ اب بھی ہسپتال میں داخل ہوں (پی اے ایف سرگودھا) بلڈ پریشر کی ادویات کے استعمال سے نارمل ہو گیا ہوں مگر سر میں سیٹیوں کی آواز بدستور ہے۔ نیند کم آتی ہے اور نیند کے بعد یہ آوازیں زیادہ تیز ہوتی ہیں۔ کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ صبح کے وقت تو حالت بہت خراب ہوتی ہے۔ ایک دفعہ ہمارے گھر کے نیچے سے تین انڈے نکلے تھے جن پر میرا اور والدہ کا نام لکھا ہوا تھا اور بھی کچھ لکیریں لگی ہوئی تھیں انڈے تقریباً جل چکے تھے اور پرانے نظر آتے تھے۔ میں نے مختلف جگہوں سے تعویز بھی استعمال کیا ہے مگر کوئی فرق نہیں آ رہا۔ (محمد مظفر اقبال۔ سرگودھا)

جواب: اس وقت سحر جادو کا کوئی اثر آپ کی ذات پر دکھائی نہیں دیتا۔ البتہ سیٹیوں کی جو آوازیں آپ مسلسل سنتے ہیں، اگر یہ سیٹیاں جھینگر کی آواز سے ملتی جلتی ہیں تو آپ کی صورت سرمدی وہ آواز ہے جو علم روحانی میں مختلف نشرگاہوں سے نشر ہونے والے پیغامات کو آپ تک پہنچاتی ہیں۔ مگر جیسے ریڈیو جب ٹیون اَپ نہیں ہوا ہوتا تو ریڈیو میں ایک جھینگر کی سی آواز آتی ہے۔ بالکل اسی طرح جب ہمارا دماغی ریسور ٹون اَپ نہیں ہوا ہوتا تو جھینگر کی یہ آواز بعض غیر معمولی حالات میں پیدا ہو جاتی ہے۔ روحانیات سے وابستہ افراد باقاعدہ اس آواز کو بیدار کرنے کے لیے ایک مشق کراتے ہیں جسے شغلِ صوت سرمدی کہا جاتا ہے۔ اگر آپ اس آواز کے پیغام کو سننا چاہتے ہیں تو ہمیں لکھیں۔ ہم آپ کو اسے کھولنے کی مشق بتائیں گے اور اگر بند کرنا چاہتے ہیں تو بند کرانے کی مشق لکھ دیں گے۔

قرضہ اور پریشانیاں

سوال: میری شادی کو بیس سال ہو چکے ہیں۔ چھ بچوں کی ماں ہوں۔ جب میری شادی ہوئی تو میرے خاوند کچھ نہیں کرتے تھے۔ کوئی کاروبار نہ تھا۔ اپنے والد صاحب کے ساتھ زمینوں پر جاتے تھے۔ میرے سسر کافی امیر آدمی ہیں۔ میری ماں سوتیلی ہے۔ میری شادی کے ایک سال بعد میرے سسر نے میرے خاوند کو تمبا کو کا کاروبار کر کے دیا لیکن وہ چل نہ سکا اور نقصان ہوا۔ قرضہ بھی ہو گیا۔ پھر میرے خاوند نے پاورلوم کا کام شروع کیا۔ عرصہ سولہ سال سے وہی کر رہے تھے۔ لیکن ہمارے قرضے اتنے تھے کہ وہ اتر نہ سکے۔ میرے خاوند نے سارا کارخانہ بیچ کر نیا کام شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ''قرضوں سے بہت پریشان ہیں۔ ہمارے قرضے کیوں نہیں اُترتے اور جو کام شروع کیا ہے آیا ہمارے لیے ٹھیک ہے یا نہیں؟ میرے خاوند گھر میں کھچے کھچے رہتے ہیں۔ میرے ساتھ انہیں شروع سے لگاؤ ہی نہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر لڑتے ہیں۔ باہر لوگوں میں بہت خوش رہتے ہیں لیکن گھر میں نہ نیند ختم ہوتی ہے اور نہ ہی غصہ اُترتا ہے۔ (نعیمہ۔ گوجرانوالہ)

جواب: آپ کی سوتیلی ساس نے باقاعدہ اور مسلسل سفلی عمل کرا کرا کر آپ کی بربادی کا سامان کیا ہے۔ اس کا اُتار آپ سے ممکن نہ ہو گا۔ آپ دفتر ماہنامہ عبقری کے ذریعے مجھ سے مل لیں یا اپنے میاں کو بھیج دیں۔ البتہ سورۂ آلِ عمران ہر روز صبح پڑھنے کا معمول بنالیں۔ جب تک آپ کا قرض ادا نہ ہو جائے، پڑھتی رہیں۔

آسیب کے اثرات

سوال: میرا چھوٹا بھائی ہے جس کا نام وحید مدثر اور عمر تقریباً ۲۲ سال ہے۔ کوئی ڈیڑھ سال ہوا، رات کے ایک بجے ایک ویران جگہ سے گزرا جو آسیب زدہ ہے۔ اسے اچانک راستے میں ایک کتا نظر آیا جس کی آنکھوں میں اتنی چمک تھی کہ اس کتے کی طرف دیکھنے سے وحید مدثر کی آنکھیں چندھیا گئیں۔ اس کے ہاتھ میں پتھر تھا جو اس نے کتے کو مارنا تھا لیکن ہاتھ اوپر نہ ہو سکا۔ شور مچانا چاہا تو منہ سے آواز نہ نکلی۔ اس وقت تو گھر با خیریت پہنچ گیا لیکن دوسرے دن اس کو بے ہوشی کے دورے پڑنے شروع ہو گئے۔ اس کو ایک عامل کے پاس بے ہوشی کی حالت میں لے گئے۔ عامل صاحب نے کچھ عمل کیا تو بے ہوشی کی حالت میں بولا کہ میں چڑیل ہوں۔ فلاں جگہ جس جگہ سے یہ ڈرا تھا، اس نے مجھے پتھر مارنے کی کوشش کی۔ اب میں اسے نہیں چھوڑوں گی۔ دو تین مرتبہ بعد میں عامل صاحب نے اس آسیب کو حاضر کیا اور بولا اب ٹھیک ہو جائے گا۔ چھ ماہ تک بالکل ٹھیک رہا لیکن پھر اسے وہی دورے پڑنے شروع ہو گئے۔ پہلے جمائیاں آتی ہیں۔ آنکھوں سے پانی آتا ہے۔ پھر تڑپ تڑپ کر بے ہوش ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی جسم کے کسی حصے میں درد بھی ہوتا ہے۔ یہ دورہ اس کو روزانہ ایک دو مرتبہ آتا ہے۔ جو کبھی دس منٹ کبھی ایک گھنٹہ کبھی دو گھنٹے رہتا ہے۔ پھر کلمہ شریف پڑھتا ہے اور ہوش میں آجاتا ہے۔ بہت سے عاملوں کے پاس گئے ہیں لیکن ٹھیک نہیں ہو رہا۔ برائے مہربانی آپ فرمائیں کہ اس کو کس چیز کا دورہ پڑتا ہے اور اسکا کیا حل ہے؟ اسلام آباد میں بہت سے ڈاکٹروں کو دکھایا ہے اور ٹیسٹ بھی کروائے ہیں۔ کوئی بیماری نہیں ہے۔ ہم نے بہت پیسہ خرچ کیا ہے لیکن

اس پریشانی سے نجات نہیں ملتی۔ (امجد حسین ملک۔ چکوال)

جواب: وحید مدثر (گڈ میڈیم) ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں ارواح یا جنات کو دیکھنے کی صلاحیت موجود ہے۔ ایسے بچے عام طور پر بہت زیادہ حساس اور صاف باطن ہوتے ہیں۔ ہوا یہ ہے کہ وحید مدثر پر ایک اچھا جناتی اثر پہلے سے موجود تھا جو مرد کا تھا اور صرف اس بنیاد پر تھا کہ اسے پیارا لگا۔ جس رات وحید ڈرا اس رات اس کی صلاحیت کی بنیاد پر یہ عورت اسے نظر آئی، لہذا یہ دوسرا ابلیسی اثر بھی اس پر حاوی ہوگیا۔ دونوں اثر ایک طاقت کے ہیں۔ عورت یا چڑیل کا اثر جب موقع پاتا ہے وحید کے اعصابی مرکزوں پر قبضہ کرلیتا ہے اور وہ بے ہوش ہوجاتا ہے، پھر اچھا اثر جب پہنچتا ہے۔ تو چڑیل بھاگ جاتی ہے اور کلمہ وحید کے منہ سے اچھا اثر پڑھتا ہے۔ علاج آپ کے بھیجے ہوئے لفافے کے ذریعے ارسال کیا جارہا ہے۔

اولاد سے محرومی

سوال: میں اور میری بیوی ڈاکٹری رپورٹوں کے مطابق بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں۔ ظاہری طور پر کسی قسم کا نقص نہیں۔ پھر بھی پانچ چھ سال سے اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ نماز اور دینی شعائر کی پابندی بھی کرتے ہیں۔ آپ کوئی دوا اور دعا تجویز کیجئے۔ (ج۔ خان۔ راولپنڈی)

جواب: آپ اولاد کے لیے درج ذیل کا وظیفہ پڑھیں۔

بعد نماز عشاء۔ ایک تسبیح هُوَ الْقَادِرُ عَلَى الْإِطْلَاقِ،

ایک تسبیح هُوَ الْخَالِقُ عَلَى الْإِطْلَاقِ،

ایک تسبیح هُوَ الرَّزَّاقُ عَلَى الْإِطْلَاقِ،

ایک تسبیح هُوَ الْمُصَوِّرُ عَلَى الْإِطْلَاقِ،

ایک تسبیح هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ عَلَى الْإِطْلَاقِ،

بعد میں ۵ بار درود تنجینا پڑھیں۔ بچے کے لیے دعا کریں پھر ۵ بار درود تنجینا پڑھیں۔ ۴۱ روز یہ عمل جاری رکھیں، ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

کمر میں درد

سوال: ہم سات بہن بھائی ہیں جو ہر وقت آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ ہمارے دونوں چچا کا رویہ بھی ہمارے ساتھ ٹھیک نہیں ہے۔ ہماری امی ہر وقت بیمار رہتی ہیں اور ان کی کمر میں ہر وقت درد رہتا ہے۔ ڈاکٹری علاج بھی کروایا مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ لوگ کہتے ہیں کہ آپ پر کسی نے جادو کردیا ہے۔ کیونکہ پہلے ہم سب مل جل کر رہتے تھے مگر اب سب میں اختلاف برپا ہوگیا ہے اور آپ میری امی کی کمر درد کا کوئی نسخہ بتائیں تاکہ وہ صحت یاب ہوجائیں اور دوسری بات یہ ہے کہ ہمیں کوئی مختصر سا وظیفہ بتائیں جو ہم آسانی سے کرسکیں اور ہمارا گھر ایک بار پھر خوشحالی کا مسکن بن جائے۔ (تسنیم۔ کراچی)

جواب: تمام گھر والے بکثرت سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ میرا تجربہ اور بار بار کا تجربہ ہے کہ جب بھی سورۃ فاتحہ پڑھی گئی اور تمام گھر والوں نے پڑھی تو گھر میں محبت سکون اور چین آگیا۔ تو کم از کم 313 بار سورۃ فاتحہ روزانہ پڑھیں اور چاروں قل، آیت الکرسی بھی گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر ہر شخص اپنے اوپر دم کرے کیونکہ یہ بعض اوقات شیطانی اثرات سے بھی ایسا ہوتا ہے۔

رشتوں میں رکاوٹ

سوال: آپ نے درود تنجینا 313 بار پڑھنے کو دیا ہے، بات یہ ہے کہ میرے پاس اتنا ٹائم نہیں ہوتا۔ نہ میں اتنے مشکل وظائف کرسکتا ہوں۔ میں نے آپ سے جلد شادی کا وظیفہ پوچھا تھا اور اپنی بہن کے لئے بھی پوچھا تھا کہ وہ کس طرح اس خراب لڑکے سے جان چھڑائے۔ پہلے میرے لئے بہت رشتے آتے تھے مگر اب ایک سال ہوگیا ہے مگر کوئی رشتہ نہیں آیا۔ امی نے حساب کروایا تو پتا چلا کہ ہم سب گھر والوں پر جادو ہے اور سخت قسم کا ہے۔ ہم پہلے بھی سخت پریشان تھے جادو کا سن کر اور زیادہ پریشان ہوگئے ہیں۔ میرے والد صاحب نہیں ہیں۔ ان کو اس دنیا سے رخصت ہوئے 11 برس ہوگئے ہیں۔ ہمارے دوست کم اور دشمن زیادہ ہیں۔ ہم لڑکے چھوٹے ہیں اور بہنیں بڑی ہیں۔ امی بھی بیمار رہتی ہیں۔ پہلے ہمارے ماموں ہمارا کچھ خیال رکھتے تھے مگر اب ان کا بھی دل بھر گیا ہے وہ اب نہیں پوچھتے۔ نانی اور خالہ بھی امی سے لڑائی کرتی ہیں۔ خط لکھتے ہوئے بھی رونا آرہا ہے۔ اس بری دنیا میں جہاں برے ہیں، وہاں آپ جیسے اچھے لوگ بھی موجود ہیں۔ ہم سب گھر والے پانچ وقت کی نماز ادا کرتے ہیں اور سورۃ یٰسین، آیت الکرسی بھی پڑھتے ہیں۔ آپ ہمارا حساب کرکے بتائیں کیا واقعی ہم پر جادو ہے؟ (ندیم سندھو۔ لیہ)

جواب: بہن! آپ کو جو وظیفہ بتایا ہے، آپ کے بقول وہ لمبا وظیفہ ہے۔ کیا ایسا تو نہیں کہ آپ کو محنت بھی نہ کرنا پڑے اور آپ کے مسائل بھی حل ہوجائیں۔ میرا بار بار کا تجربہ ہے کہ جب بھی کسی مشکل میں مبتلا فرد نے اس وظیفے کو پڑھا اور اگر تمام گھر والے مستقل مزاجی سے اعتماد سے اور یکسوئی سے پڑھیں تو جلدی اور دائمی فائدہ ہوتا ہے۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس وظیفے کو مستقل مزاجی سے 90 دن پڑھیں۔ گھبرائیں نہ بلکہ توجہ اور دھیان سے پڑھیں۔

پڑھائی میں دل نہیں لگتا

سوال: میرے میاں، پلمبر ہیں وہ دن رات محنت سے بالکل نہیں گھبراتے لیکن اس کے باوجود ہمارے گھر میں تنگی اور فکر و فاقہ بہت زیادہ ہے۔ میرے میاں میں غصہ اور ضد بہت زیادہ ہے اور اسی طرح میرا بڑا بیٹا جو 13 سال کا ہے بہت ضدی ہے۔ جس کام سے روکا جائے وہی کرتا ہے۔ کہنا بالکل نہیں مانتا، نماز پڑھنے سے صاف جواب دے دیتا ہے۔ پہلے ٹھیک پڑھتا تھا۔ ایک بار قرآن پاک ختم بھی کرچکا ہے۔ لیکن اب جب پڑھنے کو کہا جائے تو کہتا ہے کہ میرا دل نہیں کرتا۔ اسی طرح سکول کی پڑھائی میں بھی بالکل دلچسپی نہیں لیتا۔ میں بہت پریشان ہوں۔ عبقری میں آپ نے میرے مسائل سے ملتے جلتے مسائل والی ایک خاتون کو ایک وظیفہ بتایا تھا کیا میں بھی اسے اس طریقے سے پڑھ سکتی ہوں اور آپ نے عبقری میں جو وظائف دیے ہوتے ہیں کیا وہ ہر کوئی اپنے مسئلے کے مطابق پڑھ سکتا ہے؟

جواب: بہن ایک تو جو آپ نے جوابی لفافہ مکمل پتہ اور ٹکٹ لگا ہوا ارسال کیا ہے، دو انمول خزانے ارسال کردیئے ہیں۔ قارئین سے درخواست ہے کہ ٹکٹیں لفافے پر چسپاں کردیا کریں۔ یعنی جوابی لفافے پر لگادیا کریں اکثر قارئین اتنی تکلیف گوارہ نہیں کرتے کہ ٹکٹیں لفافے پر چسپاں کردیں بلکہ علیحدہ ساتھ بھیج دیتے ہیں۔ جو کہ گم ہوجاتی ہیں میں حیران ہوں کہ امت کے اندر اتنی سستی اور کاہلی آخر کیوں آگئی ہے۔ دوسرا یہ لفظ یَا مُسْتَطِیْعُ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ کرم ہوگا۔ وضاحت ضروری ہے

رسالہ پڑھنے کے بعد: آپ عبقری اور کتابوں کو پسند فرماتے ہیں۔ اعتماد سے ان کے روحانی اور طبی رازوں اور ٹوٹکوں کو آزماتے ہیں۔ یقیناً آپ کو فائدہ ہوتا ہے۔ یہ فائدہ ہمیں لکھیں چاہے ٹوٹے پھوٹے الفاظ ہی میں لکھیں۔ کس ماہ کے رسالے یا کتاب سے طبی یا روحانی فائدہ ہوا حوالہ ضرور لکھیں۔ آپ کا تجربہ لاکھوں قارئین کے فائدہ کا ذریعہ بن جائے گا اور صدقہ جاریہ بھی ہے۔ (ادارہ)

قدرتی نیند بحال رکھنے کا آسان طریقہ

ہمیشہ دائیں کروٹ لیٹنا چاہیے اس لیے کہ پیشانی میں لہریں بائیں سے دائیں تحریک پیدا کرتی ہے اور مریض جلد ہی نارمل حالت میں آکر سو جاتا ہے اس طرح سونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے یہ سونے کا مسنون طریقہ ہے

(تحریر: زاہدہ رحمٰن خان۔ چنیوٹ)

میں ایک بائیس سالہ پرانی نفسیاتی مریضہ تھی۔ مریضہ کیا تھی بلکہ نفسیاتی امراض کا مجموعہ تھی۔ میرا علاج کسی کے پاس نہ تھا سوائے نیند کی گولیوں میں اضافہ کرنے کے جو مجھ پر بے اثر تھیں۔ ایک دن میں نے ایک آیت پڑھی۔ "**اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ** o (سورۃ الرعد آیت نمبر 28) ترجمہ: بے شک اللہ کے ذکر سے دل چین پاتے ہیں۔" پھر میں نے کیسے ذکر الٰہی سے اپنی نفسیاتی خامیوں پر قابو پایا اور اپنے امراض سے نکل آئی۔ آج اللہ تعالیٰ نے نہ صرف مجھے نفسیاتی بیماریوں سے آزاد کیا ہے بلکہ نفسیاتی امراض کے بارے میں علم بھی دیا ہے کہ نفسیاتی امراض سے کیسے چھٹکارا حاصل کیا جائے۔ کیا تراکیب ہیں ان پر عمل کیسے کرنا ہے سب ایک مضمون میں تو نہیں لکھ سکتی۔ البتہ ایک ایک کر کے مضمون آپ کی خدمت میں بھیجتی رہوں گی۔ آج میرے مضمون کا موضوع شعور اور نیند کے متعلق ہے۔ جب کسی حساس بندے کو کوئی حادثہ یا مسئلہ پیش آتا ہے یا حساس طبیعت ہونے کی وجہ سے جو چیز سب سے پہلے متاثر کرتی ہے وہ ہے نیند۔ اس کی مندرجہ ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں۔ (1) چھوٹی چھوٹی باتوں کو دل کا روگ بنا لینا یا انا کا مسئلہ بنا لینا (2) کسی اچانک حادثے یا صدمے سے چکر آنا (3) کسی اچانک حادثے یا صدمے سے نیند کا اڑ جانا (4) صدمے یا مسئلہ سے قے آنا (5) کسی صدمے یا مسئلے سے دل میں گھٹن یا اضطراب (بے چینی) پیدا ہونا فرض کریں اوپر کی وجوہات میں سے صرف نیند ہی متاثر ہوئی ہے اور کوئی علامت نہیں ہے تو نیند کو بحال کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جب سونے کے لیے لیٹیں تو دائیں کروٹ لیٹیں اور مکمل توجہ سے پہلا کلمہ اتنی دیر تک پڑھیں کہ آپ میں مندرجہ ذیل میں سے کوئی علامت ظاہر ہو۔ یعنی آپ میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔ مثلاً

(1) نیند میں جانے سے پہلے جھٹکا لگے۔ اس کا مطلب ہے کہ شعور نے نارمل ہونا شروع کر دیا ہے۔ (2) جمائی آنے لگے۔ (3) دو چار ابکائیاں آئیں۔ (4) آپ کو چھینکیں آئیں یا کھانسی آئے (5) آپ کو پیشانی میں لہریں بائیں سے دائیں جاتی ہوئی محسوس ہوں یا آنکھیں بند کرنے پر روشنی کی لہریں بائیں سے دائیں جاتی ہوئی نظر آئیں (6) یا آپ کے دل کی دھڑکن تیز ہو جائے اور ساتھ چکر آئیں۔ اگر مسئلے کی نوعیت معمولی ہوگی تو صرف جمائی آنے کے بعد ہی آپ پر گہری نیند طاری ہو جائیگی۔ جبکہ باقی علامات میں کوئی ایک ظاہر ہونے پر آپ پہلا کلمہ توجہ سے جاری رکھیں۔ فوراً یا کچھ دیر بعد آپ گہری نیند سو جائیں گے۔

اور نمبر 3 میں لکھا ہے کہ دو چار ابکائیاں آنے پر نیند آجائے گی۔ یہ ابکائی آپ کے دل کی گھٹن یا اضطراب کو ختم کر کے دل کی حالت کو نارمل بنا دے گی اور مریض سو جائے گا۔ ہمارا شعور دائیں کنپٹی میں ہے اور ہمارے شعور کی لہریں جو رنگ برنگی ہوتی ہیں، ہماری پیشانی میں موجود ہوتی ہیں۔ یہ لہریں سارے شعور کو کنٹرول کرتی ہیں۔ جب ہمارے شعور کو مسائل سے دوچار ہونا پڑتا ہے تو ان میں سے کوئی لہر متاثر ہو جاتی ہے۔ لہٰذا یکسوئی کی مشق سے آپ کو پیشانی میں لہریں بائیں سے دائیں جاتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں اور آنکھیں بند کرنے پر نظر بھی آسکتی ہیں۔ ذہنی انتشار سے یہ لہریں ڈسٹرب ہوتی ہیں اور یکسوئی کی مشق سے ان لہروں میں تحریک پیدا ہوتی ہے اور جو لہر انتشار سے ڈسٹرب ہوتی ہے۔ وہی لہر یکسوئی کی مشق سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ میں تفصیل اس لیے بتا رہی ہوں کہ ان میں سے کوئی بھی حالات ہوں تو آپ گھبرائیں مت بلکہ اس معمولی سی تکلیف سے نکل کر نارمل نیند حاصل کر لیں۔ جب بھی کسی مسئلے سے آپ کی نیند متاثر ہو، اسی طریقہ پر بحال کریں۔ خدانخواستہ کسی مسئلے کی وجہ سے آپ کی نیند متاثر ہو چکی ہے یا آپ پانچ سالہ پرانے نفسیاتی مریض ہیں۔ یکسوئی سے آپ کی نیند بحال ہو گئی ہے اور آپ کو نیند میں جنات محسوس ہوں یا ایسے محسوس ہو کہ آپ کے جسم سے کوئی غیر مرئی طاقت نکل رہی ہے جیسے آپ کو عموماً انگلش فلموں یا ڈراموں میں دکھایا جاتا ہے۔ ایسے حالات ایک دو منٹ کے لیے بھی کسی کو پیش آسکتے ہیں۔ یاد رکھیں نہ یہ تو جادو ہے نہ جنات کا چکر ہے بلکہ ہمارے شعور کے متاثر ہونے سے محسوس ہوا ہے۔ لہٰذا ایسی حالت میں دو تین بار آیت الکرسی پڑھیں، اگر آیت الکرسی نہیں آتی تو تیسرا کلمہ توجہ سے بار بار پڑھیں۔ حالت نارمل ہو جائیگی اب میں تھوڑا سا شعور کے بارے میں بتا دوں کہ شعور کے نظام میں نیند، چکر، دل، یادداشت چھینکیں، جمائی اور لاشعور آتے ہیں۔ یہ نظام آپس میں جذباتی لہری نظام کے تحت جڑے ہوئے ہیں۔ کسی مسئلے سے ان میں کوئی بھی نظام متاثر ہو جائے تو جذباتی لہروں کے ذریعے سے دوسرے نظام بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح جب یہ متاثر نظام یکسوئی کی مشق سے ٹھیک ہو جاتا ہے تو دوسرے نظام بھی خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ شعوری نظام میں کوئی سا نظام بھی متاثر ہو جائے تو نیند ختم ہو جاتی ہے۔ چونکہ شعور کا نظام کسی سوچ سے متاثر ہوا ہے۔ لہٰذا اب یہ یکسوئی کی مشق سے جیسے ہی یکسو ہوگا۔ مریض فطری اور گہری نیند سو جائیگا۔ نیند کا اڑ جانا، چکر آنا، دل میں گھٹن ہونا، شعور کے متاثر ہونے کی نشانیاں ہیں لہٰذا پہلے کلمہ کا ورد دو تین گھنٹوں میں آپ کو فطری نیند واپس دلا دے گا۔ اگر نفسیاتی مریض نیا ہے تو وہ چار گھنٹوں کی یکسوئی کی مشق سے مکمل نارمل ہو جائے گا۔ بفضل تعالیٰ اگر کوئی مریض پرانا ہے اور پتہ نہیں کہ کتنا پرانا ہے۔ اُن کے لیے یکسوئی کی مزید مشقیں بتا رہی ہوں۔ ان پر ایک ماہ عمل کریں۔ شعور کتنا ہی متاثر کیوں نہ ہو، متحرک ہو کر اپنے سیدھے راستے پر آجائے گا۔ یہ مشقیں نیا مریض بھی کر سکتا ہے۔ (1) دائیں کروٹ لیٹ کر درودِ ابراہیمی کی ایک تسبیح توجہ سے پڑھیں (2) یکسوئی سے نماز ادا کرنے کی اور دعا کرنے کی کوشش کریں۔ (3) کسی اخبار یا کتاب کا مطالعہ کریں۔ (4) رات سونے سے پہلے دن بھر کی مصروفیات لکھنا۔ (5) دس منٹ گھڑی کی ٹک ٹک سننا (دن میں تین بار)۔ دس منٹ سے دو دو (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

منی آڈر اور خط بھیجنے والے ضرور پڑھیں

اکثر منی آڈر پر پتہ مکمل اور وضاحت نہیں لکھی ہوتی کہ رقم کس مقصد کے لیے بھیجی گئی ہے اور پتہ بالکل پڑھا نہیں جاتا۔ اس لیے جوابی لفافے یا منی آرڈر پر پتہ نہایت واضح صاف، خوشخط اور اردو میں لکھیں، اور اپنا فون نمبر ضرور لکھیں۔ پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ اگر نہ بھیجا تو جواب نہ ملے گا بغیر پتہ لکھے جوابی لفافہ نہ بھیجیں۔ قارئین کی سہولت کے لئے کتب، ادویات اور رسالہ VP یعنی فون یا خط پر ہم فوری طور پر بذریعہ ڈاک آپ کو مہیا کرتے ہیں۔ افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ VP منگوانے کے بعد، اکثر وصول نہیں کرتے اور واپس کر دیتے ہیں۔

شاہِ جنات کا اسم اعظم

اے ہمارے معبود اور ہر چیز کے معبود (اور) اکیلے معبود! آپ کے سوا کوئی اس تخت کو لانے والا نہیں، اس (بلقیس کے) تخت حکومت کو میرے پاس لادے۔ (انتخاب: حاجی محمد رفیق۔ سعودی عرب)

حضرت آصف بن برخیا کا اسم اعظم:

حضرت عائشہ ؓ کی حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ اسم اعظم جس کے ساتھ حضرت آصف بن برخیا (شاہِ جنات) نے (تخت بلقیس اٹھانے کی) دعا کی تھی "یا حیی یاقیوم" تھی۔ اور حضرت امام زہری ؒ فرماتے ہیں کہ یہ دعا تھی۔

"یَاالٰهَنَا وَاِلٰهَ کُلِّ شَیْءٍ اِلٰهًا وَاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِئْتِنِیْ بِعَرْشِهَا." (الدر النظیم ص:۳۲)

"اے ہمارے معبود اور ہر چیز کے معبود (اور) اکیلے معبود! آپ کے سوا کوئی اس تخت کو لانے والا نہیں، اس (بلقیس کے) تخت حکومت کو میرے پاس لادے۔"

نوٹ: اگر کوئی شخص اس اسم اعظم کو اپنے ورد میں شامل کرنا چاہے تو وہ اس کے آخری کلمہ اِئْتِنِیْ بِعَرْشِهَا کی جگہ اپنی حاجت کا سوال کرے۔

امام زین العابدین ؒ کے نزدیک اسم اعظم:

امام رازی ؒ نے حضرت امام زین العابدین ؒ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ انہیں اسم اعظم کی تعلیم دیں، تو آپ ؒ نے خواب میں دیکھا کہ "اسم اعظم" یہ ہے۔

"اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ" (الدر المنظم)

"اللہ، اللہ، اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو عرش عظیم کا رب ہے۔"

سید التابعین حضرت سعید بن المسیب ؒ کا اسم اعظم:

آپ ؒ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں چاندنی رات میں داخل ہوا مجھے اُس وقت گمان ہو رہا تھا کہ شاید صبح ہو گئی ہے جبکہ رات اپنے زوروں پر تھی۔ میں نماز پڑھنے کھڑا ہو گیا، پھر بیٹھ کر دعا مانگنے لگا تو ایک ہاتف نے مجھے پیچھے سے پکار کر کہا اے اللہ کے بندے یہ دعا کرو۔ میں نے کہا کیا کروں؟ فرمایا یوں کہو:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّکَ مَلِکٌ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَمَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ یَّکُوْنُ" (المستطرف ۲۸/۲) "اے اللہ میں آپ سے اس بات کا استحضار کرتے ہوئے دعا کرتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور ہر شے پر قادر و مختار ہے تو جو کام کرنا چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔

حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی ان الفاظ کے ساتھ دعا کی اور جس معاملہ میں کی کامیابی حاصل ہوئی۔

حضرت سری سقطی ؒ سے منقول اسم اعظم:

حضرت سری سقطی ؒ یحییٰ سے اور وہ قبیلہ طئی کے ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں۔ اس آدمی کی حضرت یحییٰ ؒ نے اچھی تعریف بھی فرمائی کہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا رہا کہ مجھے اپنا وہ اسم دکھا دیں جس کے ساتھ جب دعا کی جاتی ہے تو وہ اس کو قبول فرماتے ہیں، تو میں نے آسمان پر ایک ستارے میں یہ لکھا ہوا دیکھا:

"یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" (اخرجہ ابویعلی، مجمع الزوائد (159/10))

"اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے ذوالجلال والاکرام"۔

عبقری سے فیض پانے والے

شوگر کی دوائی کے کارنامے

محترم حکیم طارق محمود صاحب السلام علیکم!

سب سے پہلے میں آپ کی شوگر والی دوائی کے متعلق عرض کروں گا۔ میری بیوی کو شوگر ہوئی تو میں نے عبقری سے شوگر والی دوا تیار کی۔ جب میں نے اسے دوا دینے کی کوشش کی تو اس نے دوا کھانے سے انکار کر دیا۔ میں نے چھوٹے بیٹے کی ڈیوٹی لگائی کہ والدہ کو کوشش کر کے دوا دو تا کہ اس کی صحت ٹھیک ہو جائے۔ میں جس آدمی کو دوا دیتا ہوں وہ ٹھیک ہو جاتا ہے اور آپ کی والدہ شوگر والی دوا نہیں کھاتی۔ بیٹے نے والدہ کی منت سماجت کی اور کہا کہ امی آپ کی حالت ٹھیک نہیں ہے برائے کرم میری خاطر یہ دوا لیں۔ بہت منت سماجت کرنے کے بعد والدہ نے ایک خوراک کھا لی۔ دوا کھانے کے بعد اس کو بہتری محسوس ہوئی۔ جب میں شام کو گھر گیا تو اس نے کہا مجھے جو دوا بیٹے نے دی ہے اس سے میں کافی بہتری محسوس کر رہی ہوں۔ میں کہا ایک خوراک اور لے لو۔ اللہ کے فضل و کرم سے میری بیوی 3 خوراکوں سے بہتر ہو گئی تو میں نے سوچا کہ یہ دوا کیوں نہ اُن غریبوں میں مفت تقسیم کروں جو شوگر کا علاج کرانے کے قابل نہیں۔ میرے چھوٹے بھائی کریانہ کا کام کرتے ہیں۔ وہ ہر ماہ 15/20 کلو دوا تھوک کے حساب سے مجھے لا کر دے دیتے ہیں۔ میں تمام ادویات کو خود اپنے ہاتھوں سے صاف کرتا ہوں، دھوپ میں خشک کرتا ہوں اور بڑا Grinder رکھا ہوا ہے اسے خود Grind کرتا ہوں اور مریض کو دیتا ہوں۔ اللہ کے فضل و کرم سے اس کے نتائج اتنے اچھے ہیں کہ میں سوچ بھی نہیں سکتا۔ ایک ڈاک خانہ کا ملازم میرے پاس آیا اور کہنے لگا حاجی صاحب گاؤں کی ایک بوڑھی عورت ہے اور اسے شوگر بہت زیادہ ہے۔ آنکھیں بنوانے کے لیے ہسپتال گئی تو ڈاکٹروں نے کہا کہ مائی آپ کی نظر نہیں بن سکتی کیونکہ آپ کی شوگر بہت زیادہ ہے۔ اس نے یہ دوا اسے دی اور کہا کہ ایک ماہ کھانے کے بعد شوگر کرائیں اس نے اسی طرح کیا ان کی شوگر نارمل ہو گئی اور اسکی آنکھیں بن گئیں اب مائی بالکل ٹھیک ہے۔ دوسری میری مارکیٹ میں ایک شیخ صاحب کی شامیانوں اور قناتوں کی دوکان تھی۔ اس کے مثانے میں پتھری تھی، اس دوائی کے استعمال سے ان کو بہت (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

چھپکلی اور بوڑھے موٴذن کا کراماتی علاج

بہت سے لوگ یہ تیل پرانی خارش اور خنازیر، گلٹیوں پر بھروسے سے استعمال کراتے ہیں۔ ہڈی ٹوٹنے کے بعد پرانا زخم جو کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتا ہو مزید فسچولا یا بھگندر کے زخم پر لگانے سے لاجواب فائدہ ہوتا ہے

قارئین! آپ کے لیے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر کے قلم سے)

جلدی بیماریاں جہاں علاج میں زیادہ وقت لیتی ہیں وہاں قیمت بھی زیادہ ادا کرنی پڑتی ہے۔ اس کی وجہ ہے ماحولیاتی گرد وغبار۔ چونکہ جلد جسم کا بیرونی حصہ ہوتا ہے اس لیے آلودگی اور خاص طور پر فضائی آلودگی جلد پر زیادہ اور جلدی اثر کرتی ہے۔ انسان کی جتنی بیماریاں ہیں وہ تمام پوشیدہ ہیں لیکن جلدی بیماری واحد بیماری ہے جو پوشیدہ کبھی نہیں رہ سکتی۔ چاہے وہ خاموش ہو یا جلدی زخم یا پھوڑے پھنسی کی شکل میں۔ ایک مریض میرے پاس آیا اس کے دونوں ہاتھ، پاؤں، بازو، پنڈلیاں اور چہرہ گلے ہوئے تھے۔ پیپ بہہ رہی تھی۔ مریض نے مجھے جلد کے چھلکے اتار کر دکھائے۔ کہنے لگا بہت علاج کیا افاقہ نہ ہوا۔ میں نے توجہ سے دیکھ کر مرض کے لیے مناسب دوا دے دی۔ مریض دوا لے کر چلا گیا اس کے بعد پھر نہیں ملا۔ ایک دن ایسا ہوا کہ میں بازار جا رہا تھا کہ ایک شخص رکشہ سے اتر کر مجھے ملا۔ کہنے لگا پہچانا میں نے کہا کہ چہرہ تو شناسا معلوم ہوتا ہے کہنے لگا میں وہی مریض ہو جس کے ہاتھ پاؤں گلے ہوئے تھے۔ دیکھئے اب میں بالکل تندرست ہوں۔ لیکن یہ فائدہ آپ کی دوا سے نہیں ہوا۔ مغل پورہ میں مسجد کے موٴذن بابا جی ایک تیل دیتے ہیں۔ میرے ایک جاننے والے نے اپنی بھانجی کے لیے جس کو یہی تکلیف تھی استعمال کیا۔ اس کی بھانجی بالکل تندرست ہوگئی۔ بابا پیسے نہیں لیتا جو کوئی جتنی خدمت کر دے قبول کر لیتا ہے۔ میں نے بیس پچیس دن وہی تیل استعمال کیا مجھے بہت فائدہ ہوا اور اب میں بالکل صاف شفاف اور تندرست ہوں۔ اس مریض کی بات سن کر بہت حیرت ہوئی۔ اس بابا کا مکمل پتہ اس سے لے لیا وقتاً فوقتاً کوئی مریض اس مرض کا میرے پاس آتا تو میں اسے اس بابے کی خدمت میں بھیج دیتا اور ہر دفعہ مجھے بہت مثبت نتائج اور حوصلہ افزاء الفاظ سننے کو ملتے۔ چند ایک لوگوں کو نسخہ لینے کے لیے بھیجا تھا لیکن بابے نے ٹال دیا۔ آخر کار کچہری میں ملازم ایک دوست کو بابے کے پیچھے لگایا کہ کسی نہ کسی طرح وہ نسخہ حاصل ہو جائے۔ اب اس نے نسخہ کیسے حاصل کیا وہ بھی کہانی سن لیں۔ دوست کہنے لگا کہ میں روزانہ اپنے بیٹے یا ملازم کے ہاتھ کوئی اچھی چیز پکی ہوئی بھجوا دیتا۔ کبھی کھیر، کبھی کوئی شربت، کبھی مٹھائی۔ یہ سلسلہ کئی ماہ تک چلتا رہا۔ ہفتہ دو ہفتہ کے بعد میں بابا سے ملنے چلا جاتا لیکن میں نے کبھی بھی اس دوائی یعنی تیل کے نسخہ لینے کا اظہار نہیں کیا۔ ایک دفعہ میں نے کرنڈی کا سوٹ پہنا ہوا تھا۔ بابا دیکھ کر کہنے لگا کپڑا تو بہت اچھا ہے۔ کیا نام ہے اس کپڑے کا؟ میں نے کہا کرنڈی کہتے ہیں۔ میں سمجھ گیا اور 1260 روپے کا سوٹ خرید کر سلوایا اور یہ سوٹ بابے کو گفٹ کیا۔ بابا بہت خوش ہوگیا۔ ایک دفعہ بابا کہنے لگا کہ تجھے جڑی بوٹیوں کا شوق ہے۔ میں سمجھ گیا ہوں آخر یہ بال دھوپ میں سفید نہیں کیے تو مجھ سے وہی نسخہ چاہتا ہے۔ چلو بتائے دیتا ہوں دراصل مسجد میں چھپکلیاں بہت زیادہ ہیں۔ میں انہیں مار ڈالتا ہوں۔ ایک پاؤ سرسوں کے تیل میں 7 عدد چھپکلیاں ڈال کر اس کو ہلکی آنچ پر جلا لیں۔ جب چھپکلیاں جل جائیں تو تیل کو چھان کر محفوظ کر لیں۔ بس یہی تیل ہر گلے سڑے اور کسی بھی قسم کا زخم جو کسی بھی دوا سے ٹھیک نہ ہونے والا ہو، اس تیل سے بالکل تندرست ہو جاتا ہے (ان شاء اللہ)۔ یہ ترکیب مجھے تقسیم ہند سے قبل ایک ہندو حکیم نے بتلائی تھی۔ اس دن سے یہ نسخہ استعمال کر رہا ہوں۔ نہایت مفید ہے۔ آپ بھی بنا کر دیکھیں۔ میں تو نے تو ایسے گندے اور سڑے زخموں پر جنہیں کاٹنے کے فیصلے ہو چکے تھے، آزمایا۔ میں مایوس نہیں ہوا بلکہ حوصلہ بڑھا۔ بہت سے لوگ یہ تیل پرانی خارش اور خنازیر، گلٹیوں پر بھروسے سے استعمال کراتے ہیں۔ ہڈی ٹوٹنے کے بعد پرانا زخم جو کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتا ہو مزید فسچولا یا بھگندر کے زخم پر لگانے سے لاجواب فائدہ ہوتا ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

لاعلاج لیکوریا

آجکل لڑکیوں اور خواتین میں لیکوریا کا مرض بہت ہی عام ہے۔ اس کے لیے ایک بہت ہی آسان اور آزمودہ نسخہ پیش خدمت ہے جو ہمارے گھروں میں آزمایا ہوا ہے۔ مٹی کے پیالے میں آدھا پاؤ گائے یا بھینس کے دودھ سے دہی جما کر روزانہ صبح نہار منہ کھائیں۔ ہلکی سی شکر یا چینی ڈال کر کھا سکتے ہیں۔ دو مہینے کے استعمال سے ان شاء اللہ ثمہ ان شاء اللہ ہمیشہ کے لیے اس بیماری سے نجات مل جائے گی۔

(مرسلہ: مدیرہ حیا ڈائجسٹ)

جب مشکلات عاجز کردیں

"**یَا غَیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا**" دس بار پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔

انتخاب: عبدالشکور خان۔ راولپنڈی

(1) نماز حاجت کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی "**اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ**" (سورۃ بقرہ آیت نمبر 156) یعنی صبر اور نماز کے ساتھ استعانت مانگنے کا ارشاد فرماتے ہیں۔ اس نماز کو صلواۃ اولیاء بھی کہتے ہیں۔ ترکیب یوں ہے کہ صبح کی نماز سے پہلے پاک وصاف ہو کر دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت کرے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ سات بار اور ایک بار سورۃ الکافرون ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سات بار سورۃ فاتحہ اور ایک بار سورۃ اخلاص پڑھ کر سلام پھیر لے اور پھر کلمہ تمجید دس مرتبہ اور "**یَا غَیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا**" دس بار پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر اس نماز کو اپنا معمول بنالے گا۔ تو طرح طرح کی برکات ملاحظہ کریگا۔

(2) عروج ماہ میں اتوار کے دن سے شروع کرے۔ یہ وظیفہ صبح کی نماز کے فرض اور سنتوں کے درمیان آنکھیں بند کر کے پڑھنا چاہیے۔ اول وآخر درود شریف جتنی دفعہ ہو سکے پڑھو۔ ترکیب یہ ہے کہ فجر کی نماز کی سنت ادا کر کے بیٹھ جاؤ اور چند مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ اکتالیس مرتبہ پڑھو۔ بسم اللہ کی آخری میم زیر کے ساتھ الحمد کے الف سے ملاؤ۔ "**اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**" کا تین دفعہ تکرار کرو۔ "**اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ**" کا تین دفعہ تکرار کرو۔ آخر پر "آمین" کا تین دفعہ تکرار کرو اور اسی طرح اکتالیس بار پڑھ کر پھر چند مرتبہ درود شریف پڑھو۔ اکتالیس دن تک متواتر پڑھو۔ ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ مشکل حل ہوگی اگر معمول بنا لوگے تو عجیب فائدہ اٹھاؤ گے۔

(3) ادائے قرض کی نیت سے سورۃ مزمل کو ہر روز چالیس مرتبہ صبح کی نماز کے بعد پڑھے۔ فوراً قرض کی ادائیگی کی کوئی سبیل پیدا ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

(ایسے بے مثال باکمال وظائف اور عملیات کے لیے "کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات" کتاب پڑھیں)

دلوں کی روحانی بیماریاں دور کیجئے

بعض حکماء سے منقول ہے تین چیزیں اللہ تعالیٰ کے خاص خزانے کی ہیں یہ چیزیں اللہ تعالیٰ اس شخص کو عطا کرتے ہیں جس سے محبت رکھتے ہیں۔ (1) غربت (2) قرض حسنہ (3) صبر (تحریر: فاروق اکمل ریحان۔ سرگودھا)

دس افراد کا اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ کفر

ہمارے آقا ﷺ نے فرمایا اس امت کے دس افراد ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ذات عظیم کے ساتھ کفر کرتے ہیں (یعنی اعمال کفریہ کرتے ہیں) اور گمان کرتے ہیں کہ ہم ایمان والے ہیں۔ (1) ناحق قتل کرنے والے (2) جادوگر (3) دیوث آدمی جس کو اپنی بیوی پر غیرت نہیں آتی (4) زکوٰۃ روکنے والا (5) شراب پینے والا (6) وہ شخص جس پر حج فرض ہو اور وہ حج کو نہ جائے (7) فتنے بھڑکانے والا (8) حربیوں پر اسلحہ فروخت کرنے والا (یعنی وہ جو مسلمانوں کے ساتھ جنگ کر رہے ہوں) (9) اپنی بیوی کے ساتھ پیچھے کی جانب سے صحبت کرنے والا (10) محرمات کے ساتھ نکاح کرنے والا (ایسے نکاح جن کو شریعت نے حرام قرار دیا ہے)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رونا تین قسم کا ہے۔

(1) ایک اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈر کر رویا جائے

(2) دوسرا اس کی ناراضگی سے رویا جائے

(3) اس کے قطع تعلق پر رویا جائے

پہلی قسم کا رونا گناہوں کا کفارہ ہے

دوسری قسم کا رونا عیوب کے لیے طہارت ہے

تیسری قسم محبوب کی رضا سے محبت ہے

چنانچہ گناہوں کے کفارے کا نتیجہ عذاب سے نجات ہے۔ طہارت اور عیوب کا ثمرہ اونچے درجات اور ہمیشہ کی نعمتیں ہیں۔ محبوب کی رضا کی محبت کا ثمرہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی رضا کی بہتر خوشخبری، ملائکہ کی زیارت اور خود اللہ تعالیٰ کا اپنا دیدار ہے۔

شیطان کے محبوب بندے

ابن عباسؓ سے مروی ہے ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ابلیس سے پوچھا میری امت میں تیرے محبوب افراد کتنے ہیں ابلیس نے کہا کہ دس اشخاص ہیں (1) ظالم بادشاہ (2) متکبر آدمی (3) وہ مالدار جو اس کی پرواہ نہیں کرتا کہ وہ کہاں سے مال کماتا ہے اور کہاں خرچ کرتا ہے (4) وہ عالم جو ظلم میں حکمران کی حمایت کرتا ہے (5) خیانت کرنے والا تاجر (6) ذخیرہ اندوزی کرنے والا (7) زناکار (8) سود خور (9) شراب کا عادی (10) بخیل آدمی

نصیحت آمیز واقعہ: (1) حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں ایک عابد نوجوان کے ہمراہ بصرہ کے بازاروں اور گلیوں میں چکر لگا رہا تھا کہ ہم ایک طبیب کے پاس پہنچے جو کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے سامنے مرد، عورتیں بچے ہاتھ میں بوتلیں لیے کھڑے تھے۔ ان بوتلوں میں پانی تھا ان میں سے ہر ایک حکیم صاحب سے اپنی بیماری کا علاج دریافت کر رہا تھا۔ یہ نوجوان حکیم کی طرف بڑھا اور کہنے لگا حکیم صاحب کیا آپ کے پاس کوئی ایسی دوا بھی ہے جو گناہوں کو دھو ڈالے اور دلوں کی بیماریاں ٹھیک ہو جائیں۔ حکیم صاحب نے کہا جی ہاں۔ تو نوجوان نے کہا کہ اچھا پھر دیدیجئے۔ حکیم صاحب نے کہا دس چیزیں مجھ سے حاصل کرلے۔ تواضع کے درخت کی جڑوں کے ساتھ فقر کے درخت کی جڑیں لے لے اور توبہ کا ہلیلہ اس میں ڈال دے۔ پھر اس کو رضا کی کھرل میں ڈال دے۔ پھر قناعت کے ہاون دستے سے اسے کوٹ دے۔ پھر اس کو تقویٰ کی دیگ میں ڈال دے اور حیا کا پانی اس میں ملا دے اور محبت کی آگ سے اسے جوش دیدے اور پھر شکر کے پیالے میں اس کو نکال دے اور امید کے پنکھے سے اس کو ہوا دے (یعنی ٹھنڈا کر) پھر اس کو حمد کے چمچے سے پی لے۔ جب آپ اس طرح کرلیں گے تو دنیا اور آخرت کی ہر بیماری اور مصیبت سے آپ کو فائدہ ہو جائے گا۔ فائدہ ہی نہ ہوگا بلکہ بیماریاں بھی دور ہو جائیں گی۔

(2) حضرت ابراہیم بن ادہمؒ سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ "اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ" (سورۃ المومن آیت نمبر 60) ترجمہ: مجھے پکارو میں قبول کروں گا" لیکن ہم دعا مانگتے ہیں وہ قبول نہیں ہوتی۔ فرمایا دعائیں کیسے قبول ہوں تمہارے دلوں کی دس چیزیں مرگئی ہیں (1) تم نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا لیکن اس کا حق ادا نہیں کیا (2) تم نے اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھی لیکن اس پر عمل نہ کیا (3) ابلیس ملعون سے دشمنی کا دعویٰ تو کیا لیکن اس سے دوستی کی (4) پیغمبر ﷺ کے ساتھ محبت کا دعویٰ تو کیا لیکن ان کی سنتوں کو یکسر چھوڑ رکھا ہے (5) جنت کی محبت کا دعویٰ تو کیا لیکن اس کے لیے عمل نہ کیا (6) جہنم سے خوف کا دعویٰ تو کیا لیکن گناہوں سے باز نہ آئے (7) موت کے حق ہونے کا دعویٰ تو کیا لیکن اس کی تیاری نہ کی (8) دوسروں کے عیوب تلاش کرنے میں تو مشغول ہوگئے اور اپنے عیوب کی اصلاح چھوڑ دی (9) اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا رزق کھاتے ہیں لیکن شکر کرنا چھوڑ دیا (10) مُردوں کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں لیکن عبرت حاصل نہیں کرتے۔

حکماء اور اللہ والوں کا قول ہے کہ عقل مند آدمی کو توبہ کے بعد دس کام کرنے چاہیے:

(1) زبان سے استغفار (2) دل سے ندامت (3) بدن کو گناہ سے دور رکھنا (4) دوبارہ گناہ نہ کرنے کا پختہ عزم (5) آخرت کی محبت (6) دنیا سے بغض (7) کم بولنا (8) کم کھانا پینا (9) کم سونا (10) اپنے آپ کو حصول علم اور عبادت کے لیے فارغ کرنا۔ بعض حکماء سے منقول ہے تین چیزیں اللہ تعالیٰ کے خاص خزانے کی ہیں یہ چیزیں اللہ تعالیٰ اس شخص کو عطا کرتے ہیں جس سے محبت رکھتے ہیں۔

(1) غربت (2) قرض حسنہ (3) صبر

خاتونِ جنت کے وسیلہ سے مسلمانوں کو تحفہ

یہ وہ وظیفہ ہے جو نبی کریم ﷺ نے اپنی لخت جگر جنت خاتون حضرت بی بی فاطمہؓ کو عنایت فرمایا۔ امیر المومنین حضرت علیؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی اس وظیفہ کو پڑھنا ترک نہیں کیا۔ اے ایمان والو آپ بھی ہر نماز کے بعد اسے پڑھنا بلاناغہ معمول رکھیں۔

سبحان اللہ 33 بار الحمد للہ 33 بار اللہ اکبر 34 بار

جو دعا مانگو قبول ہو لیکن محبت سے پڑھیں۔

آپ کا خواب اور تعبیر

بگڑیاں وہ ہی بناتا ہے

میں نے اپنی سہیلی کے گھر کو دیکھا۔ ہمارا ان کے گھر کوئی خاص آنا جانا نہیں ۔ میں نے دیکھا کہ میری سہیلی کا بھائی ہے۔ اس سے میری شادی ہو رہی ہے۔ میری والدہ روتی ہیں۔ میں انہیں تسلی دیتی ہوں کہ آپ مت روئیں ابھی بارات تو آئی نہیں پھر میں خود ہی کہتی ہوں معلوم نہیں ابھی تک بارات کیوں نہیں آئی۔ جیسے ہی میں چھت پر جاتی ہوں تو وہیں سے مجھ سے کوئی کہتا ہے کہ آج بارات نہیں آئے گی بلکہ اگلے ہفتے کو آئے گی۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (غ۔ و۔ کراچی)

تعبیر: اللہ آپ کے لیے اچھے رشتہ کا انتظام کرے گا اور ازدواجی زندگی خوشحال ہوگی مگر اس میں کچھ وقت لگے گا یا یوں کہیں کہ کچھ رکاوٹ چل رہی ہے ان شاء اللہ عنقریب دور ہونے کا امکان ہے بشرطیکہ آپ نماز کی پابندی کریں اور کریم آقا کے حضور پیشانی رگڑیں پھر اس کے فضل و کرم کا نظارہ کریں۔ سب بگڑیاں وہی بناتا ہے اس سے ہرگز غافل نہ ہوں ورنہ نقصان اپنا ہے اس کا کچھ نہیں بگڑے گا۔ فقط واللہ اعلم

روشن مستقبل

میں نے دیکھا کہ ایک چاند جیسا بچہ ہے کہ اس کی چار آنکھیں ہیں دو کھلی اور دو بند ہیں۔ میرے پاس ایک لڑکی بیٹھی ہے۔ میں اس سے کہتی ہوں کہ اس بچے کے اوپر کوئی کپڑا ڈال دو تا کہ اسے پرندوں کی نظر نہ لگے لیکن اس نے میری بات نہیں مانی آخر میں نے اس کے اوپر کپڑا ڈال دیا۔ (عنبرین قریشی۔ واہ کینٹ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اللہ کے لطف و کرم سے آپ کا مستقبل روشن ہوگا اور بہترین شوہر نصیب ہوگا بشرطیکہ آپ درود شریف کثرت سے پڑھیں۔ نیز آپ کو اولاد کی دولت سے بھی مالا مال کیا جائے گا۔ فقط واللہ اعلم

رشتہ ازدواج

میں نے خواب میں دیکھا کہ جو لڑکی مجھے اچھی لگتی ہے میں ان کے گھر جاتا ہوں تو وہ لڑکی آٹا گوندھ رہی ہوتی ہے اور میں اس کے ساتھ بیٹھ کر پیاز چھیلنے لگتا ہوں جو چھلکے آٹے کے اندر جا رہے تھے وہ چھلکے میں آٹے سے نکالتا ہوں اور پھر میں اس میں سے پیاز کے چھلکے کے بجائے ایک موٹی سی ہڈی اور ایک دو کنکر نکالتا ہوں اس لڑکی کے گھر والے اور وہ لڑکی ہنس رہے ہوتے ہیں پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے ۔ (محمد احمد۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان)

تعبیر: آپ کے خواب سے ایسا لگتا ہے کہ آپ دونوں انشاء اللہ رشتہ ازدواج میں منسلک ہو جائیں گے۔ اگرچہ کچھ رکاوٹوں کا اندیشہ ہے لیکن امید ہے وہ رکاوٹیں آپ کی محنت و کوشش سے دور ہو جائیں گی بشرطیکہ اس مہم میں آپ اللہ کی مدد کو ساتھ لیکر چلیں اور نماز میں خوب دل لگائیں چنانچہ آپ سورۃ رحمٰن تلاوت کر کے دعا کریں۔ واللہ اعلم

مالی آسودگی

میں نے دیکھا کہ میں اپنے ملک کا صدر بن گیا ہوں اور پروٹوکول کے ساتھ گھر جاتا ہوں۔ سب سے پہلے اپنے والد محترم کے پاؤں چھو کر انہیں مبارک باد دیتا ہوں اس کے بعد اپنے بزرگ جن کا چند دن پہلے انتقال ہو گیا ہے کے پاؤں چھو کر مبارک باد دیتا ہوں پھر بیدار ہو جاتا ہوں۔ (عبدالماجد۔ احمد پور شرقیہ)

تعبیر: خواب اچھا ہے اور اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ پر کوئی مالی پریشانی ہے تو وہ دور ہو جائے گی اور مالی آسودگی نصیب ہوگی نیز قرض سے نجات ہوگی بشرطیکہ آپ سورۃ جمعہ کی پابندی کر کے دعا کیا کریں۔ فقط واللہ اعلم

خوشی کی علامت

میرا چچازاد بھائی مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہے میں نے استخارہ لیا تو استخارہ کے دوران تین خواب دیکھے۔

(1) تین سفید سیڑھیاں نظر آئیں (2) بڑے سے لال کپڑے میں سفید ڈاٹس پڑے ہوئے تھے (3) بہت بڑا کمرہ ہے ایک طرف بہت سی خاندان کی لڑکیاں ہیں دوسری طرف بہت سی چارپائیاں بچھی ہوئی ہیں۔ آخری چارپائی پر میری امی سوئی ہوئی ہیں۔ بیچ کمرے میں کھڑی ہوں۔ ساتھ ہی میرا کزن کھڑا ہے میں نے سفید رنگ کا دوپٹہ اوڑھا ہوا ہے۔ میرا کزن میرے دوپٹے کا ایک پلو پکڑ کر کھینچتا ہے تو ساتھ کھڑی لڑکیاں زور زور سے ہنستی ہیں۔ میں اپنا دوپٹہ چھوڑنے کے لیے بہت اصرار کرتی ہوں لیکن وہ ہنستا رہتا ہے۔ میں کہتی ہوں کہ میں امی سے تمہاری شکایت کروں گی تب بھی وہ بغیر کسی ڈر کے ہنستا رہتا ہے اور دوپٹہ نہیں چھوڑتا میں زور زور سے امی کو آوازیں دیتی ہوں اتنے میں آنکھ کھل جاتی ہے۔ (یاسمین عزیز احمد۔ گجرات)

تعبیر: آپ کے استخارہ کے مطابق یہ رشتہ موزوں ہے اور خیر و خوشی کی علامت ثابت ہوگا البتہ آپ کا کزن اچھا شوہر ثابت ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کی بعض خواہشات کا احترام نہ کر کے آپ کو خواہ مخواہ ذہنی اذیت میں مبتلا کرنے کا عادی ہوگا لیکن یہ وجہ رشتہ سے انکار کا سبب نہیں ہوسکتی کیونکہ ہر انسان میں کچھ نہ کچھ تو کمی ہوا ہی کرتی ہے۔ بہرکیف آپ کا یہ کزن اچھا شوہر ثابت ہوگا اور ایسا لگتا ہے کہ یہ شادی ہو کر ہی رہے گی۔ اللہ اس میں خوب خوب برکتیں ڈالے اور ہر طرح سے بدمزگی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ واللہ اعلم

دل سے محبت کرنیوالا شوہر

میں دیکھتی ہوں کہ میرے دانت بظاہر تو ٹھیک ہیں لیکن بہت ہلتے ہیں خصوصاً آگے کے دانت بہت ہل جاتے ہیں اور ان سے خون نکلتا ہے۔ میں روتی ہوں لیکن کوئی بھی میری بات پر توجہ نہیں دیتا حتیٰ کہ امی بھی کہتی ہیں کہ کچھ نہیں ہوا۔ پھر میں پانی منہ میں ڈالتی ہوں مجھے بے حد تکلیف ہوتی ہے میرے دانت تو ٹھیک محسوس ہوتے ہیں لیکن اندر سے ٹوٹ چکے ہیں۔ لیکن باہر بھی نہیں نکلتے۔ (عمارہ سعید۔ گوجرانوالہ)

تعبیر: آپ کے دشمن ناکام ہوں گے اور ان کا حسد و بغض آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا البتہ ان کی طرف سے دی ہوئی تکلیف سے آپ کو کچھ اذیت برداشت کرنا پڑے گی لیکن نتیجہ آپ کے حق میں ہوگا نیز آپ کے استخارے کے مطابق آپ کا کزن اچھا شوہر ثابت ہوگا اور مالی خوشحالی کا ذریعہ بنے گا اور دل سے محبت کرنے والا ہمدم ہوگا۔ واللہ اعلم۔

نکسیر کے لیے آزمودہ : ہیرا کسیس کو باریک پیس لیں اور تھوڑے سے پانی میں اسے حل کر کے ناک میں ٹپکائیں نکسیر بند ہو جائے گی۔

قارئین کے سوال، قارئین کے جواب

قارئین! زیرِنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کے لیے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ، تجربہ، کوئی فارمولا آپ ضرور تحریر کریں۔ یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

قارئین گزشتہ سوالات کے جوابات شائع ہو چکے ہیں۔ کچھ جوابات دیر سے موصول ہوئے ہیں۔ جو قارئین کی نذر ہیں۔

لیکوریا سے نجات: میں بھی آپکا رسالہ ''عبقری'' شوق سے پڑھتی ہوں میں نے عبقری کے شمارے میں ایک بچی نازیہ خان کا مسئلہ۔ لیکوریا۔ پڑھا تھا۔ اسکے لئے ایک آزمودہ نسخہ لکھ رہی ہوں۔ جس بہن نے بھی استعمال کیا کامیاب رہا ہے۔ ایک پاؤ بھنے ہوئے کالے چنے۔ ایک پاؤ سمندری جھاگ کو کوٹ کر چھان لیں (یک جان کرکے) کسی صاف کاغذ کی اکتالیس پڑیاں بنالیں۔ صبح نہار منہ ایک پڑیا روز ہمراہ پانی سے پھانک لیں۔ انشاءاللہ کبھی شکایت نہ ہوگی۔ (عطیہ سعید۔ کراچی)

منہ کی بدبو اور دانتوں کی مضبوطی: کے لیے ایک فقیری نسخہ پیش خدمت ہے۔ ''پھٹکری پھول کرکے کسی بڑے منہ کی شیشی میں رکھ لیں۔ اب اس میں شہد اور انگور کا سرکہ دونوں ہم وزن شامل کریں اور اتنا ڈال لیں کہ پیسٹ کی طرح بن جائے دانتوں کے ریخوں میں کسی نرم تنکے سے صفائی کرکے صبح شام پیسٹ لگائیں دس منٹ بعد گرم پانی سے کلی کرلیں۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ (دعا کی طالب ایک اللہ کی بندی)

مردانہ بیماری کا آسان حل: عبقری کے رسالے میں کسی بھائی نے احتلام کا علاج پوچھا ہے تو جناب کی خدمت میں ایک بہت آسان نسخہ ارسال کررہا ہوں۔ بادام کی 5 یا 7 عدد گریاں چھلکا اتار کر باریک پیس لیں اور ایک پاؤ دودھ میں ڈال کر اس کو آگ پر گرم کرکے پی لیں۔ تقریباً ایک پاؤ بادام ضرور استعمال کریں۔ انشاءاللہ احتلام نہیں ہوگا اگر کوئی زیادہ کھاسکے تو بہتر ہے۔ میرا ذاتی آزمایہ ہوا نسخہ ہے۔

(رشید پرویز)

پھلبہری کا علاج: بابچی کو ادرک کے پانی میں بھگو دیں روزانہ ہلاتے رہیں ایک ہفتہ کے بعد باقی پانی نچوڑ لیں اور بابچی کو خشک ہونے دیں۔ بعد میں پیس کر ہموزن چینی ملا دیں۔ روزانہ 1 ماشہ خوراک دن میں تین مرتبہ ترپھلہ کے پانی کے ہمراہ۔ معمولی بیماری میں تو ایک ہفتہ استعمال کریں، کافی ہے۔ بیماری کے مطابق دو تین ماہ تک استعمال کیا جاسکتا ہے۔ **برص کیلئے مالش:** ایک پاؤ سرسوں کا تیل لیکر اس میں ایک چھٹانک بابچی اور ایک چھٹانک چاسکو جلالیں روزانہ مالش کریں۔ اللہ شفا دے گا (عطیہ: محمد لطیف۔ منڈی بہاؤالدین)

اگست 2008 کے سوالات

☆ محمد صدیق گوجرہ سے لکھتے ہیں میرا مسئلہ یہ ہے کہ بیٹھے بیٹھے میرا پورا بدن اکثر سن ہو جاتا ہوں۔ میرا پورا بدن بے حس سا ہو جاتا ہے، دل ڈوب جاتا ہے اور پورا بدن پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ کوئی عبقری کا قاری اس کا حل بتائے۔

☆ اگر میں اونچی آواز میں قرآن پاک پڑھوں تو فوراً آواز ٹوٹ جاتی ہے حتیٰ کہ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ پانی کا گھونٹ پی لوں تو طبیعت بحال ورنہ پھر ویسا حال ہو جاتا ہے میں کیا کروں؟ (قاریہ عبیدہ شکور۔ نارنگ منڈی)

☆ وقار احمد خٹک راجن پور سے لکھتے ہیں کہ میرے ہونٹ سیاہ ہوگئے ہیں جبکہ باقی جسم بالکل تندرست ہے۔ کئی ٹوٹکے آزمائے ہیں افاقہ نہ ہوا آپ سے کسی علاج کی توقع ہے۔

☆ نور احمد۔ ٹیکسلا: مجھے بیٹھے بیٹھے بغیر کسی وجہ کہ ایک زور دار جھٹکا لگتا ہے اور میرا جسم پہلے اکڑ جاتا ہے پھر آہستہ آہستہ ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ کوئی کیا بتاتا ہے اور کوئی جادو بتاتا ہے پریشان ہوں۔ ☆ عائشہ نورین۔ سعودی عرب:۔ میرے سر میں ماتھے کی طرف ہمیشہ درد رہتا ہے اور یہ درد اتنی شدید ہوتی ہے کہ دیوار سے ٹکریں مارتی ہوں تو کچھ سکون ملتا ہے ورنہ درد والی گولی سے فائدہ نہیں ہوتا۔ 7 سال سے اس اذیت میں مبتلا ہوں۔ ☆ واجد حسین اور لکشمن داس۔ قلات:۔ ہم دونوں کے قد بہت چھوٹے ہیں لٹکنے کی ورزشیں بھی بہت کی ہیں لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اشتہاری دوائیں بھی کھائیں لیکن بے فائدہ اور بے سود کیا کریں۔ ☆ آصف علی۔ قائم خانی کراچی:۔ مجھے نظر بد لگ جاتی ہے پھر نظر توڑتا ہوں تو وقتی ورنہ پھر ویسے۔ اس نظر بد کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ ہر کام میں رکاوٹ اور پریشانی اور مرض ہی مرض۔ میں بےبس ہوگیا ہوں۔ ☆ عذرا یونس۔ اوسلو:۔ میں اکیلی رہ گئی ہوں اولاد چھوڑ گئی ہے بڑی محنت اور مشقت کی لیکن صلہ یہ ملا کہ اولاد اپنے مشاغل میں اور میں بالکل اکیلی۔ رات دن روتی ہوں بیمار پڑ گئی ہوں کوئی پوچھتا نہیں۔ شکر ہے کہ مکان میرے نام ہے ورنہ تو مجھے اس مکان سے آوٹ کر دیتے۔ کوئی خاص حل بتائیں۔ ☆ محسن عزیز۔ بہاولپور:۔ میری بیٹی پیدائشی پاگل ہے۔ اب سولہ سال کی ہے گھر سے باہر نکلنے کی کوشش کرتی ہے۔ عزت کا مسئلہ ہے بہت علاج کرائے لیکن بے فائدہ۔ بےبس ہوگیا ہوں۔ موت آجائے یا تندرست ہو جائے۔

اسلام اور رواداری

پیغمبرؐ اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

قسط نمبر 20 (ابن زیب بھکاری)

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبیؐ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے مندرجہ ذیل سلوک کیا تھا ہم اپنے گریبان میں جھانکیں، ہمارا عمل، سوچ اور جذبہ غیر مسلموں کے بارے میں کیا ہے؟ فیصلہ آپ خود کریں۔

طائف کے واقعہ میں آپ ﷺ کو کس قدر تکلیف اٹھانا پڑی لیکن پیغمبر اسلام ﷺ جو رحمتہ اللعالمین ہیں، نے بجائے ان لوگوں کے لیے بددعا کرنیکے اس طرح دعا کی ''الٰہی پھول برسا پتھروں والی زمینوں پر''

ایک مرتبہ مکہ مکرمہ میں زبردست قحط پڑا۔ لوگوں نے ہڈیاں اور چمڑے کھانے شروع کر دیئے اور بقول شیخ سعدی ''یاراں فراموش کردند عشق'' اس زمانہ میں ابوسفیان ابھی حلقہ بگوش اسلام نہ ہوئے تھے۔ وہ آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ اور کہا: ''محمد ﷺ! تم لوگوں کو صلہ رحمی کی تعلیم دیتے ہو۔ خود تمہاری قوم ہلاک ہو رہی ہے۔ اپنے خدا سے دعا کیوں نہیں کرتے۔ ابوسفیان اس وقت دشمن رسول ﷺ اور دشمن اسلام تھا۔ کوئی اور ہوتا تو ابوسفیان کو دھتکار دیتا کہ تم نے کون سا نیک سلوک میرے ساتھ کیا ہے۔ پھر خود مشرکین مکہ کی ایذا رسانی اور اذیتیں انسانیت کی حدود کو پھلانگ گئی تھیں لیکن نبی رحمت ﷺ نے ابوسفیان کی بات سن کر فوراً دعا کے لیے ہاتھ اٹھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کے اٹھے ہوئے ہاتھوں کو خالی واپس لوٹانا پسند نہ فرمایا۔ دعا قبول ہوئی اور اس قدر مینہ برسا کہ قحط دور ہوگیا۔

ایک مرتبہ ایک کافر آپ ﷺ کے ہاں مہمان ٹھہرا۔ رات کو سوتے ہوئے اس کے پیٹ میں کچھ گڑبڑ ہوگئی اور بستر ہی پر پاخانہ نکل گیا۔ صبح کو شرمندگی کے باعث آپ ﷺ کے تشریف لانے سے پہلے ہی وہ اٹھ کر چلا گیا۔ راستہ میں یاد آیا کہ جلدی میں وہ اپنی تلوار وہیں بھول آیا ہے۔ تلوار لینے کے لیے واپس آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ سرور کائنات، فخر موجودات ﷺ خود بستر کو دھو رہے ہیں۔ صحابہ کرامؓ دوڑے اور عرض کرنے لگے: ''یارسول اللہ ﷺ!

(بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

تکلیف میں خوشی: اپنے بھائی کی تکلیف پر خوشی کا اظہار نہ کر کہیں ایسا نہ ہوا کہ خدا تعالیٰ اسے آرام دے اور تجھے دکھ میں مبتلا کر دے۔

قارئین کی خصوصی تحریریں

امانتیں لُٹا رہا ہوں ہے کوئی لوٹنے والا

عمر رسیدہ اور مزدور آدمیوں کے لیے تحفہ:

اسگندنا گوری، بدھارا، کھٹہ شریں، ہموزن صبح وشام ایک چمچہ چھوٹا نیم گرم دودھ کے ہمراہ اعصابی کمزوری، پٹھوں کے کھچاؤ کے لیے دیا۔ یہ جسم میں ایک دم کرنٹ لگا دیتا ہے۔ عمر رسیدہ اور مزدور آدمیوں کو دیا جو دن رات مشقت کرتے ہیں۔ ان کے لیے لاجواب ہے۔ بوڑھوں کیلئے سردی کا موسم لاجواب گزرتا ہے۔ کمر درد۔ جوڑوں کا درد اعصابی کھچاؤ کے لیے لاجواب ہے۔ گنتی یاد نہیں بے شمار لوگوں کو استعمال کرایا نہایت فائدہ مند ثابت ہوا۔ 15-20 سال سے لوگوں کو دے رہا ہوں۔

یورک ایسڈ اور دردوں سے نجات:

سونف، ملٹھی اور سورنجاں شریں کو ہموزن یورک ایسڈ معدے کے لیے قبض کے لیے صبح، دوپہر، شام ایک ایک چمچہ چھوٹا دودھ نیم گرم کے ہمراہ۔ گھٹنوں کے درد، کمر اور جوڑوں کے درد خاص طور پر معدے اور یورک ایسڈ کے مریضوں کے لیے یکساں مفید۔ ایسے بہت سے مریض جنہوں نے بے شمار ادویات کھائیں لیکن اندر کی تپش ختم نہیں ہوئی۔ سیاہ چہرہ جلا ہوا جسم 20-15 دن میں بالکل تندرست ہو گیا۔ تقریباً دو سال سے کئی لوگوں کو دیا بہت نفع مند ثابت ہوا۔

مردوں اور عورتوں کی پوشیدہ بیماریوں کا کامیاب علاج:

بکھڑا 200 گرام، پھٹکڑی سفید 50 گرام پیس کر صبح وشام کچی لسی دودھ والی میں نمک ڈال کر ایک ایک چمچہ لیں۔ جریان لیکوریا، گرمی سے پیشاب کی جلن، کثرت احتلام عورتوں مردوں کے لیے یکساں مفید۔ ایسے ایسے لا علاج مریض تندرست ہوئے کہ بے شمار ادویات کھائیں مگر افاقہ نہ ہوا۔ عورتوں کا لیکوریا ختم ہو جاتا ہے، بھوک بہت لگتی ہے۔ دو یا تین سال سے استعمال کر رہا ہوں۔

سوزاک کا علاج ممکن ہے:

سوزاک کے لیے حکیم ہری چند ملتانی کی کتاب تاج المجربات سے ایک نسخہ لیا۔ جو کھار، قلمی شورہ، ریوند چینی، ہموزن لیکر آپس میں ملالیں۔ خوراک مقدار ڈیڑھ گرام صبح وشام شربت صندل کے ساتھ دیں۔ سوزاک کے لیے لاجواب چیز ہے۔ چند دنوں میں مریض تندرست ہو جاتا ہے شربت صندل خالص ہو بلکہ خود تیار کرلیں۔ ایک مریض جو لاعلاج تھا۔ اس کو یہ والا نسخہ استعمال کروایا۔ ابھی ایک ماہ قبل اللہ پاک نے اسے بیٹا دیا ہے۔

دانت درد کا مجرب اور آسان ٹوٹکہ:

ایک گاہک نے مجھے یہ نسخہ دیا۔ دانت درد کے لیے یا دانت ہلتے ہوں۔ 5-6 ماہ قبل دیا۔ ڈراپر میں ڈال کر دیتے اور روئی پر ڈال کر درد والی جگہ پر لگاتے ہیں۔ وہ بھی تندرست ہو گئے جو دانت کے نیچے کوئی چند چبا ہی نہیں سکتے تھے۔ سیرپ متیھی لیڈ جو عام طور پر زخموں پر اور پالش برائے فرنیچر کے لیے استعمال ہوتا ہے 50 گرام اور ست اجوائن 5 گرام ملا کر محفوظ رکھیں اور ضرورت کے وقت استعمال کریں۔ جس صاحب نے یہ نسخہ دیا اس نے کہا 35 سال سے اعتماد کے ساتھ استعمال کر رہا ہوں۔

جریان قابل علاج ہے:

یہ نسخہ بھی ہری چند کی کتاب سے لکھا لیکن کچھ اضافہ کیا۔ نسخہ یہ ہے۔ بھنڈی کے بیج، تخم سروالی یا سلارہ گوند کیکر، پھلی کیکر، موچرس، چینی سب برابر وزن پیس کر ایک چمچہ صبح وشام دودھ کے ہمراہ دیں۔ ان شاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ ایک نوجوان نے بتایا کہ 10 ماہ جریان کا علاج کروایا۔ رتی برابر فرق نہیں پڑا۔ اس کو یہ نسخہ ایک ماہ استعمال کروایا۔ کچھ عرصہ کے بعد ملاقات ہوئی تو اس نے کہا کہ ایسے ہے جیسے زندگی میں جریان نہیں ہوا۔ بہت سے لوگوں کو دیا سب نے مثبت رپورٹ دی۔ لیکوریا، سرعت انزال اور رقت والوں کو بھی دیا سب کو نفع ہوا۔

ڈسٹ الرجی سے نجات:

یہ نسخہ اپنی بیوی کو دیا۔ اس کو چھینکیں نہیں رکتی تھی پھر کبھی چھینک نہ سنی۔ کھٹہ شریں 1 کلو۔ کلونجی 250 گرام۔ ہالیہ 100 گرام۔ کاسنی 50 گرام۔ میتھرے 50 گرام۔ یہ نبوی ﷺ نسخہ ہے ایک چمچہ صبح وشام بلغم، ڈسٹ الرجی اور نزلہ زکام میں بھی مفید ہے۔ اعصابی کمزوری کے لیے فائدہ مند ہے۔ کزن کی چچی کا بھی یہ حال تھا کہ اس کو نزلہ اور چھینکیں ہر وقت آتی تھیں اس کو بھی یہی نسخہ 2 ماہ تک استعمال کرایا، سال ہو گیا پھر یہ تکلیف نہیں ہوئی۔

اعصابی طاقت کیلئے یہ نبوی ﷺ نسخہ ہے:

کٹھہ شریں 750 گرام۔ کلونجی 250 گرام۔ ہالیہ 200 گرام۔ ماتھر 60 گرام کوٹ پیس لیں۔ خوراک استعمال ایک چھوٹا چمچہ 3 بار دن میں استعمال کریں اعصاب کی طاقت کیلئے نہایت مفید ہے۔

(عطیہ: خالد صاحب اردو بازار۔ لاہور)

صدر ضیاء الحق کے ذاتی معالج

میری عمر 80 سال ہے۔ ریٹائرڈ زندگی گزار رہا ہوں۔ صحت اللہ کے فضل وکرم سے ٹھیک ہے۔ کوئی عارضہ نہیں ہے آپکے رسالہ کیلئے ایک تجربہ لکھ رہا ہوں شاید کسی کا بھلا ہو جائے۔ آج سے 23 سالہ پہلے میرے پیٹ میں درد ہوا۔ سی ایم ایچ راولپنڈی کے ڈاکٹر نے مجھے 5 دن کی دوا دی۔ ایک خوراک لینے سے معدہ ہانڈی کی طرح ابلنے لگا اور مجھے جلاب آنے شروع ہو گئے۔ دو دن ایسی حالت رہی پھر میں نے محلے کے ڈاکٹر سے ڈرپ لگوائی اور جلاب بند ہوئے لیکن اس کے بعد میرے معدہ کا فعل بند ہو گیا اور پانچ سال نشاستہ دار غذا یعنی روٹی چاول نہ کھا سکا۔ میں نے علاج کیلئے صدر ضیا کے ذاتی ڈاکٹر سے رجوع کیا۔ چھ ماہ علاج سی ایم ایچ سے کرایا مگر تکلیف بدستور رہی یعنی روٹی یا چاول کھانے کے بعد منہ سے سفیدی مائل پانی آتا اور منہ کا ذائقہ خراب رہتا۔ میں نے ہر اچھے حکیم، ہومیو پیتھک اور ڈاکٹر سے علاج کروایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ عرصہ پانچ سال تک روٹی نہ کھا سکا صرف دودھ پر گزارہ کیا۔ ایک دن ایک بزرگ مل گئے انہوں نے چنے اور امرود کھانے کا مشورہ دیا۔ ہاں حکیم ڈاکٹر دونوں کی رائے تھی کہ معدہ میں تیزابیت ہے خیر چنے کھانے سے معمولی فائدہ ہوا لیکن امرود صرف تین دن پاؤ بھر کھائے کہ یہ بیماری بالکل ختم ہو گئی اور میں نے 5 سال بعد روٹی کھائی اور اللہ کا شکر ادا کیا تب سے قدرتی علاج اور جڑی بوٹیوں سے دلچسپی ہے۔ (مرسلہ: محمد ایوب۔ راولپنڈی)

عذاب قبر سے امن:

میت کو دفن کرتے وقت جو مٹی قبر کی کھدائی میں اندر سے نکلتی ہو اسی مٹی کو ہاتھ میں لیکر سات بار سورۃ القدر پڑھ کر دم کریں اور پھر وہ مٹی میت کے پاس اس لحد میں رکھ دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ میت عذاب قبر سے محفوظ و مامون ہوگی۔

سختی قبر:۔ (1) شب جمعہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز (بہ نیت نجات سختی قبر) پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۃ الزلزال پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ اگر سورۃ الزلزال زبانی یاد نہ ہو تو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص

پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھ سکتے ہیں۔ پروردگار عالم ہر جمعہ کی شب اس نماز کے پڑھنے والے کو اس کے انتقال کے بعد عذاب قبر سے نجات دے کر سختی کو رفع کرلے گا (ان شاء اللہ تعالیٰ)۔

(2) ہر نماز کے بعد روزانہ تین مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

ان شاء اللہ تعالیٰ: ان کلمات کے پڑھنے والے پر سے اللہ پاک عذاب قبر، تنگی گور اور تاریکی قبر کو رفع کردے گا۔

(3) بعد نماز عشاء ہر شب کو ایک مرتبہ سورہ ملک اور تین مرتبہ سورہ التکاثر پڑھنے سے اللہ پاک اسے عذاب قبر و دوزخ سے نجات دے گا انشاء اللہ تعالیٰ (مرسلہ: خ۔ا، گوجرانوالہ)

میرا نزلہ عبقری سے درست ہوا:

مجھے نزلہ رہتا تھا بلکہ اب تو بہت کم ہوتا ہے کیونکہ آپ کے رسالے عبقری میں میں نے شہد اور ادرک کا قہوہ پڑھا تھا وہی علاج کرتی ہوں الحمدللّٰہ بہت فرق پڑا ہے۔

اللہ تعالیٰ ''عبقری'' رسالے کو ترقی عطا فرمائیں (آمین ثمہ آمین) اور ایک آزمایا ہوا علاج لکھ رہی ہوں ہوسکے تو عبقری میں شائع کردیجئے شاید کسی پریشان حال بیمار کو شفا مل جائے۔ کچھ سال پہلے کی بات ہے کہ چونکہ مجھے نزلہ ہی رہتا تھا تو میرا گلا آگے کی طرف سے بڑھنے لگا۔ زیادہ نہیں بڑھا تھا۔ بار بار ڈاکٹر کے پاس جانا پڑتا تھا میں بہت پریشان تھی ڈاکٹر کہتے تھے کہ آپریشن ہوگا کیونکہ تھائی رائیڈ گلینڈز کا مسئلہ ہے۔ مگر میں بہت پریشان تھی۔ ایک دن یونہی ایک ڈاکٹر کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ ابھی تو ابتداء ہے آپریشن نہ کرواؤ بلکہ ایسا کرو کہ ایک کچی پیاز بغیر دھوئے کاٹ کر کھانے کے ساتھ روزانہ دوپہر کے وقت استعمال کرو۔ میں نے ویسا ہی کیا اور تیسرا مہینہ پیاز کھاتے نہ گزرا تھا کہ گلا بالکل ٹھیک ہوکر اپنی اصلی حالت پر آگیا۔

(مرسلہ: مبینہ عبدالسلام صدیقی۔ لطیف آباد حیدرآباد)

مختصر آیت سے درد گردہ سے نجات:

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (سورۂ نور آیت نمبر 35) کا عمل گردوں کی درد کیلئے مفید ہے۔ یہ آیت ہر نماز کے بعد سات دفعہ پڑھنی ہے۔ بھائی قاسم کے گردے میں درد ہوتی تھی۔ اس نے یہ عمل کیا اس کا درد ہٹ گیا۔ پھر میں نے بھی اس عمل کا تجربہ کیا تو مجھے بھی شفا ہوئی۔ میرا ایک دوست الائیڈ ہسپتال میں داخل تھا اس کے گردے میں 19 پتھریاں تھیں۔ اس کو بہت تکلیف تھی میں نے اسکو یہ عمل بتایا۔ اس نے وہ عمل کیا اور کہنے لگا کہ میرا آپریشن کئی دن بعد ہوا لیکن جب سے میں نے یہ عمل کیا میرا درد رک گیا۔

حضور ﷺ کی زیارت کا آسان عمل:

(2) آپ نے ایک درود شریف والا عمل بتایا تھا۔ درود شریف یہ تھا (صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ) شروع شروع میں میں نے اس کو بہت پڑھا تو مجھے حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی اور حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ بھی ساتھ تھے۔

(مرسلہ: محمد عاصم۔ جہانیاں)

مرض بواسیر کا ایک مجرب نسخہ:

یہ نسخہ ایک بوڑھے شخص نے بتایا ہے (مجھے نہیں بتایا)۔ آپس میں باتیں کررہے تھے، میں نے نوٹ کیا۔ امید ہے قارئین اس سے فائدہ اٹھا کر ہمیں دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

نسخہ:۔ اندرائن بڑے دو تین عدد، ہریرہ زرد حسب ضرورت

ترکیب:۔ اندرائن کو اسطرح کاٹ دے کہ درمیان میں سے خالی کرسکے اور بعد ہریرہ زرد جتنا آسکے ڈال دے اور اندرائن کا کاٹا ہوا ٹکڑا واپس چسپا دیں۔ کسی ربڑ سے مضبوطی سے باندھ لیں اور کسی دیگچی میں خوب ابال لیں۔ تاکہ اندرائن کی کڑواہٹ ہریرہ زرد میں آجائے اور ہریرہ زرد کو تھال میں نکال کر خشک کرلیں اور خوب پیس لیں اور صبح شام آدھا چمچ چائے والا کھانا کھانے کے بعد کھالیا کریں چند دن چاول بڑا گوشت وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اس شخص کا کہنا ہے کہ اس میں جان بوجھ کر وہ چیزیں کھائی جس سے بواسیر میں پرہیز ضروری ہوتا ہے لیکن الحمدللہ کچھ نقصان نہیں ہوا۔ (مرسلہ: ایم صادق کاکڑ، دکی بلوچستان)

آب شفاء خیر و برکت

1۔ برتن میں پانی ڈالیں اور مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک کر اپنے جسم کو مساج کریں اور پانی پر پھونک ماریں۔ ضرورت کے مطابق پانی ڈالیں اور تین گھونٹ میں پانی پئیں۔ اس پانی میں کوئی دوسرا پانی نہیں ڈالنا، بلکہ ختم ہونے پر نیا پانی تیار کریں، انشاء اللہ پریشانی، ذہانت، رزق کی کمی کے لیے لاجواب ہے۔ تعویز، دھاگہ، آسیب، نحوست کے خاتمہ اور صحت وتندرستی کیلئے مفید ہے۔

3 بار **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ**، 3 بار **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**، 3 بار درود پاک (ابراہیمی)، 3 بار آیت الکرسی، ہر ایک میں سات بار **وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ** (سورۂ بقرہ آیت نمبر 255)

11 مرتبہ **سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ** (سورۂ یٰسین آیت نمبر 58) تین مرتبہ ہر ایک قل 3 مرتبہ تیسرا کلمہ، 3 مرتبہ دوسرا کلمہ، 3 مرتبہ پہلا کلمہ، 3 مرتبہ الحمد شریف۔ 11 مرتبہ درود وسلام اور برکت (لامحدود)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ دَائِمًا اَبَدًا

اے اللہ جل شانہ تو محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اتنی تعداد میں درود وسلام اور برکت بھیج بارہ جتنا کہ تیرا علم ہے۔ 313 یا 101 دفعہ پڑھ کر ضرور سوئیں یہ زندگی میں ایک دفعہ ہی پڑھنا کافی ہے کیونکہ یہ درود وسلام اور برکت لامحدود ہے۔ (مرسلہ: رانا ذوالفقار علی۔ راولپنڈی)

زچگی اور سورۃ یٰسین کے شفائی اثرات:

زچگی کے موقعہ پر سورۃ یٰسین پڑھ کر دم کرکے پلانے سے زچہ کو عافیت سے فراغت کے بہت سے واقعات سنے بھی اور خود کو بھی پیش آئے۔ دو واقعات جو مجھے خود پیش آئے عرض کرتا ہوں۔

ایک دن میں گھر آیا تو اہلیہ نے کہا کا اقبال (ہمسایہ) کی بیگم کا آپریشن ہے پتہ کر آئیں۔ میں نے حیرانی سے پوچھا ''آپریشن''؟ کس چیز کا؟ اہلیہ نے بتایا کہ ڈلیوری کیس ہے۔ میں اور بھی حیران ہوا اس کے پانچ بچے ہیں۔ بڑا بیٹا نہم کلاس میں ہے اور باقی بچے بھی سکول جارہے ہیں۔ پہلی ڈلیوری تو پر تو بعض خواتین کو مسئلہ پیش آتا ہے۔ خیر میں حیران سا ہوکر گھر سے نکلا۔ راستہ میں مسجد کے قاری صاحب مل گئے ان کو قصہ بتایا تو وہ بھی ہمراہ ہولیے۔ ہسپتال پہنچے تو اقبال صاحب تو نہ ملے مشورہ کرکے ان کی چھوٹی بچی سے ایک پیالی میں پانی منگوایا۔ میں نے اور قاری صاحب نے سورۃ یٰسین پڑھ کر پانی پر دم کرکے دیا اور کہا کہ ابھی جاکر انہیں پلاؤ۔ اللہ پاک کا ایسا کرم ہوا کہ پندرہ منٹ میں ہی نارمل ڈیلیوری ہوگئی۔ لیڈی ڈاکٹر نصف گھنٹہ بعد آئی تو بہت حیران ہوئی۔ بے شک اللہ کے پاک کلام میں بہت برکت ہے اس کیس کیلئے 27000 روپے کی فیس طے ہوئی تھی۔

(2) اس طرح ایک روز اہلیہ نے فون کیا کہ جلد گھر آئیں میں گھبرا کر گھر کی طرف لپکا۔ پہنچ کر معلوم ہوا کہ محلے میں ملنے والوں کی بچی (جسکی پچھلے سال ہی شادی ہوئی تھی) زچگی میں بہت تکلیف میں ہے۔ میں نے فوراً وضو کیا، دو رکعت نماز نفل پڑھ کر سورۃ یٰسین پڑھ کر چینی پر دم کیا اور بچی کو کھلانے کو کہا۔ اللہ پاک نے فضل فرمایا اور بچی کو چند منٹوں کے بعد فراغت عطا فرمائی۔ (مرسلہ: بھائی محمد منصور، لاہور)

خشک کھانسی کے لیے ٹوٹکہ آزمائیں: خشک کھانسی میں کیلے اور کھجور کو مکھن میں پیس کر کھانا مفید ہے۔ بادام بھی نافع ہے۔

روحانی کیفیت

قارئین! آپ بھی اپنی روحانی کیفیت تحریر کریں۔ لاکھوں لوگ آپ سے استفادہ حاصل کریں گے۔ یہ بھی صدقہ جاریہ ہے

حضرت منگل کے درس میں باقاعدگی سے حاضری ہوتی ہوں اور اس درس اور دعا کی برکت سے میرے سارے دنیاوی کام ہوئے اور رکاوٹیں دور ہوئیں۔ سکون ملا، عزتیں ملیں۔ رزق میں برکت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے ہر طرح سے راستے کھولے۔ دوسرا حضرت میں نے اپنے اللہ سے بہت باتیں کیں۔ صبح کے وقت یا تنہائی کے لمحات کی اب سمجھ آئی۔ ان لمحات میں میرا دل دعائیں مانگنا شروع کر دیتا ہے۔ حضرت آپ نے مجھ گنہگار سے رشتہ جوڑا اللہ آپ کو اپنا محبوب بنالیں اور اللہ کی محبت کے لیے مجھے آپ کی زیارت اور محبت میسر ہو۔ (آمین ثم آمین) میری غیر حاضری میری بہت کوتاہی ہے۔ حضرت میں اللہ کی محبت چاہتی ہوں۔ حضرت خدا کی قسم دین کی سمجھ اب آئی ہے۔ مگر ابھی میں اس زینے پر نہیں چڑھی، تمنا بہت ہے۔ حضرت میرے معمولات میں فجر کی نماز کے بعد سورہ یسٓین اور سورہ مزمل ہے۔ کثرت سے استغفار ہے اور اپنے رب سے رو رو کر باتیں ہیں۔ دعا میں بھی رونا آتا ہے۔ عصر کے بعد سورہ واقعہ اور سورہ رحمٰن۔ عشاء کے بعد 3 تسبیح اور سورہ الملک اور دعائے حاجات۔ اس کے علاوہ دو انمول خزانے میں نمبر 1 وظیفہ ہر نماز کے بعد اکثر خود بخود بھی زبان پر آجاتا ہے۔ وہ مجھے بہت سکون دیتا ہے۔ عرصہ چار سال سے پڑھ رہی ہوں۔ دو ماہ سے روزانہ حاجت کے نفل شروع کیے ہوتے ہیں۔ گھر کے سارے کام، بچی کا پڑھانا، ابھی تک خود کر رہی ہوں۔

علی کے جانے کے بعد پریشانی ہوئی کہ منگل میں کیسے آؤں گی۔ اپنے رب سے آسانی کی دعا مانگی اور قبول ہوئی۔ حضرت میری کوئی محنت اور کمال نہیں مگر دل بار بار گواہی دیتا ہے آپ کی دعاؤں نے میرے مقدر کو جگا دیا۔ میری زندگی اور میرے دل کی کیفیت بدل گئی۔ شادی ہوئی، بچے ہوئے، پڑھائی کی، پریکٹس کی، مگر دل سے یہی آواز آتی تھی کہ اتنی تبدیلیوں کے باوجود زندگی میں تبدیلی کیوں نہیں آئی۔ آپ کی دعاؤں اور آپ کی راہنمائی اور تربیت سے میری عزت میں اضافہ ہوا۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

جہنم کی آگ سے نجات

رو رو کر اللہ کے حضور دعا مانگیں اس دوران جو آنسو نکلیں ان کو اس آگ پر لگا ئیں۔ اس سے آگ کی تپش ختم ہوگی۔

(تحریر: غلام مصطفیٰ۔ مظفر گڑھ)

کسی جگہ مکافات عمل کے حوالے سے نسیم جاوید صاحب کا مضمون پڑھا مجھے یاد آیا قاری محمد حنیف ملتانی ؒ کی ایک تقریر کیسٹ میں نے سنی تھی آپ فرما رہے تھے ایک آدمی شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ؒ کے پاس آیا کہنے لگا حضرت میرے دو انگلیوں اور ایک انگوٹھے میں آگ ہے۔ حضرت نے کچھ پڑھ کر دم کیا پوچھا کوئی فرق ہے۔ اس نے کہا حضرت ویسے ہی ہے حضرت نے تین مرتبہ ایسا کیا پھر پوچھا کیا حال ہے اس شخص نے جواب دیا حضرت جوں کا توں ہے۔ تو پھر شاہ صاحب فرمانے لگے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے جہنم کی آگ لگی ہے۔ وہ آدمی بولا حضرت یہ سچ ہے پھر اس شخص نے قصہ بیان کیا ہم تین بہن بھائی تھے۔ ہمارا والد بہت بخیل تھا وہ مر گیا، ہم نے غصہ میں آکر اس کی وہ دولت اپنے باپ کے ساتھ دفن کر دی۔ اس وقت سکہ ہوتا تھا نوٹ نہیں تھے۔ کچھ دن بعد ہمیں خیال آیا باپ تو مر گیا اب دولت ہمارے کام آئے گی۔ ہم رات کے وقت بستی سے باہر قبرستان چلے گئے والد کی قبر کھولی میں قبر کے اندر چلا گیا دیکھتا ہوں وہ دولت میرے باپ کے جسم کے ساتھ چمٹی ہوئی ہے۔ میں کھینچنے لگا تو بے حال ہوگیا۔ ہم بھائی قبر بند کر کے واپس گئے۔ شاہ صاحب ؒ نے فرمایا کہ جہنم کی آگ کو آنکھ کا پانی ہی ٹھنڈا کر سکتا ہے۔ آپ صلوۃ حاجت پڑھیں اور رو رو کر اللہ کے حضور دعا مانگیں اس دوران جو آنسو نکلیں ان کو اس آگ پر لگائیں۔ اس سے یہ آگ کی تپش ختم ہوگی۔

(بقیہ: بزرگ کی کرامت یا پانی میں شفا)

وہ صاحب: وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ۔ میں: جناب عالی میرے سر میں درد کبھی کبھی ہو جاتا ہے جو کہ آدھے سر کا درد یا درد شقیقہ کہلاتا ہے۔
وہ صاحب: اچھا؟..........اب ہے؟ میں: نہیں اب تو نہیں ہے۔
وہ دن اور آج کا دن، اس شام سے اور ابھی تک پھر کبھی بھی وہ درد نہیں ہوا۔ حیرانگی کی بات تو ہے ہی کہ اگر کوئی ہپناٹائز کرنا چاہے تو عامل اور معمول آمنے سامنے ہوتے ہیں جبکہ نہ عامل اور معمول موجود صرف اور صرف رابطہ ٹیلیفون سے ہوا۔

اہم اعلان

قارئین توجہ فرمائیں یکم جنوری 2008 سے محکمہ ڈاک نے منی آرڈر/ وی پی فیس -/50 روپے کر دی ہے۔ خریدار حضرات نوٹ فرمائیں۔ (ادارہ)

مجذوبی مرکزِ روحانیت و امن میں اسم اعظم کی روحانی محفل اور دعا

ہر منگل مغرب سے عشاء تک حکیم صاحب کا درس، مسنون ذکر خاص، مراقبہ، بیعت اور خصوصی دعا ہوتی ہے۔ جس میں دور دراز سے مرد و خواتین بھی شامل ہوتے ہیں۔ اسماء الحسنٰی اور پوشیدہ اسم اعظم ہزاروں کی تعداد میں پڑھے جاتے ہیں اختتام پر لوگوں کے مسائل و معاملات الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ جو خواتین و حضرات دعا میں شامل ہونا چاہیں وہ علیحدہ کاغذ پر مختصر اپنی پریشانی اور اپنا نام صاف صاف لکھ کر بھیجیں جن حضرات کے لیے دعا کی گئی ان کے نام یہ ہیں

اکرام الحق، کینڈا۔ شاہدہ، نواب شاہ۔ محمد عمر، اسلام آباد۔ فضل الرحمٰن، دبئی۔ حاجی چراغ دین، گوجرانوالہ۔ قمر الزمان عباسی، راولپنڈی۔ ناہید پروین، بحرین۔ جنید، کراچی۔ شہر بانو، ڈاڈر مانسہرہ۔ بابر بٹ، مظفر آباد۔ نیاز اللہ، کراچی۔ رخسانہ، راجن پور۔ رشید پرویز، حضرو۔ مسز صدیق۔ عظمت علی، سمہ سٹہ۔ مسز رشید الدین ڈار، آسیہ۔ پروین۔ عرفانہ۔ غلام مرتضیٰ، پنو عاقل۔ مسز فیضان سید صاحب۔ زبیر وھاب، سوڈان۔ ادریس صاحب۔ محمد عثمان فاروق۔ محمد فاروق ریاض۔ عدنان فاروق۔ غلام رسول، ملتان۔ محمد نواز، ملتان۔ عدنان یوسف، فرانس۔ خورشید اختر، لاہور۔ رابعہ زبیر، سوڈان۔ شاہین، انگلینڈ۔ ارشادی بیگم، کراچی۔ عامر صاحب، لاہور۔ منصور احمد، سیالکوٹ۔ محمد عرفان، لاہور۔ محمد کامران، لاہور۔ ڈاکٹر محسن، دوبئی۔ امتیاز صاحب، کراچی۔ خورشید اختر صاحب۔ رابعہ زبیر، سوڈان۔ محمد عامر، دوبئی۔ اکمل فاروق، سرگودھا۔ رشید احمد، قصور۔ زجین منصور خان، دریا خان۔ ہما، کامونکی۔ سارا خان، گوجر خان۔ عبدالاحد، جھنگ۔ سلمان، اٹک۔ جاوید اختر، لاہور۔ محمد اقبال عثمانی، حویلی لال خان۔ سعدیہ، پشاور۔ ایک اسلامی بہن، کراچی۔ محمد سعید، ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد نواز، ملتان۔ راحت شاہین، سرگودھا۔ صدیق پرویز اعوان، لاہور کینٹ۔ محمد آصف، سندھ۔ فیضی، سرگودھا۔ نجم الدین، اٹک۔ محمد حنیف، ہارون آباد۔ محمد یعقوب بھٹی، راولپنڈی۔ محمد حنیف، ملتان۔ مسز خالد رشید، احمد پور شرقیہ۔ محمد اشرف بیگ، ہری پور۔ شاہد حسین، اوچ شریف۔ فریحہ، بھکر۔ محمد صادق، شجاع آباد۔ عزیز الدین، مردان۔ حضور بخش، ڈیرہ غازی خان۔ عزیز الرحمٰن عزیز، کرم پور۔ سرور زمان، لکی مروت۔ محمد لطیف۔ محمد عزیز۔ کامران۔ واسع الزمان۔ اس کے علاوہ اور بے شمار نام جو جگہ کی کمی کی وجہ سے تحریر نہیں کر سکے۔

لاغری میں مفید غذائیں: انڈا اور گوشت کھانا مفید ہے۔ خصوصاً انڈا زیادہ فائدہ مند ہے۔

رعشہ اور اعصابی مرض کا خاتمہ

آپ یا کسی عزیز کو خدانخواستہ رعشے کا مرض لاحق ہو، تو یہ ٹوٹکا ضرور آزمائیں۔ شفا مل جائے تو راقم کے لیے دعائے خیر کر دیں۔ شفا منجانب اللہ

ھوالشافی: ایک جگنو زندہ یا مردہ، چار عدد بھنے ہوئے چنے، ایک عدد منقیٰ ذرا موٹا لے کر یہ اشیاء کھرل کر لیں۔ پھر آمیزے کی چار گولیاں بنا لیں۔ ہفتے میں ایک گولی نیم گرم دودھ سے لینی ہے، کھانا کھانے کے بعد۔ پھر دوسری گولی دوسرے ہفتے کھانی ہے۔ پھر تیسری گولی تیسرے ہفتے اور چوتھی گولی چوتھے ہفتے۔ ان شاء اللہ چوتھی گولی کھانے کی نوبت نہیں آئے گی اور اللہ پاک اپنا فضل کر دیں گے۔ اگر مرض بہت زیادہ پرانا ہو اور چار گولیوں سے آرام نہ آئے تو دو ماہ کے وقفے سے چار گولیاں پرانے طریقے سے دوبارہ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ بفضلِ تعالیٰ مرض ٹھیک ہو جائے گا۔

(مرسلہ: زاہدہ رحمٰن خان۔ چنیوٹ)

(بقیہ: پیاز سے مختلف بیماریوں کا خاتمہ)

ہفتہ متواتر پلائیں اور حالت دورہ میں آب پیاز کے دو قطرے ناک میں ٹپکانے سے دورہ ختم ہو جائے گا۔ جوؤں کے خاتمے کے لیے پیاز کا لیپ کریں۔ کان درد، میل اور ثقلِ سماعت کے لیے آب پیاز نیم گرم کر کے 3,3 قطرے کان میں ڈالیں۔ نکسیر کے تدارک کے لیے 2,2 قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ ہاضمہ کی خرابی، اپھارہ اور بھوک کی کمی کے خاتمے کے لیے، پیاز، پودینہ، انار، کشنیز، سبز زیرہ، سفید اور کالی مرچ تھوڑی تھوڑی لے کر چٹنی بنا کر کھائیں۔

ہیضہ میں آب پیاز 50 گرام، پودینہ 4 گرام، کافور 12 گرام، ملا کر محلول تیار کر لیں اور مریض کو آدھے گھنٹے کے وقفہ سے 2,2 چمچ پلائیں۔ پیاز گھوٹ کر دس گرام ہمراہ دہی ایک پاؤ کھلانے سے خونی پیچش ختم ہو جاتے ہیں۔ پیاز دھو کر نمک لگا کر کھانے سے ہچکی ختم ہو جاتی ہے۔ چند روز کے استعمال سے ہچکی ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتی ہے۔ گردہ، مثانہ کی پتھری کے لیے آب پیاز 30 گرام تازہ پانی ملا کر پلائیں۔ ان شاء اللہ پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل آئے گی۔ نفسیاتی مریض کو اگر آب پیاز ہمراہ شہد ملا کر پلایا جائے تو یہ دماغی امراض اور ڈپریشن کا خاتمہ کرتا ہے۔ زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے زہریلے اثرات کے بچاؤ کے لیے پیاز کا پانی اور سرسوں کا تیل ہم وزن محلول بنائیں اور ہر آدھ گھنٹے بعد 25 گرام پلائیں تو زہر کے اثرات دور ہو جائیں گے۔ سانپ کے کاٹنے پر مریض کو اس قدر پیاز کھلائیں کہ اس کے منہ کی مٹھاس ختم ہو جائے اور اسے پیاز کی کڑواہٹ محسوس ہو۔ یہ زہر کے ختم ہونے کی علامت ہے۔ کانٹا پیوست ہو جانے کی صورت میں متاثرہ جگہ پر پیاز گھوٹ کر لیپ دیں۔ اگلے روز کانٹا خود بخود نکل آئے گا۔

پیاز کا بہت زیادہ استعمال درد شقیقہ، ضعف بصر، ریاح اور نسیان کا باعث بن سکتا ہے۔ پیاز کی بو ختم کرنے کے لیے شکر، گڑ، خشک دھنیا کے چند دانے منہ میں رکھ کر چبالیں تو منہ کا ذائقہ اور بو ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر اسے ابال کر استعمال کیا جائے تو منہ سے بدبو نہیں آئے گی۔

(بقیہ: قدرتی نیند بحال رکھنے کا آسان طریقہ)

منٹ بڑھا کر آدھا گھنٹہ تک لے جائیں۔ توجہ ادھر ادھر ہو تو دوبارہ سکون سے ٹک ٹک کی طرف توجہ لے آئیں۔ کسی بھی مشق میں غصہ نہیں کرنا۔

(6) ہر کام مکمل توجہ سے کرنے کی کوشش کرنا۔

اور یاد رکھیں کہ لیٹنا دائیں کروٹ چاہیے اس لیے کہ پیشانی میں لہریں بائیں سے دائیں تحریک پیدا کرتی ہے اور ہونی بھی چاہیے کہ یہ درست طریقہ ہے اور مریض جلد ہی نارمل حالت میں آکر سو جاتا ہے اس طرح سونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے اور یہ سونے کا مسنون طریقہ ہے۔ اگر مریض بائیں کروٹ لیٹے گا تو وہ نارمل نیند حاصل نہیں کر سکے گا کیونکہ لہریں اپنا کام صحیح طریقے سے نہیں کریں گی۔ نیا نفسیاتی مریض ہو یا پرانا، جو خیال یا مسئلہ بار بار اسے تنگ کرے وہ اپنے مسئلے کو ایک طرف رکھے جب حالت سنبھل جائے تو اس مسئلے کا ایک حل تلاش کیا جائے اور پھر اس پر قائم ہو جائیں۔ جب بھی کوئی مسئلہ آپ کو پریشان کرنے لگے تو دل میں یہ الفاظ دہرائیں کہ اللہ کو یہی منظور تھا۔ اللہ پاک نے میری قسمت میں یہی لکھا تھا۔

اگر کوئی واقعہ دانستہ سرزد ہوا تو سچے دل سے استغفار پڑھیں۔ کتنا ہی بڑا گناہ کیوں نہ ہو، سچے دل سے توبہ کی جائے تو اللہ پاک معاف فرما دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ فرشتوں کو بھی بھلا دیتے ہیں اور نامہ اعمال سے مٹا دیتے ہیں۔ یکسوئی کی دو چار گھنٹوں کی مشق آپ کو فطری اور گہری نیند واپس دلا دے گی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نفسیاتی مریض ہونے سے بچا لے گی۔ ان شاء اللہ۔

ٹھیک ہونے کی علامتوں میں ایک علامت یہ بھی ہے کہ یکسوئی کی مشق سے نئے یا پرانے مریض کی دل کی دھڑکن سونے پر تیز ہو جائے اور ساتھ چکر آئیں۔ بس پہلے کلمے کی اور سورۃ اخلاص کی باری باری تسبیح کریں، جب تک کہ آپ سو نہ جائیں۔ صبح سر میں گرانی محسوس ہو تو خود کو کسی دل پسند مشغلے میں مصروف کر لیں۔ گرانی جاتی رہے گی۔ یہ صورت حال اس وقت ہوگی جب خاص تبدیلی سے مریض مکمل نارمل ہوتا ہے۔

لہٰذا یکسوئی کی مشقوں سے ہونے والی تبدیلی پر پریشان نہ ہوں بلکہ یہ لہروں کی واپسی کا سفر ہے اور آپ بالکل اس طرح نارمل ہو جائیں گے جیسے پہلے کبھی تھے۔ کیونکہ اللہ کے ذکر میں شفا ہی شفا ہے اور یہ شفایاب ہونے کا سفر ہے جسے ہمت حوصلے سے گزاریں۔ نیند کی گولیوں اور غصے سے پرہیز کریں۔ آپ یکسوئی کی مشقیں کرتے رہیں۔ باقی کام شعور کا ہے وہ خود کر لے گا۔ ٹھیک ہونے کے عمل کا آپ کو یوں پتہ چلے گا کہ مشقوں کے دوران جب نیند سے بیدار ہوں، دل کی دھڑکن تیز ہو اور چکر آئیں تو پرسکون رہیں اور یکسوئی کی مشق کریں۔ نیند آئے تو سو جائیں۔ نیند میں شعور زیادہ پرسکون ہوتا ہے۔ لہٰذا تبدیلی خاص اس وقت آتی ہے۔ اس خاص تبدیلی کے بعد آپ کی نیند اور چکر مکمل ٹھیک ہو جائیں گے اور ہاں ان تجربات پر نفسیاتی مریض خود اور ماہرِ نفسیات اپنے مریضوں پر تجربات کر کے سو فی صد نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

غیر مسلم ہونے کی صورت میں یکسوئی کی مشق میں رد و بدل کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ اگر آپ ٹھیک ہونے کے بعد بھی پریشانیوں کا دامن نہیں چھوڑیں گے، پریشانیوں کو گلے کا ہار بنائے رکھیں گے، خود میں تبدیلی نہیں لائیں گے تب تک آپ نفسیاتی الجھنوں میں الجھے رہیں گے۔

چالیس روزہ ولایت کورس: معرفت کے متلاشی کتاب چالیس روز میں پانچ بار نہایت غور، توجہ اور محتاج بن کر ختم کریں۔ ہر روز صبح و شام دو نفل حاجت کے پڑھیں کہ یا اللہ مجھے ایسا بننے کے قابل بنا دے۔ نفل بھی محتاج اور عاجز بن کر پڑھیں۔ تنہائی کے نفل اور لمبی دعا کے بعد اعتماد ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا کر دیا ہے۔ ہر بار کتاب اور نفل ایسے پڑھیں جیسے پہلی بار پڑھ رہے ہیں۔ ہر لفظ پر اعتماد اور ہر ورق طلب سے پڑھیں اور پھر تڑپ سے مانگیں، آزمائش شرط ہے۔ آپ کی طلب، تڑپ، بے قراری فیصلہ ضرور کرائے گی۔ بشرطیکہ عمل سو فی صد ہو، طلب سو فی صد ہو۔

(بقیہ: ناریل سے اعصاب مضبوط)

(15) درد مثانہ کو بے حد مفید ہے (16) کچا ناریل بھوک لگاتا ہے (17) کھانسی اور دمہ میں ناریل کا استعمال بالکل نہیں کرنا چاہیے (18) مثانہ اور گردے کی کمزوری دور کرتا ہے (19) اگر بند چوٹ ہو تو پرانی ناریل میں ایک چوتھائی ہلدی ملا کر پوٹلی باندھ لیں اور اس کو گرم کر کے چوٹ کی جگہ ٹکور کرنے سے چوٹ کی درد اور سوجن ٹھیک ہو جاتی ہے (20) کثرت حیض اور بواسیر میں ناریل کے پوست کا چھلکا جلا کر ایک ماشہ ہمراہ پانی کے لینے سے فائدہ ہوتا ہے (21) چاول کھانے کے بعد تھوڑا سا ناریل کھا لینے سے چاول فوراً ہضم ہو جاتے ہیں (22) ناریل کھا کر پانی بالکل نہیں پینا چاہیے (23) ناریل صفرا کو دور کرتا ہے (24) یرقان میں مفید ہے (25) زبان کا مزہ درست کرتا ہے اور قبض پیدا کرتا ہے (26) کچے ناریل کا پانی پینا پیشاب کی مختلف بیماریوں کو دور کرتا ہے (27) پھیپھڑوں کے مریض کو ناریل کا دودھ بنا کر پلانا اور کھلانا مفید ہوتا ہے (28) ناریل کی داڑھی کی راکھ کو پانی میں گھول کر نتھرا ہوا پانی ہچکی والے مریض کو پلانا بے حد مفید ہوتا ہے (29) ناریل کا تیل گردے اور مثانے کی قوت اور چربی پیدا کرنے کے لیے مفید ہے (30) گرتے ہوئے بالوں کی صورت میں کھوپرے یعنی ناریل کا تیل سر پر لگانا خاص طور پر رات کے وقت اور صبح اٹھ کر کسی اچھے صابن سے سر دھو لینا مفید ہوتا ہے۔

(بقیہ: ورزش کے بغیر بہتر زندگی ناممکن ہے)

یوگا قلب کے لیے نہایت ہی فرحت بخش ہے۔ اس میں باقاعدگی کے ساتھ سیدھے اور دو زانو بیٹھ کر، دونوں ہاتھ ڈھیلے چھوڑ کر، انگوٹھے اور پہلی انگلی کو ملا کر اور گردن سیدھی کر کے آنکھیں بند کر کے بڑے سکون سے خالی الذہن ہو کر بیٹھا جاتا ہے۔ گہرے اور لمبے لمبے سانس لیے جاتے ہیں اور ایک خاص رفتار سے ان کا سلسلہ برقرار رکھا جاتا ہے۔ یہ عمل تقریباً دس منٹ سے آدھے گھنٹے تک ہوتا ہے۔ اس سے جسم کو فرحت و بالیدگی اور عضلات کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ دماغ روشن ہوتا ہے اور دورانِ خون اور خون کا دباؤ درست رہتا ہے۔ یہ قلب کے لیے مفید عمل ہے اور بڑی عمر کے لوگوں کے لیے نہایت عمدہ اور سہل ورزش ہے۔

سائیکل سواری: تنفس اور دورانِ خون کی صحت کے لیے مفید ہے۔ اس سے ٹانگوں، کمر اور رانوں کے عضلات اور ہڈیاں مضبوط ہوتی ہے۔ پٹرول کی گرانی اور توانائی کے بحران کے دور میں نہ صرف مفید ورزش اور صحت مند تفریح ہے بلکہ کم خرچ سواری بھی ہے۔

(بقیہ: جامن سے شوگر کنٹرول)

کھائیں۔ معدہ مضبوط ہوگا اور غذا جلد ہضم ہو جائے گی (29) دانتوں اور مسوڑھوں سے خون نکلنے کو بند کرنے کیلئے تخم جامن (گھٹلی) دو تولہ، نمک سیاہ ایک تولہ اور عاقر قرعا چھ ماشے کا سفوف بنا کر دانتوں پر ملنے سے یہ شکایت ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتی ہے اور دانت و مسوڑھے مضبوط ہو جاتے ہیں (30) اگر منہ پک جائے تو نرم پتے جامن کے لے کر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں چھان کر کلیاں کرنے سے فائدہ ہوتا ہے (31) بڑھی ہوئی تلی کی صحت کیلئے جامن کا سرکہ تین ماشہ شہد ملا کر چندروز تک استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ (32) معدہ، آنتوں کی کمزوری کو دور کرنے کیلئے ایک پاؤ جامن کے سرکے میں تین پاؤ چینی ملا کر سکنجبین بنا کر صبح وشام استعمال کرنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے (33) ذیابیطس کو دور کرنے کیلئے اس کے پھول دو تولے ایک کپ پانی میں رگڑ کر پلانے سے چندروز میں ہی بے حد فائدہ ہوتا ہے (34) جلنے سے بنے ہوئے سفید داغوں پر جامن کے پتے (خشک) تین ماشہ رگڑ کر دو تولے مکھن میں ملا کر بطور مرہم لگانے سے چندروز میں داغ دور ہو جاتے ہیں (35) گرم طبیعت والوں کے گرتے ہوئے بالوں کو روکتا ہے (36) جامن کی چھال کا جوشاندہ پرانے اسہال اور پیچش میں مفید ہوتا ہے (37) جامن کی گھٹلیوں کا سفوف (جو سایہ میں خشک کر کے بنایا گیا ہو) تین ماشہ سردیوں میں ہمراہ شربت انجبار چاٹ لینے سے ہر قسم کی پیچش دور ہو جاتی ہے (38) رات کو بدخوابی کی صورت میں جامن کی گھٹلی کا سفوف ایک تولہ صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ (39) جامن کا کھانا آواز کو درست کرتا ہے اور گلے بھی صاف کرتا ہے (40) دست اور پیچش روکنے کیلئے مغز تخم جامن، آم کی گٹھلی کا مغز، ہلیلہ سیاہ ہم وزن لے کر سفوف بنالیں۔ تین ماشے سفوف ہمراہ پانی لینا بے حد مفید ہوتا ہے۔ (41) ذیابیطس کے مریض کیلئے سایہ میں خشک کی ہوئی چھال باریک پیس کر چھ ماشہ سفوف صبح، دوپہر اور شام ہمراہ پانی لینا بے حد مفید ہوتا ہے (42) جامنوں کو جلا کر پانی میں گھول دیں اور پھر چھان اور پکا کر اڑا دیں جو ہر جامن تیار ہو جاتا ہے۔ چار رتی سفوف صبح وشام ذیابیطس کو فائدہ دیتا ہے۔ (43) جامن کی گٹھلیاں کوٹ کر سفوف بنائیں۔ صبح وشام تین ماشہ سفوف ہمراہ پانی استعمال کرنے سے ذیابیطس چندروز میں ختم ہو جائے گی (44) جامن درخت کے تین پتے پانی میں رگڑ کر سانپ کے کاٹے کو پلانے سے زہر اثر نہیں کرتا۔ (45) اگر پاؤں میں جوتے کا زخم ہو جائے تو جامن کی گٹھلی پیس کر لگانے سے جلد آرام آجاتا ہے (46) کثرت حیض کو کنٹرول کرنے کیلئے جامن کے پتے سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا لیں اور روز ایک چمچہ چائے والا سفوف ہمراہ سرد پانی کے استعمال کرنا مفید ہوتا ہے (47) جامن گرتے ہوئے بالوں کو روکنے کیلئے قدرت کا بہترین تحفہ ہے (48) بواسیر کا خون بند کرنے کیلئے دو تولے جامن کے پتے ایک پاؤ دودھ میں رگڑ چھان کر پلانا مفید ہوتا ہے (49) پیشاب میں شکر آنے کی صورت میں گٹھلی تخم جامن اور ہلدی ایک ایک تولہ دونوں اور کشتہ چاندی چھ ماشے سب کو پیس کر سفوف بنالیں۔ دو ماشہ سفوف صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بلکہ یہ نسخہ زیادتی پیشاب کو بھی مفید ہوتا ہے۔ (50) تخم جامن، آم کی گٹھلی اور ہلیلہ سیاہ تینوں ہم وزن لے کر گھی میں ہلکا سا بریاں کر کے سفوف بنالیں چھ ماشے سفوف ہمراہ پانی کے استعمال کرنے سے آنتوں کی خراش، کچی پکی غذا کا دستوں کے ذریعے خارج ہونا دور ہو جاتا ہے۔

(بقیہ: ریفریجریٹر برتنے میں کام آنے والی گُر کی باتیں)

☆......ریفریجریٹر میں رکھی گئی بعض چیزیں نکالنے کے فوراً بعد پکانے کے قابل نہیں ہوتی لہذا پہلے انہیں نرم کیا جائے مثلاً گوشت وغیرہ۔ یہ یاد رکھیے کہ ماہرین کے خیال میں جمی ہوئی اشیاء کو پکانے سے قبل پانی میں رکھنا مناسب طریقہ نہیں۔

کچھ اشیاء مثلاً کباب، سبزیاں، ٹماٹر وغیرہ کو نرم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ انہیں ریفریجریٹر سے نکال کر براہ راست پکایا جا سکتا ہے مگر اکثر اشیا درمیان سے مکمل طور پر نہیں پک پاتیں لہذا انہیں استعمال سے کچھ دیر قبل ریفریجریٹر سے نکال کر باہر رکھ لینا ہی بہتر ہے۔

(بقیہ: قوت خاص سے مایوسی اور بواسیر کا خاتمہ)

ڈاکٹر صاحب نے صرف ایک ہدایت کی تھی کہ مرغی کے انڈے کو اپنے لیے زہر تصور کر کے اس سے مکمل پرہیز کرنا۔ میں آج بھی انڈے سے پرہیز کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان دونوں موذی امراض سے مکمل نجات حاصل کر چکا ہوں۔ میں نے اپنے جس ملنے والے مریض کو یہ دوائی استعمال کرائی ہے۔ وہ بھی بفضلہٖ تعالیٰ شفایاب ہوا ہے۔
(مرسلہ: غلام قادر ہراج۔ جھنگ)

(بقیہ: شوگر کی دوائی کے کارنامے)

فائدہ ہوا اور وزن بھی کم ہوگیا۔ ایک صاحب مردانہ طاقت کی دوا لینے آئے چونکہ میرے پاس مردانہ طاقت کی دوا تھی ہی نہیں لہذا میں نے اس آدمی کو یہ شوگر والی دوا دے دی۔ کچھ عرصہ بعد آئے اور کہنے لگے میں بالکل ٹھیک ہوگیا ہوں۔ ایک صاحب بحریہ ٹاؤن میں ملازم تھے ان کی کمر شوگر کی وجہ سے جھکی ہوئی تھی کہنے لگے مجھے شوگر ہے کوئی دوا دیں۔ میں نے آپکا نسخہ اس کو دیا۔ بالکل نو جوان ہوگیا اور کہتا ہے اب پہاڑوں پر 6/6 کلومیٹر پیدل چلتا ہوں کچھ بھی نہیں ہوتا، اللہ کا فضل ہے۔ حکیم صاحب اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آپ لوگوں پر عبقری کی صورت میں احسانِ عظیم کر رہے ہیں۔ (مرسلہ: مظہر الحق، تحصیل وضلع راولپنڈی)

(بقیہ: پیغمبر ﷺ اسلام کا غیر مسلموں سے حسن وسلوک)

ہم یہ کام کیے دیتے ہیں، لیکن آپ ﷺ فرماتے ہیں:
"نہیں نہیں وہ شخص میرا مہمان تھا اور مجھے ہی یہ کام کرنا چاہیے۔
"پھر سرکار دو عالم ﷺ کی نظر اس شخص پر پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا:
"بھائی، تم اپنی تلوار یہیں بھول گئے تھے۔ اسے لے جاؤ۔"

سرکار دو عالم ﷺ کے اخلاق کریمانہ کو دیکھ کر اس شخص کے دل سے کفر وشرک کے دبیز پردے اسی وقت دور ہو گئے اور وہ فوراً مشرف باسلام ہوگیا اور اپنے گناہوں سے معافی مانگی۔

(بقیہ: روحانی کیفیت)

آپ نے مجھے اور میری والدہ کو عزت کا مقام دیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے گھر میں آپ کی اور آپ کی نسلوں کو عزت اور درجات میں بلندی دے۔ (آمین ثم آمین) میں اپنی کیفیات کو الفاظ نہیں دے سکتی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حاسدین کے حسد سے محفوظ رکھے۔ اس جگہ کو کل عالم کے لیے امن اور درس وہدایت کا گہوارہ بنادے۔
(مراسلہ: پوشیدہ ایک اللہ کی بندی)

(بقیہ: بیوی سے اچھی گفتگو، ہائی بلڈ پریشر سے نجات)

حال ہوگی؟ جب یہ نکتے طے پا گئے تو تحقیق کا مرحلہ شروع ہوا۔ سو سے زائد ہر عمر کے شادی شدہ جوڑوں کو رضا کارانہ طور پر اس بات کو جاننے کے لیے منتخب کیا گیا۔ تحقیق کے مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد طبی سائنسدانوں نے جو نتائج اخذ کئے وہ ایک امریکی طبی جریدے میں شائع ہوئے جس میں کہا گیا ہے کہ "جب شادی شدہ جوڑے خوشگوار موڈ میں اپنے ساتھی سے محو گفتگو تھے تو اس دوران ان کا فشار خون کم تھا لیکن جب وہ کسی اجنبی سے بات کر رہے تھے تو ان کا فشار خون زیادہ ہو رہا تھا۔ تحقیق یہیں پر ختم نہیں بلکہ اسے اور آگے بڑھایا گیا اور ایسے جوڑے منتخب کئے گئے جن کی شادی شدہ زندگی کئی عشروں پر مشتمل تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایسے لوگ بھی تلاش کئے گئے جن کے شوہر یا بیوی طویل ازدواجی زندگی کے بعد انہیں تنہا چھوڑ کر ابدی سفر پر چل دیئے تھے۔ ان لوگوں کے مختلف طبی جائزے لینے کے بعد معالجین اس نتیجے پر پہنچے کہ جن کے شوہر یا بیوی طویل ازدواجی زندگی گزارنے کے بعد عمر کے آخری سالوں میں ایک دوسرے کو تنہا چھوڑ کر موت کی آغوش میں سو جاتے ہیں تو ایسے میں تنہائی کا دکھ اور جذباتی گھٹن کے باعث یہ افراد امراض قلب اور بلند فشار خون کے مرض میں زیادہ مبتلا ہو جاتے ہیں۔ سائنسدانوں نے ایسے افراد کے لواحقین کو مشورہ دیا ہے کہ اس طرح کی صورت حال میں وہ اپنے بزرگ کی زیادہ دلجوئی کریں۔ ان سے باتیں کریں اور انہیں اہمیت دیں تا کہ وہ خطرناک امراض کا شکار ہو کر وقت سے پہلے ہی اس دنیا سے رخصت نہ ہوں۔" طبی سائنسدانوں نے جن باتوں کی طرف اشارہ کیا ہے اس کا شکار مغربی معاشرہ زیادہ ہے اب جبکہ مغرب کے طبی سائنسدان بھی "باہمی گفتگو" کی افادیت تسلیم کر رہے ہیں تو ہمیں دوسروں کو تو چھوڑیئے خود اپنی صحت کی خاطر رویوں میں تبدیلی لانی چاہیے۔

میاں بیوی گاڑی کے دو پہیے ہیں لیکن گاڑی میں ایک پہیہ ٹریکٹر اور دوسرا رکشہ کا ہو تو تب بھی بات نہیں بنتی۔ بات اس وقت بنتی ہے اور گاڑی بھی درست انداز میں چلتی ہے جب دونوں پہیوں میں توازن اور برابری ہو۔ اس لیے شوہر ہو یا بیوی دونوں کو چاہیے کہ خوشگوار زندگی کے لیے آپس میں خوشگوار تعلقات رکھیں۔ ہنستے بولتے اور ہلکے پھلکے انداز میں گفتگو کرتے ہوئے زندگی کو گزاریں اور گھر میں اگر کوئی بزرگ ہے تو اس کو بھی وقت دیں اور دو چار باتیں کر لیں کہ زندگی کا نام ہی دوسروں سے شفقت ومحبت کا برتاؤ ہے۔ اگر کبھی میاں بیوی میں ناچاقی بھی ہو جائے تب بھی بات چیت بند نہ کریں کہ اسی سے مسئلے کے حل نکلتے ہیں۔ برصغیر کے مشہور ترین شاعر سردار جعفری کے ایک شعر کا یہ مصرعہ یاد رکھیں!

ع گفتگو ختم نہ ہو بات سے بات چلے

(بقیہ: زندگیوں کے تجربات)

ہوگا (کیونکہ اہل جنت کی نیت یہ تھی کہ ہمیشہ اللہ کی اطاعت کریں گے اور اہل دوزخ کی نیت یہ تھی کہ اگر زندہ رہے تو عیش عشرت کریں گے)

تعلیم ووعظ کا حق: حضرت شداد بن حکیمؒ فرماتے ہیں کہ جس شخص میں تین خصلتیں موجود ہوں وہ اس کا مستحق ہے کہ لوگوں کو وعظ و تعلیم کرے اور جس میں یہ نہ ہو اس کو تعلیم ووعظ چھوڑ دینا چاہیے۔ وہ تین خصلتیں یہ ہیں کہ ایک یہ کہ لوگوں کو حق تعالیٰ کی نعمتیں یاد دلائے تا کہ وہ اس کا شکر ادا کریں، دوسرے یہ کہ ان کو ان کے گناہ یاد دلائے تا کہ وہ توبہ کریں۔ تیسرے یہ کہ ان کو شیطان کی عادتوں پر متنبہ کرے تا کہ وہ اس کے مکر وفریب سے محفوظ رہیں۔

پتھری، ڈائیلاسز اور پیشاب کے غدود لاعلاج نہیں

مسئلہ اگر گردے کی پرانی پتھری کا ہو جو کئی بار آپریشن کے بعد بھی بار بار بن جاتی ہو۔ گردے کا درد، پیشاب کی بندش یا رکاوٹ ہو یا پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہو۔ جسم پر اور چہرے پر ورم ہو جاتی ہو یا پھر پتھری ٹوٹ کر پیشاب کی نالی میں اٹک گئی ہو۔ مریض درد کی شدت سے بے قرار اور تڑپ رہا ہو۔ ایسے تمام پیچیدہ عوارضات میں ہماری خالص جڑی بوٹیوں سے تیار دوائی ایک عظیم تریاق اور شفا ہے۔ حتیٰ کہ جن مریضوں کے گردے کمزور ہو گئے ہوں اور یوریا، یورک ایسڈ اور کریٹینین بڑھ گئی ہو اور مریض ڈائیلاسز کے قابل ہو چکا ہو۔ یہ دوائی اس وقت بہت ہی کام کی چیز ہے۔ بے شمار لوگوں نے سالہا سال آزمایا ہے۔ آزمائش کے بعد ہم نے اس کا کورس مرتب کیا ہے۔ الغرض گردوں کے امراض، حتیٰ کہ پتے کی پتھری کے لیے بھی لاجواب چیز ہے۔ پراسٹیٹ یعنی غدود بڑھ جائیں اور آپریشن کے بغیر چارہ نہ ہو تو پھر اس دوائی کا کمال دیکھیں۔ ہاں اعتماد سے کچھ عرصہ استعمال ضروری ہے۔ پراسٹیٹ کے ایسے مریض جنہیں ہر وقت جلن اور پیشاب رُک رُک کر آتا تھا یا بند ہو جاتا تھا انہوں نے یہ دوائی استعمال کی تو پھولے اور بڑھے ہوئے غدود ختم ہو کر پیشاب کے مسائل بالکل ختم ہو گئے۔ (قیمت-/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوا برائے 15 یوم)

بے اولادی اور بانجھ پن قابل علاج ہیں

ایسے مریض جو لیبارٹری ٹیسٹ کے مطابق اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں اور مادہ تولید میں وہ اجسام کمزور ہیں جو اولاد کے قابل بناتے ہیں۔ بے شمار علاج کرا چکے ہوں۔ حتیٰ کہ اب دواؤں کے نام سے چڑ جاتے ہوں۔ سب جگہ سے اعتماد ختم ہو چکا ہو۔ گھریلو زندگی اولاد کے نہ ہونے کی وجہ سے ویران ہے۔ سکون، چین نہیں۔ دنیا کی سب نعمتیں ہیں لیکن اولاد کی نعمت نہیں ہے۔ ایسے مایوس اور اولاد کے غم سے نڈھال مریض تسلی رکھیں اور پریشان نہ ہوں۔ آپ کچھ عرصہ یہ بے اولادی کورس استعمال کریں۔ اگر یہ مرض عورتوں میں ہے تو وہ کچھ عرصہ پوشیدہ کورس استعمال کریں۔ یقین جانیے یہ بے اولادی کورس ایسے مردوں کو بھی فائدہ دے گیا ہے جو بالکل زیرو تھے اور ایک فی صد بھی زندہ اجسام مادہ تولید میں نہیں تھے۔ مایوس اور لاعلاج مریض متوجہ ہوں اور گھر کے آنگن میں اولاد کی نعمت پائیں۔ دوائی استعمال کرنے سے پہلے ٹیسٹ کروائیں اور ایک ماہ کی دوائی کھانے کے بعد ٹیسٹ دوبارہ کرائیں۔ آپ حیرت انگیز واضح فرق محسوس کریں گے۔ ابتدائی طور پر کم از کم ایک ماہ دوائی کھانا لازم ہے۔ (قیمت-/2200 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوائی برائے 30 یوم)

شوگر کا خاتمہ ممکن ہے

ہمارے شعبہ تحقیق نے بہت ہی کوشش اور جستجو کے بعد ایسے قدرتی خالص اجزاء پر مشتمل ادویات تیار کیں ہیں جو شوگر کے ان مریضوں کے لیے نہایت مفید ہیں جو گولیاں کھا کھا کر اپنے گردوں سے ہاتھ دھو چکے ہیں یا دھونے والے ہیں۔ شوگر کی وجہ سے دل کی کمزوری، پٹھوں کا کھچاؤ، سستی رہنا، دماغی کمزوری، یادداشت کی کمی، نگاہ کی کمزوری، خاص طاقت اور قوت کی زبردست کمی، ٹانگوں کا درد، گھنٹوں سو کر بھی جسم کا چست نہ ہونا۔ ڈپریشن ٹینشن تھوڑا سا کام کر کے تھک جانا، بیزاری، بے قراری، اور طبیعت کا الجھا ہوا رہنا۔ یہ تمام عوارضات ہوں یا بتدریج ہو رہے ہوں تو یہ کورس جسم میں روح کی مانند ہے اور اندھیرے میں چودھویں کے چاند کی مانند ہے۔ اگر اس کورس کو کچھ عرصہ مستقل اور اعتماد سے استعمال کر لیا جائے تو شوگر اور اس سے پیدا ہونے والے تمام مہلک عوارضات (ان شاء اللہ) ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں گے۔ آج ہی یہ کورس شروع کریں اور اپنی مردہ زندگی میں جان ڈالیں۔ اعتماد اور آزمائش شرط ہے۔ نوٹ: (فوری طور پر ڈاکٹری دوائیں ختم نہ کریں آہستہ آہستہ ختم کریں) (قیمت-/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوائی برائے 15 یوم)

کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد وبال کیوں؟

جوڑوں کا درد، کمر کا درد یا پٹھوں کا پرانا درد کسی بھی عمر میں ہو۔ آپ ادویات کھا کھا کر عاجز آ چکے ہوں۔ جسم بے کار ہو گیا ہو۔ زندگی دوسروں کے لیے بوجھ اور اپنے لیے وبال بن گئی ہو۔ ایسے تمام حالات میں یہ دوائی (جس کا کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں) جو خالص جڑی بوٹیوں سے تیار ہے اور جسم کو ہلکا، تندرست اور جوڑوں کی دردوں اور ورموں کے لیے آخری چیز ہے۔ ایسے مریض جو کمر کے لیے بیلٹ یا خاص بستر استعمال کرتے ہیں یا جوڑوں کے درد کی وجہ سے عبادت اور زندگی کی ضروری حاجات سے بھی عاجز ہیں، ان کے لیے ایک تحفہ اور خوشخبری ہے۔ اعتماد اور بھروسے سے دوائی استعمال کریں کیونکہ یہ دوائی ایسے پرانے مریضوں کے لیے بھی مفید ہے، جن کے ہاتھ، پاؤں ٹیڑھے ہو گئے تھے۔ یہ دوا کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے سے آپ کو معاشرے کا ایک صحت مند اور تندرست شخص بنا دے گی۔ اس کے علاوہ یہ دوائی جسم کو توانائی ہر قسم کی طاقت اور فٹنس کے لیے بھی حیرت انگیز رزلٹ دے گی۔ نوٹ: فوری طور پر ڈاکٹری دوائیں ختم نہ کریں آہستہ آہستہ ختم کریں۔ (قیمت-/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوا برائے 15 یوم)

چہرے کا حسن و جمال نکھر سکتا ہے

کیل مہاسے، چھائیاں، داغ، دھبے، غیر ضروری بال اور جھریاں ختم

مردوں اور عورتوں کے چہرے کے حسن و جمال کے لیے کیل مہاسے، چھائیاں، داغ دھبے، غیر ضروری بال اور جُھریاں زہر ہیں۔ ظلم یہ ہے کہ ان پر ایسی کیمیکل بھری زہریلی کریمیں لگائی جاتی ہیں جو وقتی فائدے کے بعد دائمی داغ اور دھبے چھوڑ جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ انسان اپنا چہرہ کسی کو دکھانے کے قابل بھی نہیں ہوتا۔ کئی شادیاں صرف چہرے کے حسن و جمال کی وجہ سے ناکام ہوئیں کیونکہ میاں ہو یا بیوی پہلی نظر تو چہرے پر ہی جاتی ہے۔ اگر چہرہ دلکش اور خوبصورت نہ ہو تو لوگوں کا اعتماد اور محبت ختم ہو جاتی ہے۔ سالہا سال کے تجربات کے بعد خالص جڑی بوٹیوں کے مرکب سے ایک کورس مرتب کیا ہے جس میں لگانے کے لیے ایک دیسی کریم بھی ساتھ ہوگی۔ یہ کھانے اور لگانے کی دوائی، اندرونی اور بیرونی نظام کو صاف شفاف کر کے چہرے کو چاند کی طرح بنا دیں گے۔ حتیٰ کہ کیل مہاسے الرجی اور خون کی خرابی، حدت، معدے کی تیزابیت اور دیگر نسوانی یا مردانی خرابیاں دور ہو جاتی ہے۔ پھر چہرے پر لگانے کے لیے خوشبودار دیسی کریم تو ایک دفعہ لگانے سے ہی فوری اپنا رزلٹ دیتی ہے۔ حتیٰ کہ چند بار لگانے سے نئی زندگی، نیا حسن اور اعتماد بڑھتا ہے۔ یہ ایک ماہ کا کورس ہے۔ پرانی مرض کے لیے کچھ عرصہ مستقل دوائی کھانا لازم ہے۔ تمام قسم کے مصالحہ جات، ہر قسم کا گوشت، مصنوعی مشروبات اور تلی ہوئی چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔ عجیب چیز یہ ہے کہ اس دوائی کا کوئی بھی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔

نوٹ: عورتیں صرف محرم کے لیے کورس استعمال کریں۔ کیونکہ غیر محرم کے لیے حسن و جمال جائز نہیں (قیمت-/2000 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوا برائے 30 یوم)

عبقری الحمدللہ ہر ماہ ہزاروں کی تعداد میں ملک کے کونے کونے میں قارئین متعارف کراتے ہیں، ممکن ہے اسکی کوئی بات آپ کے کام آجائے یا کسی کے روحانی یا جسمانی دکھ درد میں معاون ہو۔ اس لئے براہ کرم مطالعہ کے بعد اپنے کسی دوسرے بھائی کو دے دیجیے۔